

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://novel.elife.com.pk

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

تم میرے ہو

از قلم

فریحہ اقبال

سے۔جل رہے۔ہو۔اس ایک لڑکی۔سے جو۔تین۔دن۔بعد تمہاری۔منکوحہ بن جاے گی حد ہو گئی۔ہے بھئی۔توبہ اور۔ویسے۔تھپڑ۔میں۔نے۔بلکل۔سہی۔مارا۔تھا۔مجھے۔اس۔پر کوئی۔شرمندگی۔نہیں ہے اور اگر آیندہ۔پھر۔کبھی۔اد۔کے۔بارے۔میں۔وہ۔الفاظ استمال کیئے۔تو۔پھر۔مزید تھپڑوں کے لیے تیار رہنا۔سمجھے۔ایک۔بات یاد۔رکھنا۔زیان نازنین کو۔لکی مجھے۔تم پر بڑا مان ہے اپنی۔مرتی ہوئی ماں کا یہ مان کبھی۔ٹوٹنے کہ دینا زیاں اسکے مرنے کی بات پر۔وہ۔تڑپ کر انھیں دیکھنے لگا روڈ پر لگی پول لائٹ کی ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں آرہی تھی اس رات کے پر سکون ماحول میں اگر کوئی بے سکون تھا تو وہ بستر پے سویا وجود تھا امی ی ی ی نیند سے وہ گھبرا اٹھی اور کتنی ہی دیر اسے یہ سمجھنے میں لگی کے اب وہ اپنے گھر پر ہے کوئی اسے کچھ نہیں کہ سکھتا وہ محفوظ ہے اب. حواسوں نے کام کرنا شروع کیا تو ٹیبل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.لیمپ جلا کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر سر گھٹنوں میں دیدیا

یامیرے اللہ کب یہ بھیانک خواب میرا پیچھا چوڑیگا ماضی کی باتوں کو سوچتے ہوے وہ اپنے .....رب سے شکوہ کر رہی تھی

.....

صبح کے ۸ بج چکے تھے سب کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے

امی جلدی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے

بس آرہی ہوں کیا ہو گیا ہے بھئی ایک تو اس لڑکی کو بلکل سکوں نہیں ہے بس ہر وقت گھر سر پر اٹھاے رکھتی ہے

سلمہ بیگم نے آکے اپنی ۲۲ سالہ بیٹی شاینا کے سر پے ہلکی سی چپت لگائی یہ لو کھاؤ اور پورا ناشتہ کر کے جانا

اہمم شاینا نے لقمہ کھاتے ہوے کہا

بھابی نازنین نہیں اٹھی ابھی تک شاہدہ بیگم نے فریحہ بیگم سے پوچھا

نہیں بھابی ابھی تک نہیں اٹھی بس میں ابھی اٹھانے ہی جا رہی تھی

بیگم اسسے ابھی سونے دو کیوں بیچاری کے پیچھے پڑی رہتی ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد صاحب نے اپنی بیوی فریحہ سے کہا

امی میں جارہی ہوں شاینا یہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی

ارے ارے کھا کے تو جاو دیکھا بھابی آپنے اسے روز یہ یہی کرتی ہے پہلے ناشتہ ناشتہ کر کے شور مچاتی ہے اور اسکے بعد ۲ لکمے کھا کے بھاگ جاتی ہے سلمہ بیگم نے اپنی ۲ نو جیٹھانیوں سے کہا

بلکل سہی کہا اپنے چچی جان زہیر نے لقمہ چباتے ہوے اپنی چچی کی ہاں میں ہاں ملانا نہ بھولا بھلا اتنے لذیذ ناشتے کو چھوڑ کر بھی کوئی جا سکھتا ہے اب وہ شاینا کی پلیٹ اٹھا کے اسسے انصاف کی تیاریوں میں تھا

برخدار آپ نے آگے کے بارے میں کیا سوچا ہے اسلم صاحب نے اپنے چھوٹے بیٹے زہیر کو آڑے ہاتھوں لیا

آگے کس بارے میں سوچنا تھا پاپا معصومیت سے آنکھیں پٹ پٹاتے ہوے کرا گیا سوال انھیں غصّہ دلانے کے لئے کافی تھا

جبکے ٹیبل کے گرد بیٹھے باکی لوگوں کے چہرے پے ہلکی مسکراہٹ رینگ رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفس آنے کے بارے میں انہونے غصّے سے اسے گھورتے ہوے کہا

بول بول کے میری زبان تھک گئی کے آفس آجاؤ مگر نہیں صاحبزادے کا آرام ہی ختم نہیں ہو رہا بھی آج پھر پوچھ لیتا ہوں کے کب سے آؤ گے ٦ مہینے ہو گئے ہیں یونیورسٹی ختم ہوے وے حد کر دی ہے بھئی کا مچوری کی یہ نہیں کے بیچارہ باپ اکیلا لگا ہوا ہے اسکی مدد ہی کر دوں

دیکھیں ابّو اب تو آپ غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں

ہیں ان سے کرایں available اس کام کے لئے تو آپ کے پاس بڑے بھیا آل ٹائم نہ گدھا مزدوری مجھے تو معاف ہی رکھیں ان چیزوں سے ابھی میرے کھیلنے کودنے کے دن ہیں بھئی کیوں بھائی زہیر نے ہاشر کو آنکھ مارتے ہوے کہا

پاپا آپ فکر مت کیجئے کل سے یہ ضرور آے گا ہاشر نے زہیر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے انکھوں میں تنبیہ دیتے ہوئے کہا کے اب وہ مزید کچھ نہ بولے ہاشر کہنے کے ساتھ ہی اٹھ کے کھڑا ہو گیا آفس جانے کے لئے اور گھر کے سارے مرد حضرات کام کے لئے چلے گئے

.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....

آغا سبحان کے ۳ بیٹے اور ایک بیٹی ہے سب سے بڑے بیٹے احمد صاحب جنکی بیوی فریحہ اور ایک ہی بیٹی ہے نازنین جو شادی کے ١٤ سال بعد پیدا ہوئی تھی .دوسرے نمبر پر اسلم صاحب جنکی بیوی شاہدہ اور ۲ ہی بچے ہیں ہاشر اور زہیر. اور تیسرے نمبر پر فاروق صاحب تھے جنکا ۵ سال پہلے ہارٹ اٹیک کے بائس انتقال ہوگیا تھا انکی بیوی سلمہ اور ۲ ہی بچے ہیں ایک شعیب جو کینیڈا میں زیرے تعلیم ہے اور ایک شاینا جو یونیورسٹی کے چوتھے سال میں پڑھتی ہے شاینا نازنین سے ۲ سال بڑی ہے اور سب سے آخر میں آغا سبحان کی بیٹی ثوبیہ ہے جو شادی کے بعد امریکہ چلی گئیں تھیں اور دو بار کے علاوہ کبھی پاکستان واپس نہیں آئیں وجہ انکے شوہر کو انکا اپنے بھائیوں سے ملنا پسند نہیں تھا انکا صرف ایک ہی بیٹا تھا زیان جس نے کبھی اپنے رشتے داروں سے ملنے کی زحمت نہیں کی.....

.....

امریکا, واشنگٹن ڈسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی تھکا آرا گھر آیا تھا اور ملازم کے کھانے کا پوچھنے پر انکار کرتا ہوا سیدھا اپنے کمرے میں آگیا تھا اور جوتے اتارتا بیڈ پر لیٹ گیا. دروازہ بجنے پر بیزاری سے yes come in کہا لیکن دروازہ کھول کر کر اندر آتی اپنی ماں کو دیکھ کر ساری بیزاری ہوا ہو گئی

ارے آپ کیوں آئیں مجھے بلا لیتی اسنے ٹیک لگا کر بیٹھتے ھوے کہا

تمہارے پاس میرے لئے وقت ہی کہاں ہوتا ہے خفگی سے کہتے ہوے وہ وہیں اسکے برابر میں بیٹھ گئیں

آپ کے لئے تو وقت ہی وقت ہے میرے پاس بولیں کیا کوئی مسلہ ہے اسنے انکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوے پوچھا

تمہارا باپ دوبارہ سے چلا گیا ہے اپنی نئ گرل فرینڈ کے ساتھ کیا تمہیں یہ پتا ہے اور اب جب وہ اسے چھوڑ دیگی تو اسے دوبارہ سے ہم دونو یاد آجاینگے .

میں جانتا ہوں مام مگر کیا کر سکتے ہیں انکے جانے سے ایک طرح سے سکوں ہی ہے گھر میں ورنہ آپ تو جانتی ہیں کے وہ کتنا ہنگامہ کرتے ہیں کیا آپ بابا کی وجہ سے پریشان ہیں اسنے سوچتے ہوے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے باپ کے لئے میں نے پریشان ہونا چھوڑ دیا ہے زیان اب مجھے اس شخص کی کوئی پرواہ نہیں ہے اپنے شوہر کا ذکر کرتے ہوے انکے لہجے میں نفرت واضح محسوس کی جا سکھتی تھی میں تم سے کوئی اور بات کرنے آئی ہوں

بولیں میں سن رہا ہوں

آج میری پاکستان بات ہوئی سارے گلے شکوے دور ہو گئے دونوں بھائی مجھے بہت یاد کرتے ہیں اب تو انکے بچے بھی بڑے ہو گئے ہونگے انہوں نے اداسی سے مسکراتے ہوے کہا

یہ تو اچھی بات ہے اس میں مسلہ کیا ہے اسنے حیران ہوتے ہوے پوچھا

میں نے انھیں کہدیا ہے کے میں پاکستان واپس آرہی ہوں تم تو جانتے ہو میری جان کے اب میں بہت بیمار رہتی ہوں اور اب میرا دل یہاں نہیں لگتا میں اگر اب تک یہاں رہ رہی تھی تو صرف تمہاری وجہ سے میں نے ۷ سال سے اپنے بھائیوں کی شکل تک نہیں دیکھی اپنے بھائی کی موت تک پر میں شریک نہ ہو سکی صرف تمہارے باپ کی وجہ سے. میری بیماری دن بادن بڑھ رہی ہے ور میں مرنے سے پہلے اپنے بھائیوں کی شکل دیکھنا چاہتی ہوں میں واپس پاکستان جانا چاہتی ہوں تا کے کم از کم سکوں سے مر تو سکوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام یار کیسی باتیں کر رہی ہیں اپ اللہ نہ کرے کے آپ کو کچھ ہو اسنے انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوے کہا

ٹھیک ہے میں آپکو بھجوا دو نگا اب آپ پریشان نہ ہوں

بھجوانا نہیں ہے تمہیں بھی میرے ساتھ چلنا ہو گا انہوں نے اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑتے ہوے کہا

!!!!!. کیا

وہ جو ابھی انھیں پر شان نہ ہونے کا مشورہ دے رہا تھا اب یہ سن کر خود پریشان ہو گیا تھا

میں کیسے چل سکھتا ہوں مجھے یہاں کام ہیں بہت اور میں وہاں کسی کو جانتا بھی نہیں ہوں سہی سے پلیز مام میں وہاں ایڈجسٹ نہیں کر سکھتا مجھے فورس نہ کیجئے گا

کیا مطلب ہے تمہارا کے تمہیں یہاں کام ہیں کیا تمہارے کام تمہاری ماں سے زیادہ ضروری ہے اگر وہاں میری طبیعت خراب ہو گئی تو کیا مجھے تمہاری ضرورت نہیں پڑیگی

بولو خفگی سے کہتے ہوے انہوں نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال لیا

افف افف افف یہ غلط ہے یار اسنے اکتا ہے لہجے میں کہا پھر کچھ دیر سوچنے کے بعد اسنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....پاکستان چلنے کے لئے حامی بھر لی

.....

بکھرے بال شکن آلود کپڑوں کے ساتھ وہ کچن کے دروازے پے کھڑی ملازمہ کو چائے کا کہتی وہیں کاؤنٹر پر بیٹھ گئی

رات کب بیٹھ کر سوچتے سوچتے اسکی آنکھ لگ گئی اسے پتا بھی نہ چلا اور اب جب آنکھ کھلی تو گھڑی صبح کے ۱۱ بجا رہی تھی باکی سب کہاں ہیں اسنے چاے کا کپ اٹھاتے ہوے ملازمہ سے پوچھا

وہ ج سب صاحب لوگ تو آفس چلے گئے ہیں اور ساری بیگم لوگ اوپر والے پورشن میں ہیں

اچھا ٹھیک وہ کاؤنٹر سے اتر کر اوپر ہی چلی گئی

.....

گڈ مارننگ امی جان اور پیاری پیاری ۲ نو چچی جان اس نے سب کو سلام کیا اور ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی کے کوئی اس کی شکل سے اندازہ نہ لگا پاے کے کل رات پھر اسنے وہی سب خواب میں دیکھا تھا وہ سب کے سامنے خود کو یونہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مضبوط ظاہر کرتی تھی

اٹھ گئی میری گڑیا آج بہت دیر تک سوئی تم شاہدہ چچی نے پیار سے اسکے بال سہلاتے ہوے کہا

وہ سب کی لاڈلی تھی احمد صاحب کی شادی کے 14 سال بعد پیدا ہونے والی اکلوتی اولاد سب کی آنکھوں کا تارا تھی وہ

ویسے آپ لوگ کیا کر رہے ہیں اسنے سارے بکھرے سامان کو دیکھتے ہوے پوچھا

ارے کچھ نہیں کچھ پورانہ سامان رکھا تھا اسٹور میں وہی نکالا ہے جو استمال میں آگیا وہ ٹھیک باکی کباڑیے کو بیچ دینگے اسکی امی نے مصروف سے انداز میں کہا

بھابی ج کل فوزیہ کا فون آیا تھا کہ رہی تھی کے وہ پاکستان آنا چاہتی ہے بڑا یاد کرتی ہے سب کو میں نے تو کہدیا کے بہن ایک نہیں ہزار بار آو تمہارا اپنا گھر ہے بس اپنے جھنجوٹے میاں کو لیکے مت آنا برائے مہربانی یاد ہے واللہ جب ۷ سال پہلے آیا تھا تو کیا ہوا تھا کیسا ہنگامہ کیا تھا جائیداد کے لئے. کیسے حصّہ مانگ رہا تھا اپنی بیوی کا سب جانتے ہیں کے ثوبیہ کی شادی کے وقت ہی سارا حصّہ اسے دے دیا گیا تھا پھر ان باتوں کا کیا جواز بنتا ہے بار بار اب وہ سارا حصّہ کھا گیا اس میں بھی ہماری غلطی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے کیا شاہدہ نے سب کو بتاتے ھوے کہا

ارے چھوڑو بہن اسے یہ سب اسکا اور اسکے بھائیوں کا معاملہ ہے ہم کچھ نہ ہی بولیں تو اچھا ہے بعد میں تو ہمیں ہی برا بنا دینگے کے بھابیاں کان بھرتی ہیں یاد ہے فاروق کیسے جان دیتے تھے اپنی بہن پر اور انکے انتقال تک پر نہیں آئی وہ سلمہ بیگم نے برتن اٹھاتے ھوے نخوت سے کہا

اسکی کیا غلطی بھئی اب وہ تو اپنا گھر بچانے کی کوششوں میں تھی دیکھا نہیں تھا کے کیسے اسے کہا تھا ذولفقار نے کے اگر اپنے بھائیوں سے اسنے کوئی رابطہ رکھا تو وہ اسے طلاق دیدگا بیچاری ثوبیہ افسوس ہوتا ہے اسکی قسمت پر بھی

فریحہ بیگم نے اپنی اکلوتی نند کی سائیڈ لیتے ہوے کہا

....سب کی باتیں سن کر وہ ۷ سال پیچھے چلی گئی تھی

امی جانیں دے نہ بھئی کیا مسلہ ہے

میرا دماغ مت خراب کرو ناز نین ایک تو ویسے ہی تمہارے پھپپا نے الگ فساد ڈالا ہوا ہے یہاں. اور ابھی دو گھنٹے بعد تمہاری پھپپو کی بھی واپسی کی فلائٹ ہے مجھے بہت کام کرنے جاؤ اندر جا کے کھیلو انہوں نے چولے پر چاے کا پانی چڑھاتے ہوے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاشر اور زہیر بھی تو کھیل رہے ہیں باہر اور شاینا بھی اپنی دوست کے پاس گئی ہے میں صرف باہر ہاشر کے ساتھ کھیلو نگی جانے دیں نہ پلیز اسنے ضدی لہجے میں کہا

نازنین میرا دماغ مت کھاؤ جاؤ یہاں سے وہ لڑکے ہیں وہ باہر کھیل سکھتے ہیں انہوں نے اسے ڈپٹنے کے انداز میں کہتے ہوے ٹرے سمبھالی اور کچن سے باہر نکل گئیں

نازنین.....اپنے نام کی پکار پر وہ پلٹی

ادھر آو بیٹا اپنے بلاے جانے پر وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی اسکے پاس چل کے آئی

جی انکل بولیں وہ اب اسکے سامنے کھڑی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا ہے بیٹا کس بات پے ضد کر رہی تھی انہوں نے اسے پیار سے پچکارتے ہوے پوچھا

تو اسنے سب بتا دیا

مجھے بھی کھیلنے جانا ہے باہر اور جو آئس کریم ہاشر کھا رہا تھا وہی کھانی ہے اسنے پھولے منہ کے ساتھ کہا

تم جاؤ باہر کھیلنے میں تمہاری ماما کو سمجھا دونگا اسنے مسکراتے ہوے کہا

پر مما غصّہ کرینگی اسنے ڈرتے ہوے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے نہیں کرینگی میں بول دونگا انھیں

پکا وعدہ نہ اسنے وعدہ لینا چاہا

بلکل پکا وعدہ اسنے آنکھوں میں نرم سا تاثر لئے کہا

اور ہاں یہ لو پیسے اپنی مرضی کی چیز لے لینا ٹھیک ہے؟ اسنے چند پیسے اسکی طرف بڑھاے

جسے اسنے کچھ لمحے سوچنے کے بعد تھام لئے اور وہاں سے چلی گئ

!!! نازنین نازنین

کہاں کھو گئ اپنی ماں کی آواز پر وہ اپنے خیالات سے نکلی

آہا کہیں نہیں اسنے سمبھلتے ہوے کہا

اچھا چلو جلدی سے کھڑی ہو دوپہر کے کھانے کی تیاری کرنی ہے کچن میں میرا ہاتھ باتاؤ

ٹھیک ہے آتی ہوں ساری زہریلی سوچوں کو ذہن سے جھٹک کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی

دروازہ بجا کے وہ اندر داخل ہوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا کھانا لگ گیا ہے آجایئے سب انتظار کر رہے ہیں بولتے بولتے وہ رکی کیا ہوا آپ پریشان لگ رہے ہیں کمرے میں داخل ہوتے ہوے اسنے پوچھا

ہاں بس ذرا آفس کی ٹینشن ہے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوے وہ بولے تو کیوں لیتے ہیں اتنا سٹریس جب دیکھو کام کام اپنی بیٹی کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے لئے تو آپ کے پاس ٹائم ہی نہیں ہے خفگی سے کہتی اسنے انکے کندھے پے سر رکھ دیا

ارے بھئی یہ کیا بات کر دی میرا سارا وقت میری بیٹی کے لئے ہی تو ہے انہونے مسکراتے ہوے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا

.ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا نازنین میں تم سے بہت محبّت کرتا ہوں بیٹا

اس نے افسردہ ہوتے ہوے ہاں میں سر ہلایا اور فورن سے کہنے لگی

اچھا نہ اب جلدی چلیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے انسے الگ ہوتے ہوے وہ بولی

اچھا بھئی چلو اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی کھڑا کرتے ہوئے وہ بولے

سبحان ولا کے ۳ پورشن تھے لیکن کھانا ہمیشہ پہلے پورشن یعنی سب سے بڑے بھائی احمد صاحب کے یہاں ہی کھایا جاتا تھا.....

.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

زہیر مجھے ذرا یہ سالن کی ڈش پاس کرنا شاینا نے زہیر کے پاس سالن کی ڈش دیکھتے ہوے کہا

معذرت کے ساتھ مگر تم کتنا کھاؤ گی اگر میں غلط نہیں ہوں تو تم ۲ بار سالن ڈال چکی ہو اپنی پلیٹ میں اور جس حساب سے تمہاری غذا بڑھ رہی ہے عنقریب تم میں اور ایک پانڈا میں کوئی فرق نہیں رہیگا اسکے اس جملے نے اسے آگ ہی تو لگا دی

تم اپنی بکواس بند کرو آپ سب دیکھ رہے ہیں نہ کیسے یہ میری روٹیاں گن رہا ہے. بس اب یہی رہ گیا تھا کے کوئی ایرا گیرا آ کے میری روٹیاں گنیگا اسنے غصّے سے چیختے ہوے کہا

ویسے ایک بات کہوں ڈیئر کزن

میں صرف روٹیاں نہیں بلکے تمہاری پلیٹ میں موجود بوٹیاں بھی گن رہا تھا اسنے اسے مزید جلایا وہ اس پے مزید چیختی اس سے پہلے سلمہ بیگم بیچ میں آ گئی

اہو کیا ہو گیا ہے تم دونو کو جب دیکھو لڑتے رہتے ہو کھانا بھی سکون سے نہیں کھانے دیتے اور تم شاینا اسنے صرف مزاق کیا تھا اس میں اتنا برا ماننے والی کوئی بات نہیں تھی سلمہ نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی بیٹی کو لتاڑتے ہوے کہا دیکھو ذرا ناز نین اور ہاشر کو کیسے تمیز دار اور شریف بچے ہیں ناز نین کے بارے میں تو یقین ہے لیکن بھائی کے بارے میں تھوڑے ڈاوتھ ہے زہیر اب بھی باز نہیں آیا اور ایک آنکھ دباتے ہوے ہاشر کے پاس جھکتا ہوا کہنے لگا جس پر ہاشر نے اسے گھوری سے نوازتے ہوے ایک نظر اس پر بھی ڈالی جو سب سے لاتعلق اپنی پلیٹ پر جھکی ہوئی تھی صاف گندمی رنگت اور گہری کالی آنکھوں والی وہ معصوم سی لڑکی اسے بہت عزیز تھی وہی تو تھی جو اسکے دل کی مکین تھی پر وہ تو اسے بنا کسی وجہ کے مخاطب بھی نہیں کرتی تھی ان ۷ سالوں میں بہت کچھ بدل گیا ہے اسکی جن آنکھوں میں ہر وقت شرارت ہوتی تھیں آج ان میں صرف اداسی نظر آتی ہے اسکے .....چہرے کی اداسی دیکھ کے اسے خود کا دل اداس ہوتا محسوس ہوا

اب نظریں ہٹا بھی لو یار بیچاری پر سے ایسا لگ رہا ہے جیسے آنکھوں کے راستے نگل جاؤ گے اسے....

زہیر جسکی زبان میں ہر وقت کھجلی ہوتی رہتی ہے اسکے قریب جھکتا کہنے لگا اس سے پہلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

....کے وہ اسے گھورتا اسلم صاحب کی آواز نے ان سب کو اپنی طرف متوجہ کر لیا

..بھائی جان پتا چلا کے ثوبیہ کب واپس آ رہی ہے

ہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے فون آیا تھا کہ رہی تھی کے اس ہفتے میں آجائے گی اور ابھی زیان نے اسے کو نفرم نہیں بتایا ٹکٹس کا انہوں نے کھانے پے سے ہاتھ روکتے ہوے جواب دیا اور کھڑے ہو گئے

آپ کہاں جا رہے ہیں بابا ناز نین نے انھیں کھڑا ہوتا دیکھ کے پوچھا

بس میں نے کھا لیا آج تھوڑا تھک گیا ہوں آرام کرو نگا اب اور ہاں بیگم کھانا کھانے کے .....بعد مجھے چاے بنا دینا یہ کہ کے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مل گئی مل گئی مل گئی آئی ڈی ی ی ی

وہ خوشی سے چیخی

پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ زیان ذولفقار کی آئی ڈی ڈھونڈ رہی تھی جو کے بلا آخر مل ہی گئی

چلو اب ذرا اس کو دیکھتے ہیں لیپ ٹاپ کو گود میں رکھتے ہوے اسنے اسکی ایک فوٹو پے کلک کیا

لیپ ٹاپ کی سکرین پر ابھرنے والی شکل کو دیکھ کے وہ چند لمحے مبہوت رہ گئی

افف یہ کتنا ہینڈسم ہے یار بلکل ہیرو جیسا چند لمحوں بعد جب وہ ٹرانس کی کیفیت سے نکلی تو بیساختہ منہ سے نکلا

یہ تو بلکل میرے خوابوں کے شہزادے جیسا ہے یاہو

افف افففف کنٹرول کرو شاینا کنٹرول خود سے باتیں کرتی وہ اسکی مزید تصویریں دیکھنے لگی

.....

.....

کافی دیر تک لیپ ٹاپ یوز کرنے کے بعد جب وہ تھک گئی تو اسے بند کر کے شیشے کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے جا کھڑی ہوئی اور بال کھولتی ہوئی اپنی گوری گلابی رنگت کو آئینے میں دیکھنے لگی

لٹ کو انگلی میں لپیٹتی وہ خود ki کیا میں خوبصورت ہوں آنکھوں میں چمک لئے بالوں سے سوال کر گئی

پھر خود ہی اپنی بات پر نزاکت سے ہنستے ہوے لٹ کو انگلی سے آزاد کیا اور کہا

افکورس تم خوبصورت ہو یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے

پر دل کے کسی کونے سے آواز آئی کے کیا تم اتنی خوبصورت ہو کے زیان ذوالفقار جیسا مرد .... تمہیں چاہے

شاینا فاروق وہ لڑکی جو ہر مرد کو جوتے کی نوک پر رکھتی تھی آج خود ایک شخص کے بارے .....میں سوچ رہی تھی

.....

یہ لیجئے آپکی چاے

احمد صاحب نے چائے کا کپ ہاتھ سے لے کر ٹیبل پر رکھ رکھ دیا اور سر دوبارہ سے کرسی کی پشت سے ٹکا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں آج بھی کھانے کی ٹیبل پر آپ بہت خاموش تھے اور کھانا بھی سہی سے نہیں کھایا فریحہ بیگم نے انکے پاس بیٹھتے ہوے کہا

ہاں بیگم پریشان تو ہوں میں تمہے تو پتا ہے کے ثوبیہ واپس آرہی ہے اور اسکا کہنا ہے کے وہ زیان کے لئے یہیں کوئی لڑکی ڈھونڈ لے گی انہونے چاے کا کپ اٹھاتے ہوے کہا

یہ تو اچھی بات ہوئی نہ اس میں پریشان ہونے والی کونسی بات ہے

پریشان ہونے والی بات یہ ہے کے باتوں باتوں میں اسنے نازنین کا ذکر کیا ہے بہت کھل کے بات نہیں کی ہے لیکن میں ایک بیٹی کا باپ ہوں ایسی باتیں خوب سمجھتا ہوں

... کیا واقعی

پھر آپنے کیا کہا

..... میں نے کیا کہنا ہے بیگم اب جب وہ کھل کے بات کریگی تو دیکھی جاے گی لیکن مجھے پریشانی اس بات کی ہے کے وہ سب جانتی ہے کے نازنین کے ساتھ کیا ہوا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

....اسکے بعد وہ زیان کے لئے نازنین کا انتخاب کیوں کرنا چاہتی ہے

یہ تو نصیب نصیب کی بات ہے ہو سکھتا ہے اسی طرح ہماری نازنین ان سب باتوں کو بھول جائے قسم سے بہت دل دکھتا ہے جب اسے ایسے خاموش دیکھتی ہوں ایک طرف شاینا ہے ہر وقت اسکی کھلکھلاہٹ پورے گھر میں گونجتی ہے اور ایک طرف ہماری نازنین ان ۷ سالوں میں ایک بار بھی اسے کبھی دل سے ہنستے نہیں دیکھا انہوں نے نم لہجے میں کہا.....

اگر اللہ بندے کو کسی آزمائش میں ڈالتا ہے تو اسے وہ برداشت کرنے کی ہمت بھی دیتا ہے دیکھو نہ ہم نے اتنا بڑا غم بھی برداشت ہی کر لیا بس اب دعا کرو کے اللہ ہماری بیٹی کے نصیب اچھے کر دے اسکا گھر بس جائے اور کوئی غم اسکے پاس نا آنے پائے افسردہ سے لہجے میں وہ بس یہی کہ سکے.....

.....

مردہ قدموں کے ساتھ وہ دوبارہ اپنے پورشن میں آگیا تھا وہ جو تایا ابّو کو پروجیکٹ کی فائل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دینے انکے پورشن گیا تھا کمرے سے آتی ساری باتیں سن چکا تھا

تو گویا پھوپھی جان اس لئے آرہی ہیں زیر لب وہ بڑبڑایا

ابھی ابھی تو اسکو یہ ادرک ہوا تھا کے نازنین اسکے لئے کتنی ضروری ہے ابھی ابھی تو اسکے دل میں محبّت کی کلی کھلی تھی اور ابھی سے ہی اسکی راہوں میں کانٹیں اگا دیئے گئے نہیں کسی کو حق نہیں ہے کے وہ نازنین کو اسے دور کر دے اسنے سوچ لیا تھا کے وہ نازنین سے .....اپنی دل کی بات کہ دے گا

.....

.....

سوئے اٹھتے ہی سیدھا اسکا ہاتھ اپنے فون کی طرف بڑھا اور گیلری میں سے اسکی فوٹو نکال کر مسکراتے ہوے اس پر ہاتھ پھیرنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم صرف میرے ہو کیوں کے تم وہ پہلے مرد ہو جو شاینا فاروق کے دل کو بھایا ہے اور جو چیز ایک بار میرے دل کو اچھی لگ جائے وہ صرف میری ہوتی ہے

..... مسکراتے ہوے اسنے اپنے لب اسکی فوٹو پر رکھ دیئے

.....

نازنین بات سنو بیٹا وہ جو کچن میں جا رہی تھی اپنی ماں کی آواز پر روک گئی ابھی تمہارے ابّو کا فون آیا تھا کل صبح ۹ بجے کی فلائٹ سے فریحہ آرہی ہے اور رشیدہ ابھی اپر سلمہ کے پورشن کی صفائی کرنے گئی ہے جلدی سے اسے بلا کے لاؤ گیسٹ روم صاف کروانے ہیں.

.....اچھا ٹھیک کہکے وہ اوپر چلی گئی

.....

رشیدہ تمہیں امی بلا رہی ہیں گیسٹ روم صاف کرنے ہیں جلدی جاؤ اوپر کے پورشن میں جا کر اسنے رشیدہ کو پیغام دیدیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جو ابھی اپنے کمرے سے نکلی تھی سن کے چونک پڑی اور سیدھا نازنین کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی اور بولی

گیسٹ روم کی صفائی کیوں کرنی ہے؟

وہ کل صبح پھپھو آئینگی نہ تو اسی لئے گیسٹ روم صاف کروانے ہیں اور تم جلدی آو رشیدہ وہ یہ کہکے چلی گئی

جب کے وہ سیدھا کچن میں چلی گئی

امی امی زور زور سے آوازیں دیتی وہ کچن میں داخل ہوئی

کیا ہو گیا ہے نیند سے اٹھتے ہی چلانا شروع کر دیا بیزاری سے کہا گیا

کیا پھپھو جان نیچے والے پورشن میں روکیں گی اسنے بے صبری سے پوچھا

ہاں شاید مصروف سے انداز میں جواب موصول ہو گیا

وہ ہمارے پورشن میں بھی تورک سکھتی ہیں

دماغ سہی ہے تمہارا میں تو بلکل کسی کی خدمت نہیں کرونگی تمہارے باپ کے جنازے تک پے نہیں آئی وہ عورت فریحہ بھابی ہی کریں خدمت بہت اسکی طرف دار بنتی ہیں نہ انہوں نے نفرت سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو آپ مت کرنا خدمت میں کرلونگی نہ سارے کام اسنے جلدی جلدی کہا

اے لڑکی تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے انہوں نے اسے گھورتے ہوے پوچھا

آج تک کبھی اپنی ماں کا ہاتھ بٹانے کی توفیق تو ہوئی نہیں اور ابھی پھپو کی خدمت کرینگی یہ

میڈم اب تیرے ہاتھ خراب نہیں ہونگے طنز میں لپٹے تیروں کی برسات ہوئی

کبھی نازنین کو بھی دیکھ لیا کر کیسے اپنی ماں کا ہاتھ بٹاتی ہے ماشاللہ کتنی پیاری بچی ہے اور

ایک تم ہو یا تو ہر وقت موبائل لئے پھرتی ہو یا پھر اپنی ان چڑیل دوستوں کے ساتھ آوارہ

گردی کرنے نکل پڑھتی ہو انکے لہجے میں نازنین کے لئے پیار تھا جو شاینا کو بری طرح کھلا

بس کردیں ہر وقت نازنین نازنین کرتی رہتیں ہیں آپ کان پک گئے ہیں میرے اسکے

قصیدے سنتے سنتے آپکو یہ بات سمجھ نہیں آتی کے میری خود کی بھی ایک پرسنالٹی ہے اسنے

بھی چیخ کے کہا

میرے ساتھ تمیز سے بات کرو شاینا قسم خدا کی دیکھو کیسے آگے سے زبان چلا رہی ہے ماں

.....کے آگے انہوں نے غصّے سے کہا

وہ جو کھیر لینے آیا تھا اور باہر کھڑا باتیں سن رہا تھا فورا اندر آیا اور وہ جو کچن سے باہر جانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....تھی اس سے ٹکرا گئی

.....

کیا اندھے بیل کی طرح ٹکراتے پھر رہے ہو دیکھ کے نہیں چل سکتے وہ غصّے سے غرائی

اہو اہو کیا بات ہے موسم کچھ گرم لگ رہا ہے کیا بات ہے مجھے بھی تو پتا چلے حلانکہ وہ جانتا سب تھا لیکن پھر بھی اسے چڑانے کی غرض سے بولا اور مسکراتی آنکھوں سے اسکے غصّے سے پھولے چہرے کو دیکھنے لگا

اور حسب توقع وہ چڑ بھی گئی

تمہے دوسروں کے معاملے میں ٹانگ اڑانے کی بیماری ہے کیا اپنے کام سے کام رکھا کرو اور بلاوجہ میرے منہ نہ لگا کرو سمجھ میں آئی تمہیں وہ چیخ کے کہتی اسے دھکا دیتی ہوئی کچن سے بہار نکل گئی اسے کیا ہوا اسنے حیران ہوتے ہوے سلمہ بیگم سے پوچھا

پتا نہیں اس لڑکی کو کیا ہو جاتا ہے تاسف سے کہتی ہوئیں وہ اپنے کام میں مگن ہو چکی تھیں

جب کے وہ فورن اسکے پیچھے گیا

.....

وہ کمرے میں داخل ہونے ہی لگی تھی کے کسی نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی اوڑھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھینچا

یہ کیابد تمیزی ہے وہ غصّے سے غرائی شش کیا کر رہی ہو پٹوانا چاہتی ہو کیا اسکے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوے دھیرے سے کہنے لگا اور پھر اسکے منہ سے ہاتھ ہٹا کے اسے اسی کے کمرے میں لے گیا اسکا ہاتھ چھوڑ کر کمرہ بند کیا اور اس کی طرف مڑا جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی.

تم جانتے ہو کے تمہاری اس حرکت پر میں تمہاری شکایت لگا سکھتی ہوں بڑے بابا سے اس کا اشارہ ہاتھ پکڑنے والی حرکت کی طرف تھا

لگا دو میں ڈرتا نہی ہوں کسی سے زہیر نے بھی اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوے کہا

تمہارا مسلہ کیا ہے مسٹر زہیر اسلم ہر ایک کے معاملے میں اپنی یہ لمبی لمبی ٹانگیں کیوں اڑاتے ہو اسنے اسکے لمبے قد کا مذاق اڑاتے ہوے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلط میری جان میں ہر ایک کے معاملے میں کہاٹانگ اڑاتا ہوں بس جہاں تمہارا معاملہ اتا ہے وہاں میری زبان میں کھجلی شروع ہو جاتی ہے اسنے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا

اور ہاں تم اگر قد میں ٹھنگنی ہو تو اس میں میری کیا غلطی ہے میرے اس قد پے تو ہزاروں لڑکیاں مرتی ہیں

ہنہ اسنے منہ ہی پھیر لیا اسکی طرف سے اور منہ موڑے موڑے ہی پوچھا

تم یہ بکواس کرنے تو نہیں آے ہو گے میرے پاس مجھے پکا یقین ہے کام کی بات کرو اور یہاں سے چلتے بنو

واہ واہ بڑی زہین ہو گئی ہو اسنے توصیفی انداز میں اسے دیکھتے ہوے سراہا مجھے ایک بات بتاؤ تم آج کل کچھ زیادہ ہی پھوپو کے بیٹے میں دلچسپی نہیں لے رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کڑے لہجے میں وہ اس سے پوچھ رہا تھا اس دن بھی کھانے کی ٹیبل پر اسکا نام سنتے ہی تمہاری آنکھوں میں عجیب سی چمک آگئی تھی اور ابھی کچن میں بھی میں نے تمہے اسکے بارے میں

پوچھتے ہوے سنا ہے

تمہیں شرم نہیں آتی کسی کی باتیں سنتے ہوے اسنے غررا کر کہا

نہیں وہ بھی زہیر اسلم تھا یک دم ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ سجا کر کہا

تم کچھ زیادہ نوٹ کرنے نہیں لگے مجھے آجکل کڑے تیور لئے وہ اس سے استفسار کرنے لگی

کیا کروں تمہارے علاوہ ان آنکھوں کو کچھ اور دیکھنے کی خوائش ہی نہیں ہوتی گھمبیر لہجے میں کہا گیا

اسی وقت بہار نکلو میرے کمرے سے وہ چیخی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلاؤمت جارہاہواور آئندہ تمہارے منہ سے زیان کانام نہ سنوں میں سمجھ گئی؟اسنے بھی اسے غصّے سے کہااور کمرے سے جانے لگاجب کانوں میں اسکی منمناہٹ سنائی دی

ہاں اسی کی تو بات مانو گی میں

بڑاآیامیرا باپ ہو جیسے یہ ہنہ

.....صبر کا گھونٹ پیتے وہ کمرے سے باہر نکل گیا

.....

اپنے آفس میں بیٹھابظاھر تو وہ لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا مگر سوچیں بھٹک بھٹک کر تایاابّواور تائی کی باتوں کی طرف جارہیں تھیں تھک ہار کر اسنے لیپ ٹاپ ہی بند کر دیااور کرسی سے ٹیک لگادیا

ہاشر بیٹا کیا تم فارغ ہو دروازہ کھول کر آتے اپنے ابّو کو آتا دیکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا

جی ابّو کوئی کام تھا

بیٹاوہ ڈرائیور آج چھٹی پر ہے اور گھر پر تمہاری ٹائی کو کچھ چیزیں منگوانی ہیں اگر تم جاسکو تو

ٹھیک ہے زہیر تو کسی کام کا نہیں ہے اپنے دوستوں کے ساتھ ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے بابا میں چلا جاتا ہو

اسی بہانے نازنین کو بھی دیکھ لونگا اور اگر موقع ملا تو اپنے دل کی بات بھی کر دونگا منہ میں ..... بڑبڑاتے اسنے گاڑی کی چابی اٹھالی

احمد صاحب کے پورشن میں داخل ہوتے ہی وہ اسے اسٹول پے چڑھی جالے جھاڑتی نظر آگئی

اہمم اہم گلا کھنکار کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا

وہ جو مصروف سی جالے جھاڑ رہی تھی فورن نیچے اتری اور دوپٹہ سر پے لے گئی

اور وہ جو اپنے جذبات کنٹرول کر رہا تھا اسکی اس ادا نے اسے ساکت کر دیا کتنی معصوم سی تھی اس لمحے اسکے دل نے گواہی دی کے اسے محبّت نہیں عشق ہے اس سے وہ کوئی بہت خوبصورت نہیں تھی بس پتا نہیں کیوں دل کو اچھی لگتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا کوئی کام تھا

وہ جو اسکے چہرے میں کھویا ہوا تھا اسکی آواز پر گڑبڑا گیا

ام ام میں لینے آیا ہوں نہیں مطلب دینے آیا ہوں ارے نہیں نہیں اسے سمجھ ہی نہیں آیا کے وہ کیا بول رہا ہے

!!!!!کیا

افف یہ میں کیا کر رہا ہوں ری لیکس ہاشر وہ خود سے بڑبڑایا پھر اپنے آپ کو سمبھالا اور کہنے لگا

میرا مطلب ہے کے میں سامان کی لسٹ لینے آیا ہوں جو منگوانا ہے

اووو میں امی سے لیکر آتی ہوں اسے وہ پاگل لگا ایک پل کے لئے تھوڑی دیر بعد وہ لسٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے کے آئی اور اسے تھما دی. وہ جو سمجھ رہی تھی کے اب وہ چلا جائے گا اسے ٹس سے مس ناہوتے دیکھ کر پوچھ بیٹھی

کیا کچھ اور بھی کام ہے

ہاں وہ وہ ام م مجھے کچھ کہنا ہے تم سے. اسنے ہکلاتے ہوے کہا

کہیے اسکے لہجے میں بیزاری واضح محسوس کی جا سکھتی تھی ایک تو اسے اتنے کام کرنے تھے اوپر سے یہ وقت ضائع کرنے آگیا

اگر آج نہیں بولا تو کبھی نہیں بول پایگا ہاشر بول دے دل میں کہتے اسنے جلدی سے کہدیا

.....میں تم سے بہت محبّت کرتا ہوں کیا تم مجھسے شادی کرو گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نہیں

چند لمحے تو وہ اسے خاموشی سے دیکھتی رہی پھر

سپاٹ چہرے کے ساتھ جواب دیتی وہ وہاں سے چلی گئی

اور پیچھے وہ حیران و پریشان کھڑا رہ گیا وہ تو سمجھ رہا تھا کے وہ چلائے گی غصّہ کریگی یا تھپڑ مار دیگی اسے اس یک لفظی جواب کی توقع بلکل نہیں چند لمحے تو وہ تازہ تازہ ہوئی .....صورتحال پر غور کرنے لگا اسکے بعد لب بھینچے خاموشی سے باہر نکل گیا

.....

ظہیر کے جاتے ہی اسنے کمرے کا دروازہ دھاڑ کے ساتھ بند کیا اور بیڈ پے گر کے رونے لگی

بابا آپ کیوں چلے گئے اپنی گڑیا کو چھوڑ کر آپ کے علاوہ کون مجھے پیار کرتا تھا امی بھی اس کو مجھ سے زیادہ پیار کرتی ہیں ہر بار مجھے نازنین کی مثالیں دیتی ہیں آپ تھے بس جو مجھے چاہتے تھے وہ ہچکیوں سے رونے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی وقت کمرے کھول کر سلمہ بیگم اندر آئیں

اپنی امی کو دروازہ کھول کر اندر آتے دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہو گئی پھر اسنے دوبارہ منہ موڑ لیا اسے رونے کی اتنی جلدی تھی کے وہ دروازہ لاک کرنا ہی بھول گئی اپنی حماکت پر اسے جی بھر کر غصّہ آیا وہ کسی کے سامنے نہیں رونا چاہتی تھی.....

شاینا میری بچی ی ی انہوں نے بستر پر منہ موڑے پڑی اپنی بیٹی کا رخ اپنی طرف کیا

کیا ماں سے ناراض ہوا انہوں نے پیار سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوے پوچھا

آپکو کیا فرق پڑھتا ہے آپ جایئے اپنی اس نازنین کے پاس میں تو آپکے لئے ایک بوجھ ہوں نہ کردیں میری شادی کسی ایرے گیرے سے تاکے جان چھوٹے آپکی مجھسے اسنے آنسوں پوچھتے ہوے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے یہ کیا کہ رہی ہے تو کیسے بوجھ ہو سکھتی ہے میرے لئے تو تو جان ہے میری اور تیری کیوں کسی ایرے گیرے سے شادی ہو گی تیرے لئے تو کوئی شہزادہ ہی آے گا انہوں نے اسے پچکارتے ہوے کہا

شہزادہ.....ہاں بلکل وہ بھی تو شہزادو جیسا ہے

اسکا خیال آتے ہی اسکا دل تھوڑا اور پگھلا لیکن پھر نروٹھے پن سے کہنے لگی

....آپ مجھے ہر وقت ڈانٹتی ہیں اور ہر بار مجھے نازنین کی مثالیں دیتی ہیں

میرا بچہ وہ تو تیری بھلائی کے لئے ڈانٹتی ہوں میں نہیں چاہتی کے کل کو کوئی میری تربیت کو کچھ کہے یا تیرے ساتھ کچھ برا ہو اور میرا بچہ دیکھ میری بات مان لیا کر ضد کیوں کرتی ہے دیکھ اس دن نازنین بھی اگر فریحہ کی بات مان لیتی تو اتنا نقصان نہ اٹھاتی قسم سے اتنی پیاری بچی ہے اگر اسکے ساتھ وہ سب نہ ہوتا تو میں کب سے اپنے شعیب کے لئے مانگ چکی ہوتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے ماں باپ تم لوگوں کے بھلے کی ہی بات کرتے ہیں بس تم لوگ ہی نہیں سمجھتے اور جب ہم نہیں ہونگے نہ تو تمہیں ہماری قدر ہو گی انہوں نے اسے سمجھانا چاہا

لو جی شروع ہو گئی بلیک میلنگ اسنے منہ بناتے ہوے کہا

اچھا نہ اب بتا اپنی ماں سے ناراض تو نہیں ہے نہ انہونے ڈرتے ڈرتے پوچھا

نہیں ہوں ناراض یہ کہتے ہوے اسنے انکی گود میں سر رکھ لیا بھلا وہ ناراض رہ سکھتی تھی اپنی ماں سے.....

ایسا ہی تو ہوتا ہے ماں اور اولاد کا رشتہ چاہے لاکھ اختلاف ہوں ہزاروں ناراضگیاں ہوں ایک معافی کے بول اور چند میٹھی باتوں سے سب پہلے جیسا ہو جاتا ہے.....

چل اب کھڑی ہو جلدی اسکا سر اپنی گود سے ہٹاتی وہ کہنے لگیں آ کے دہی بڑے کے لئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دہی پھینٹ دے ذرا

اور وہ جس نے ابھی ابھی اپنی ماں کی طرف سے اپنا دل صاف کیا تھا دوبارہ انھیں غصّے سے دیکھنے لگی

اب سمجھ آئی کے اس لئے آپ مجھے بہلانے آئیں تھیں مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا ہر بار آپ یہی کرتی ہیں اسنے خراب موڈ سے کہا

ہاں ہاں بہت بری ہوں میں چل اب جلدی آجا کہکے وہ چلی گئیں

..... اور پیچھے وہ مسکرانے لگی

.....

ہاشر کو جواب دیکے اپنے کمرے میں آگئی اور دروازہ بند کر کے وہیں بیٹھ کے رونے لگی

میں آپکے لائق نہیں ہوں ہاشر نہیں ہوں میں آپکے لائق آپکے ساتھ کوئی بہترین لڑکی ہی جچے گی میری ذات آپکے لئے صرف شرمندگی کا سبب بنے گی میرا وجود آپکو بھی میلا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دیگا میرا وجود کبھی آپکو اس معاشرے میں سر خرو نہیں ہونے دیگا اور میں کبھی یہ نہیں چاہونگی کے میری وجہ سے لوگ آپکو ہمدردی کی نگاہ سے دیکھیں میں آپکو شرمندہ نہیں کرنا چاہتی کیوں کے جن سے محبّت ہوتی ہے انکے ساتھ برائی نہیں کی جاتی.....

ہاں یہ سچ ہے کے میں آپ سے بہت محبّت کرتی ہوں لیکن میں خد غرض نہیں ہوں وہ یہ کہ کے اور زور زور سے رونے لگی یہ وہ اعتراف تھا جو آج پہلی بار اسنے خود سے کیا تھا.....

کیوں اللہ تعالیٰ کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہر بار میرا ہی امتحان کیوں لیتے ہیں آپ ایسا کونسا گناہ کیا ہے میں نے جسکی یہ سزا مل رہی ہے اپنے رب سے شکوہ کرتی وہ ایک بار پھر ۷ سال پیچھے چلی گئی تھی.....

.وہ گھر کا دروازہ بند کرتی گلی میں آگئی اور آس پاس نظریں دوڑاتی ہاشر کو ڈھونڈنے لگی

افف یہ کہاں چلا گیا اسنے خراب موڈ سے خود سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں دوبارہ اندر چلی جاؤں یہ سوچتے ہی وہ جانے کے لئے پلٹی لیکن اسی وقت اسکی نظر اپنے ہاتھ میں موجود پیسوں پر پڑی

پہلے آئس کریم لیتی ہوں پھر چلی جاؤ نگی اور ہاشر کو دکھا دکھا کے کھاؤ نگی کل وہ بہت شاینا کے ساتھ گھوم رہا تھا نہ اب اسے پتا چلے گا اسے بلکل نہیں کھلاو نگی خود سے کہتی وہ آئس کریم لینے دکان پر چلی گئی جو کے دوسری تیسری گلی میں تھی .....

انکل ایک آئس کریم دیدیں وہ اور بیچ والی آئس کریم لکے وہ سیدھا دکان سے باہر آگئی ابھی تھوڑا ہی دور گئی تھی کے ایک سفید وین اسکے پاس آکر رکی اور اس میں سے دو آدمی اترے وہ کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی ایک نے اسکے ہاتھ پکڑے اور دوسرے نے اسکے منہ پر کلوروفارم لگا رومال رکھ دیا اور اسے گاڑی میں ڈال کر لے گئے .....

پیچھے موجود دکان میں کھڑے ۲ دکانداروں نے یہ ہوتے بخوبی دیکھا تھا پر وہ معاشرے کے ان لوگوں میں سے تھے جنہیں کوئی فرق نہیں پڑھتا کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے وہ جرم ہوتے ہوے تو دیکھ سکھتے ہیں لیکن اسکے خلاف آواز نہیں اٹھاتے .....

.....

جب اسکی انکھ کھلی تو اسنے خود کو ایک اندھیر کمرے میں پایا اسکے ہاتھ اور پیر بندے ہوے تھے اور منہ پر ٹیپ لگا تھا.....

.....اسنے اپنے ہاتھ کھولنے کی کوشش کی لیکن رسی بہت مضبوط تھی اسی وقت

.....چررررر..... کی آواز سے دروازہ کھلا اور ایک آدمی اندر داخل ہوا

.....آرے ےے ےے میری جان اٹھ گئی اسنے خباثت سے کہا

وہ جو پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اسکی شیطانی صورت دیکھ کے مزید سہم کے دیوار سے لگ گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....

ارے ارے تم تو ابھی سے ہی ڈر گئی وہ اسکے سامنے آ کے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور ہونٹوں پے شیطانی مسکراہٹ سجاے اپنی غلیظ نظروں سے اسے دیکھنے لگا.....

بولو کیا تمہیں ڈر لگ رہا ہے وہ اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتا کہنے لگا....

اہو میں بھی کتنا پاگل ہوں تم بولو گی کیسے تمہارا منہ تو بند ہے.....

ہاہاہاہاہا اسنے بے ہنگم انداز میں کہکا لگایا.....

چلو تمہیں بولنے کا ایک موقع دیتا ہوں لیکن وعدہ کرو کے تم چلاو گی نہیں اگر تم چلائی تو اپنے انجام کی خود زمیدار ہو گی یہ کہتے ہوے اسنے جھٹکے سے اسکے منہ پر سے ٹیپ ہٹا دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچاوو کوئی ہے ٹیپ کے ہٹتے ہی وہ زور سے چلائی وہ مزید کوئی آواز نکالتی اس سے پہلے ہی

.....چٹاخ

کی آواز کے ساتھ اسکے منہ پر زوردار تھپڑ پڑ چکا تھا اسکا سر اس قدر زور سے دیوار سے ٹکرایا تھا کے ایک لمحے کو تو اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا

ابھی وہ پہلے تھپڑ سے بھی نہیں سمبھلی تھی کے اسنے اسکا رخ اپنی طرف کیا اور ایک تھپڑ اور دیا یہ تھپڑ اتنا زور کا تھا کے دوبارہ اسکا سر دیوار سے ٹکرا گیا اور ماتھے پے سے خون بہنے لگا وہ بری طرح رونے لگی پر وہاں رحم کھانے والا تھا کون.....

اسنے اس کے بالوں کو پیچھے سے پکڑا اور زور سے انھیں جھٹکا دیکر گردن کو پیچھے کی طرف گرانے لگا ایک لمحے کو تو نازنین کو لگا کے وہ اسکی گردن توڑ دیگا لیکن اچانک اسنے اسکے بال چھوڑ دیئے.....

اسنے جھٹکے سے سے اسکے بال چھوڑ دئے پھر اسکا منہ دبوچتے ہوے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تمہیں کہا تھا کے چلانا مت ورنہ اپنے انجام کی زمیدار تم خود ہو گی اسکی شیطانی آنکھوں میں دیکھتے ہوے اسنے وحشت زدہ آواز میں کہا

میں اب نہی چلاونگی وعدہ پر مجھے مت مارنا پلیز مجھ چھوڑ دو پلیز میں نے اپکا کیا بگاڑا ہے مجھے مما کے پاس جانا ہے یہ کہکے وہ رونے لگی

اسکا رونا اس شیطان کو سکوں دے رہا تھا اب وہ دھیرے دھیرے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا

?? تمہیں پتا ہے تمہارا رونا گڑگڑانا مجھے کتنا سکوں دے رہا ہے

اہ میں ایک چیز بھول گیا اپنی باہر تم یہاں بیٹھو میں ابھی آیا لیکن ذرا اس سے پہلے تمہارا منہ تو بند کر دوں ورنہ تم نے پھر سے چلانا ہے اور میں تم پر دوبارہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہتا اسنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناٹک کرتے ہوے کہا

وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی اسنے اسکے منہ پر دوبارہ ٹیپ لگادیااور اٹھ کے چلا گیا

تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس آیا تو اسکے ایک ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی جبکے دوسرے میں ایک باکس

وہ وحشت زدہ سی اس ڈبے کو دیکھ رہی تھی

وہ دوبارہ اسکے پاس آکر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گیااور دوبارہ اسکے منہ سے ٹیپ ہٹادیا

مجھے جانے دو پلیز میری امی میرا انتظار کر رہی ہونگی میں نے کیا کیا ہے جو ایسے کر رہے ہو وہ ...ایک بار پھر روتے ہوے فریاد کرنے لگی

اسکی فریاد کرنے نے اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھلادی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی وہ مسکراہٹ نازنین کو خیر کی علامت بلکل نہیں لگی اسکا ننھا سا دل اور زور زور سے دھڑکنے لگا

وہ یہ سوچنے لگی کے اب یہ پاگل انسان اسکے ساتھ کیا کریگا

تمہیں پتا ہے میری جان تم روتے ہوے کتنی خوبصورت لگ رہی ہو دل چاہ رہا ہے کے تمہیں اور رلاؤں تا کے اور خوبصورت لگو تو دیکھو تمہاری خوبصورتی کو اور اجاگر کرنے کے لئے میں کیا لایا ہوں.... اسنے یہ کہتے ہوے وہ باکس کھول کے اسکے اندر سے ٹریمر نکالا تمہارے لمبے بال پیارے ہیں لیکن تم پے چھوٹے زیادہ اچھے لگینگے کیوں سہی کہ رہا ہوں نہ میں اسنے اسکی تھوڑی کے نیچے انگلی رکھ کر اسکا چہرہ اور اوپر اٹھایا اور کہنے لگا

مجھے ماما کے پاس جانا ہے بچاؤ کوئی ہے.

مجھے اپنے گھر جانا ہے اسکے ہاتھ میں ٹریمر دیکھ کر وہ ایک بار پھر چیخنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں کوئی نہیں ہے میری جان جو تمہیں ہم سے بچاے اسکا منہ پکڑتا وہ کہنے لگا

لیکن نازنین تو اسکے ہم کہنے پر ہی سن ہو گئی جسے وہ سمجھ گیا اس لئے زور زور سے ہسنے لا گا

ہاہاہہاہاہا

ہاں یہاں صرف میں نہیں بلکے میرے جیسے اور بھی لوگ ہیں اس لئے بھاگنے کی بلکل کوشش نہ کرنا سمجھی ورنہ.....

انکھوں کے زریعے اسے دھمکی دیتے ہوے اسکا منہ دبوچ لیا اور ٹریمر اون کرتا اسکے سر پر پھیرنے لگا.....

.....

اب لگ رہی ہو نہ تم خوبصورت اسکے بال کاٹنے کے بعد اسکا چہرہ اپنی طرف کرتا کہنے لگا

مجھے جانے دو وہ رونے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے ے ے وہ زور سے چیخا تو وہ ڈر کے چپ ہو گئی

مجھے جانے دو مجھے جانے دو اسکی نقل اتارتا وہ دھاڑا

اگر اب بکواس کی تو ٹانگیں توڑ دونگا سمجھ آئی اسکا منہ زور سے پکڑتا کہنے لگا جواب دے اب ..... نکالے گی آواز بول جواب دے یہ کہتے ہوے اسنے اسکے منہ پر زوردار تھپڑ مار دیا

بول ورنہ ایک اور دونگا

اسنے فورن نہیں میں گردن ہلائی تو وہ مسکرایا

شاباش میری جان ایسے ہی بات مانتی رہو گی تو جلدی اپنے گھر والوں سے مل سکو گی اپنے ہاتھ کی پشت سے اسکے گال سہلاتا کہنے لگا اور ہاں اب میں تمہارے ہاتھ کھول کر جا رہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاکے تم کھانا کھاسکو لیکن فکر نہ کرو میں دوبارہ آو نگا تب تک مجھے یہ پلیٹ میں موجود کھانا ختم دکھنا چاہیے اسکے ہاتھ کھولتا وہ کہنے لگا اور پھر جانے کے لئے کھڑا ہو گیا لیکن پھر دوبارہ پلٹا اور اسکے قریب آیا اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر اسکی سانس دوبارہ روک گئی

اسکی حالت دیکھ کے ایک بار پھر وہ مسکرایا

ہاں ایک بات اور میری جان بھاگنے کی کوشش ہر گز نہ کرنا اس کمرے کے باہر میرے آدمی بیٹھے ہیں اور اگر تھمنے کچھ کرنے کی کوشش کی تو انسے تمہیں بچانے والا کوئی نہ ہو گا اور میں ایک بات بار بار دھورانے کا عادی نہیں ہوں یہ تم ابھی دیکھ ہی چکی ہو اسکا اشارہ .... تھپڑ کی طرف تھا سمجھ گئی نہ

اسکی دھمکی سن کر نازنین کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑ گئی اور اسنے فورن ہاں میں سر ..... ہلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاباش.....اسکا گال تھپتھپتا وہ اٹھ کر چلا گیا

اسکے جاتے ہی اسنے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا جن پے رسی کے نشان تھے پھر رونے لگی

امی میں نے آپکی بات کیوں نہیں مانی میں کیوں باہر گئی یہ مجھے مار رہا ہے امی آپ آجاے مجھے لیجاے یں اپنی نازنین کو لے جایں میں آیندہ آپکی ہر بات مانو نگی مجھے یہاں سے لے جایں روتے روتے اسنے اپنا سر دیوار سے لگایا تو درد کی ایک لہر اسکے جسم میں سرایت کر گئی شاید دیوار سے سر ٹکرانے کی وجہ سے سر زخمی ہو گیا تھا

روتے روتے جانے کب اسکی آنکھ لگ گئی جب آنکھ کھلی تو کمرے میں کوئی نہیں تھا اسے وقت کا اندازہ نہ ہو سکا جب نظر کھانے کی ٹرے پر گئی تو اسے دھمکی یاد آئی فورن ٹرے اپنی طرف کر کے وہ ٹھنڈا کھانا کھانے لگی.....

ابھی اسنے ٹرے سائیڈ پر رکھی ہی تھی کے کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا وہ کوئی دوسرا شخص تھا اسنے منہ پر ماسک پہن رکھا تھا اسے دیکھ کر وہ بے اختیار پیچھے ہوتے ہوتے دیوار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے لگ گئی اور وحشت زدہ سی اسے دیکھنے لگی

ک ک کون ہو تم دیکھو مجھے جانے دو میری امی میرا انتظار کر رہی ہو نگی میں کسی کو نہی بتاؤ نگی کے تھمنے مجھے اغوا کیا تھا اسنے دوبارہ سے روتے ہوے فریاد کی

ابھی کیسے جانے دیں ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے

ماسک کے پیچھے سے بھی وہ اندازہ لگا سکھتی تھی کے اسکے چہرے پے شیطانی ہنسی ہے

یہ کہتے ہوے وہ اسکے پاس آیا اور اسے جھٹکے سے اپنے قریب کھینچ لیا

اب تمہیں مجھسے کون بچاے گا خباثت سے کہتا ہوا وہ اس پر جھک گیا اور اس معصوم کی چیخوں کی پرواہ بھی نہ کرتے ہوے اسے اپنی ظلم و بربریت کا نشانہ بنا گیا.....

.....

اسکا ظلم سہتے سہتے جانے کب وہ بیہوش ہو گئی تھی جب آنکھ کھلی تو دیکھا کے وہ اب بھی اسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں ہے اور اسکے ہاتھ بندے ہوے ہیں اٹھنے کی کوشش کی تو جسم میں اٹھتی درد کی لہر نے اسکی کوشش ناکام کر دی تو وہ ویسے ہی پڑے پڑے اپنے رب سے اپنے لئے موت کی دعا کرنے لگی.....

ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکے بیہوش ہونے کے بعد بھی اسے مارا گیا ہے

اسی وقت دروازہ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا وہ وہی پہلے والا شخص تھا جسنے اسکے بال کاٹے تھے

ارے تم اٹھ گئی بہت دیر سوئی تم اسکے پاس آ کے بیٹھتا اسکے گال سہلانے لگا تمہارے لئے ایک چیز ہے میرے پاس یہ کہکے اسنے اپنی جیب سے ایک انجکشن اور ایک شیشی نکالی اور اسکے سامنے وہ دوائی اس انجکشن میں بھرنے لگا

اب تو اس بیچاری میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کے چیخ سکے اب تو بس وہ اپنی موت کا انتظار کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا بازو پکڑ کر کھینچتا اسے اپنے سے قریب کیا اور وہ انجکشن اسکے بازو میں گھونپ دیا اسکے منہ سے چیخ نکل گئی یہ وہ آخری آواز تھی جو اسکے منہ سے نکلی تھی اسکے بعد اس انجکشن کے اثر کی وجہ سے اسکا جسم سن ہونے لگ گیا آخری احساس جو اسے محسوس ہوا وہ ایسا تھا جیسے کوئی اسے گھسیٹ کر کہیں لے جا رہا ہو اور اسکے بعد وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی.....

.....

کسی کے گال تھپتھپانے پر وہ ہوش میں آئی جب آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو ایک نئی جگا پر پایا اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کے اٹھ کے بیٹھتی صرف نظر اٹھا کر اپنے برابر میں کھڑے انسان کو دیکھا اور دوبارہ آنکھیں بند کر لیں

اس بندے نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر بٹھایا اور اسکے منہ پر پانی مارا جس سے اسکے حواس کچھ بحال ہوے

یہ رکھا ہے کھانا. کھا لینا سمجھی ورنہ جو ابھی ہوا ہے اس سے بھی زیادہ برا ہو گا اسکا گال دبوچ کے کہتا اور پھر جھٹکے سے چھوڑتا وہ وہاں سے چلا گیا اور وہ سوچنے لگی کے کیا جو ابھی اسکے ساتھ ہوا ہے اس سے بھی زیادہ کچھ برا ہو سکتا ہے؟ اسنے ایک نظر کھانے کو دیکھا اور منہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھیر لیا پہلے تو اسنے اس لئے کھانا کھالیا تھا کے اسے امید تھی کے وہ اسے چھوڑ دینگے لیکن .....اب وہ جینا ہی نہیں چاہتی تو پھر کیا فائدہ کھانے کا

تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا اور اسے دیکھا جو دیوار کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

اسنے غصّے سے اسکا منہ پکڑا اور دھاڑا

... کھانا کیوں نہیں کھایا

نہیں کھاؤں گی کیا کر لوگے جانے اس میں کہاں سے اتنی ہمّت آگئی تھی کے وہ بھی زور سے چیخی

بہت کھال کھجا رہی ہے نہ تیری اسکا علاج ہے میرے پاس اس سے ایک قدم دور ہٹ کر اسنے دوبارہ اپنی جیب سے وہی انجکشن نکالا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب دیکھ تو کے تیرے ساتھ کیا ہوتا ہے یہ کہ کے اسنے دوبارہ انجکشن اسکے بازو میں لگا دیا اور وہ ایک بار پھر بیہوش ہو چکی تھی وہ نہیں جانتی کے کتنے دن اسے وہ ازیت سہنی پڑی یاد تھا تو بس یہ کے

جب اسے ہوش آیا تو وہ ہسپتال کے ایک بستر پر پڑی تھی

انکھیں کھولنے پر اسے اپنے سامنے ایک لڑکی کا چہرہ نظر آیا عکس دھندلا تھا پر وہ پھر بھی اندازہ لگا سکھتی تھی کے وہ کوئی نرس ہے جو اسکی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور اسے سیدھا کر کے بیٹھا رہی تھی وہ کچھ کہنے کی ابھی کوشش کر ہی رہی تھی کے اس سے پہلے ہی وہ نرس بول پڑی

بہت انتظار کرایا مس نازنین آپکے گھر والے ۱ سال سے آپکے اٹھنے کا انتظار کر رہے ہیں اور آپ اٹھیں بھی تو کب جانتی ہیں آج کیا دن ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اس نرس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا

میں بھی کتنی بیوقوف ہوں نہ آپکو کیسے پتا ہوگا کے آج کیا دن ہے

تو میں بتاتی ہو

آج ۱۲ اکتوبر ہے آپکی سالگرہ کا دن کل ہی آپکی ممی نے بتایا وہ ابھی ابھی باہر گئیں ہیں اور آپکے بابا بھی انکے ساتھ گئے ہیں آتے ہی ہونگے ٹیبل پر پڑے واس میں سے پھول نکالا اور اسکی طرف بڑھاتی وہ اسے کہنے لگی

ہیپی برتھڈے نازنین وہ تو اور بھی کچھ کہ رہی تھی

پر وہاں سن کون رہا تھا وہ تو بس یہ سوچ رہی تھی کے وہ کیوں زندہ ہے جب اسے جینے کی آرزو تھی تب اسکے تب اسکی اس آرزو کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی اور اب جب زندہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہنے کی ہر آرزو ختم ہو گئی ہے تو اللہ نے اسے زندگی دے دی اسے اپنی زندگی کا کوئی خوبصورت لمحہ یاد نہیں تھا یاد تھا تو بس یہ کے اسکی عصمت کو کئی بار روندا گیا ہے وہ گم سم سی بیٹھی تھی کے کسی نے اسے اپنے بازوؤں کے گھیرے میں لیا نظر اٹھا کے دیکھنے پے اسے چند لمحیں لگے سمجھنے میں کے وہ اسکے بابا تھے بظاھر تو وہ ہوش میں آگئی تھی لیکن وہ خاموش ہو گئی تھی کسی سے بات نہ کرتی تھی گھنٹوں ایک جگا بیٹھی رہتی کبھی نیند میں زور زور سے چلانے لگتی ڈاکٹرز اور سائیکاٹرسٹ کی کوششوں کے بعد بلا خر وہ زندگی کی طرف لوٹ ہی آئی لیکن ان سب میں مزید اسے ۲ سال لگ گئے وہ اب بھی نہ زیادہ کسی سے بات کرتی ہے نہ زیادہ ھنستی ہے لیکن بقول ڈاکٹرز کے وہ اب اس سے ... زیادہ سہی نہیں ہو سکھتی

.....اس دوران فاروق صاحب کا ہارٹ اٹیک کے بائس انتقال ہو گیا تھا

دنیا کا کوئی شخص آج اسے اسکی زندگی کے وہ ۳ سال نہیں لوٹا سکھتا جو اسنے کھو ..... دئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کھٹ کھٹاے جانے پر اسکی سوچوں کا تانا بانا ٹوٹا تو اسنے آس پاس نظر دوڑائی تو اسے احساس ہوا کے وہ کافی دیر سے دروازے کے پاس بیٹھی ہے نظر بیساختہ ہی گھڑی کی جانب اٹھی تو دیکھا ۸ بج چکے تھے فورن آنسو پوچھ کر اسنے دروازہ کھول دیا سامنے اسکی امی کھڑی تھیں

کتنی دیر لگادی نازنین میں تو گھبرا گئی تمہیں جالے جھاڑنے کا کہا تھا اور تم یہاں بیٹھی ہو میں کتنی دیر سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا می وہ جو اپنی ہی دھن میں بولی جا رہیں تھیں اسکا چہرہ دیکھ کر ٹھٹک گیئں....

کیا ہوا نازنین آگے بڑھ کر اسکا چہرہ تھام کر پریشانی سے پوچھنے لگیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں امی پتا نہیں کیوں آنکھوں سے پانی آرہا ہے شاید جالے جھاڑتے وقت آنکھوں میں مٹی چلی گئی ہو گی زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر اسنے انھیں مطمئن کرنا چاہا

کتنی بار کہا ہے کے دھان سے کام کیا کرو اچھا اب جاؤ شاباش منہ دھو کر آو

انکے کہنے پے وہ سر ہلاتی واشروم چلی گئی

اہ نازنین جتنا تم اپنی ماں کو بیوقوف سمجھتی ہو اتنی وہ ہے نہیں اچھی طرح سے جانتی ہوں کے کیا غم تمہیں اندر ہی اندر کھا رہا ہے پر یہ تو ساری زندگی کا دکھ ہے میری بچی خود سے ..... کہتیں وہ چلی گیئں

.....

کیا آپ فارغ ہیں مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے وہ جو آفس کی کوئی فائل دیکھ رہے تھے فریحہ بیگم کی آواز پر چونکے پھر فائل ایک طرف رکھتے ہوے بولے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بھئی کہئے آپ کے لئے تو فرصت ہی فرصت ہے

وہ ج میں کہتی ہوں کے نازنین کے لئے کوئی اچھا رشتہ ڈھونڈیں نہ آپکے تو اتنے جاننے والے ہیں کوئی تو ہو گا انکے برابر بیٹھتی وہ کہنے لگیں

ہیں تو بہت جاننے والے بیگم لیکن سب یہ بھی جانتے ہیں کے ہماری نازنین کے ساتھ کیا ہوا تھا اس دور میں ایسی باتیں کہا چھپتی ہیں اور کبھی کبھی تو خود مجھے یہ خیال آتا ہے کے کون کریگا ہماری نازنین سے شادی لیکن پھر میں یہ بھی سوچتا ہوں کے کے اگر اللہ نے ایک تکلیف دی ہے تو مرہم بھی وہی رکھے گا اور سیدھی بات ہے بیگم مجھے اپنے رب پر پورا یقین ہے کے وہ ہماری نازنین کے لیے کوئی بہترین ہی چنے گا جو صرف اسے چاہے گا جسے اسکے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں ہو گا انکا لہجہ پر امید تھا

لیکن کیا تمہیں نازنین نے کچھ کہا ہے انہوں نے تھوڑی دیر بعد پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی تو مسلہ ہے کے وہ کچھ کہتی ہی نہیں ہے ان سات سالوں میں ایک بار بھی اسنے نہیں پوچھا کے امی اگر میں تکلیف سے گزر رہی تھی تو آپ پر کیا بیت رہی تھی اسنے ایک بار بھی نہی پوچھا کے وہ ہسپتال کیسے پہنچی وہ کوئی بات ہی نہیں کرتی وہ اندر ہی اندر گھٹ رہی ہے مجھے ڈر لگتا ہے احمد صحاب اسک حالت دیکھ کر میں ہر روز انتظار کرتی ہوں کے وہ مجھسے کچھ کہے یا کچھ پوچھے وہ سمجھتی ہے کے مجھے نہیں پتا کے اسکی آنکھیں ہر وقت بھیگی کیو رہتی ہیں ماں ہوں میں اسکی نہیں دیکھا جاتا اسکا دکھ مجھسے پوچھیں کیسے میں برداشت کرتی ہوں جب اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر میں سوال کرتی ہوں اور وہ زبردستی مسکرا کر بہانہ بنا دیتی ہے انہوں نے روتے ہوے کہا انکی باتیں سن کر احمد صاحب کی آنکھیں بھی بھیگنے لگیں لیکن پھر انہوں نے خود کو سمبھالا کیوں کے اگر وہ ٹوٹ جاتے تو پھر انکے بیوی بچوں کو کون سمبھلتا

انہوں نے فریحہ کے ہاتھ کے اپر اپنا ہاتھ رکھتے ہوے تسلی آمیز لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے نہ روٗا گر تم اور میں ایسے روینگے تو نازنین کا دھان کون رکھے گا ہمیں اسکے لئے خود کو مضبوط بنانا پڑے گا ہمارے علاوہ اسکا ہے ہی کون .....

آپ جانتے ہیں احمد نازنین کے ساتھ جو ہوا اسکے زمیدار کہیں نہ کہیں ہم بھی ہیں ہم نے اسے لاڈ پیار میں رکھا ہر آسائش دی اسکی ہر خوائش پوری کی اسے شہزادیوں کی کہانیاں تو سنائیں لیکن کبھی اسے ان درندوں کے بارے میں نہیں بتایا جو معصوم کلیوں کو نوچنے کے لئے باہر گھات لگاے بیٹھے ہیں جب وہ کبھی باہر جانے کی ضد کرتی تھی تو میں اسے کہتی تھی کے تم لڑکی ہو لڑکیاں باہر نہیں جاتیں صرف لڑکے جاتے ہیں مجھے لگتا تھا کے یہ کافی ہے اسے سمجھانے کے لئے

لیکن نہیں یہ کافی نہیں تھا احمد میرا یہ کہنا اسے مزید ضد دلاتا تھا وہ سمجھتی تھی کے وہ کیا لڑکوں سے کم ہے جو لڑکے کر سکتے ہیں وہ چیزیں تو وہ بھی کر سکھتی ہے اسی چیز نے اسے نقصان پہنچایا. آج ہم اپنے بچوں کو لمبی لمبی کہانیاں ت سنا دیتے ہیں انھیں ڈرامے فلمیں دکھا دیتے ہیں لیکن جہاں کہیں ٹی وی پر کوئی اس طرح کی خبر آتی ہے تو ہم چینل چینج

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دیتے ہیں کے بچوں کے سامنے ایسی چیز نہ دیکھو بچے پیدا ہم کرتے ہیں لیکن جب وہ اسکول جانے لگتے ہیں تو انھیں اسکول چھوڑنے اور لیجانے کے لئے ڈرائیور یا کوئی نوکر بھیج دیتے ہم کیسے اپنی اولاد کو لیکر کسی اور پر بھروسہ کر سکھتے ہیں جب اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتی ہوں تو مجھے اپنا آپ مجرم لگتا ہے وہ بچی تھی لیکن میں تو اسکی ماں تھی مجھے سمجھانا چاہیے تھا اسے میری ایک غلطی نے میری بچی کی پوری زندگی برباد کر دی انہوں نے مزید روتے ہوے کہا

کیا کر سکھتے ہیں بیگم یہ تو اب عمر بھر کا روگ ہے بس دعا کرو کے اللہ ہمیں اس آزمائش کو سہنے کی طاقت دے اور ہماری نازنین اور ہر بچی کی عزت کی حفاظت فرمائے اور ایسے لوگوں کو نیست و نابوت کرے

آمین فریحہ بیگم نے اپنے آنسوں پوچھتے ہوے کہا

اچھا اب ذرا لائٹ بند کر دو نیند آرہی ہے صبح آفس بھی جانا ہے اور تم بھی اب سو جاؤ ثوبیہ کے انے کے بعد کام میں لگ جاؤ گی اس لئے نیند پوری کر لو یہ کہکے وہ سونے کے لئے لیٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئے اور فریحہ بیگم بھی لائٹ بند کر کے لیٹ گئیں لیکن نیند دونو ہی کی آنکھوں سے کوسو دور تھی دونوں ہی ماضی میں الجھے تھے کوئی اندازہ نہیں لگا سکھتا کے اس دن ان پر کیا گزری تھی جب انکی اکلوتی بیٹی اغوا ہوئی تھی

نازنین پتا نہیں کہاں رہ گئی ہے ویسے تو بڑی پھپپو پھپپو کرتی ہے اب جب پھپپو جا رہی ہیں تو ملنے تک نہیں آئی سب لوگ ڈرائنگ روم میں کھڑے ثوبیہ کو ائیر پورٹ کے لئے رخصت کر رہے تھے تبھی فریحہ بیگم بولیں

صرف نازنین نہیں ہاشر اور ظہیر بھی نہیں آئے ابھی تک پتا نہیں کیا کرتے رہتے ہیں یہ بچے شاہدہ بیگم نے بھی لقمہ دیا

ارے بھابی کیوں پریشان ہوتی ہیں کھیل رہے ہونگے یہیں کہیں یہی تو عمر ہے کھیلنے کودنے کی اور ویسے بھی دوپہر میں تو مل ہی لئے تھے نانا کی باتیں فون پر کر لینگے ذوالفقار نے مسکراتے ہوے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے بھئی احمد صاحب نے بولا

اچھا بھئی اب جلدی کرو دیر ہو رہی ہے فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے فاروق صاحب نے جلدی کا شور مچاتے ہوے کہا

اگلی بار آو تو زیان کو لیکے آنا اسے بھی تو سب سے ملواؤ اسے بھی تو پتا چلے کے اسکے ۳ ماموں ہیں جو اسے ہر وقت یاد کرتے ہیں احمد صاحب نے ثوبیہ کو خود سے لگاتے ہوے کہا

بلکل بھائی صاحب ضرور کیوں نہیں جواب ذولفقار کی طرف سے آیا تھا اور ہاں بھائی صاحب اپنی بدتمیزی کے لئے آپ سے اور ثوبیہ دونو سے شرمندہ ہوں جائداد کا معملا ایک طرف لیکن ان سب میں مجھے ثوبیہ پے ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا اور نہ ہی طلاق کی دھمکی دینی چاہیے تھی نہ میں ایسا کرتا اور نا ہی آپکو مجھ پر ہاتھ اٹھانا پڑھتا ذولفقار نے شرمندہ سے لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے کوئی بات نہیں میاں بیوی کے رشتے میں لڑائی جھگڑے تو ہوتے رہتے ہیں بس کبھی اتنے آپے سے باہر نہیں ہونا چاہیے کے ہاتھ ہی اٹھالو انہوں نے اسے سمجھاتے ہوے کہا اور ہاں تم نے سہی کہا جائداد کا معملا ایک طرف ہی رہنے دیتے ہیں کیونکے فریحہ کا حصّہ اسے اسکی شادی کے وقت ہی دیدیا تھا اس لئے اس مسلے کو یہیں ختم کردیں تو اچھا ہے احمد صاحب نے آنکھوں میں تنبیہ لئے کہا اور گلے لگانے کے لئے ہاتھ پھیلا لئے

.....بلکل بھائی صاحب وہ بھی مسکرا کر انکے گلے لگ گیا

.....

بھابی نازنین کہیں نہیں مل رہی میں اسے پورے گھر میں ڈھونڈ چکی ہوں فریحہ نے پریشانی سے کمرے سے نکلتے ہوے کہا ایک تو پتا نہیں اس کے ابّو بھی کہاں رہ گئے ورنہ ان سے کہتی کے ذرا باہر دیکھ کر آہیں ائیر پورٹ چھوڑنے گئے ہیں یا دوسرے ملک.....

ارے پریشان کیوں ہوتی ہو ہو سکھتا ہے ہاشر اور ظہیر کے ساتھ کھیل رہی ہو شاہدہ نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی وقت ہاشر اور ظہیر ہاتھ میں بیٹ پکڑ کر گھر میں داخل ہوے

دیکھو آ گئے تی.... شاہدہ بیگم کا جملہ منہ میں رہ گیا جب انہونے ہاشر اور ظہیر کے ساتھ ناز نین کو نہ پایا

فریحہ فورن ہاشر کی طرف لپکی

ناز نین کہاں ہے ہاشر انہوں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

ناز نین ہمارے ساتھ نہیں تھی ہم تو حارث کے گھر کے برابر میں جو گراؤنڈ ہے وہاں کرکٹ کھیل رہے تھے جواب ظہیر نے دیا

اور یہ جواب فریحہ بیگم کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھا بے ساختہ انکے قدم لڑکھڑا گئے اگر سلمہ نہ پکڑتی تو وہ گر چکی ہوتیں اسی وقت گھر میں احمد صاحب, فاروق اور اسلم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاحب داخل ہوے تو فریحہ بیگم فورن احمد صاحب کے پاس بھاگیں میری بچی احمد میری بچی انکا گریبان پکڑی وہ روتے ہوے بس یہی کہیں جارہی تھی

کیا ہوا ہے بیگم گھبرا کر انہونے گھر کی باکی عورتوں کی طرف دیکھا جو خود بھی پریشان دکھ رہی تھیں انھیں کچھ گڑ بڑ کا احساس ہوا

ہوا کیا ہے کوئ کچھ بولے گا بھی چیخنے والے اسلم صاحب تھے

وہ نازنین..نازنین نہیں مل رہی ہم سمجھے کے. باہر باہر بچ بچوں کے ساتھ کھیل رہی ہو گی پر وہ نہیں ہے
. شاہدہ نے اٹکتے ہوے کہا

یہ سنتے ہی احمد صاحب نے تیزی سے فریحہ کو خود سے الگ کیا اور باہر بھاگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی کو سمبھالو شاہدہ ہم ڈھونڈتے ہیں نازنین کو باکی دونو بھائی بھی احمد صاحب کے پیچھے بھاگے

..... شاہدہ نے تیزی سے فریحہ کو سمبھالا جو ایک بار پھر گرنے والی تھیں

یہ لیں بھابھی پانی پئیں اپنے آپ کو سمبھالیں سب ٹھیک ہو جاے گا بھائی جان گئے ہیں نہ ڈھونڈنے مل جاے گی نازنین سلمہ نے فریحہ کو پانی کا گلاس بڑھاتے ہوے کہا

کب ملے گی نازنین رات ہو گئی ہے پتا نہیں میری بچی کہاں ہے ابھی تک احمد کا بھی فون نہی آیا تم انھیں فون کرو نہ سلمہ ورنہ میرا دل پھٹ جاے گا اس غم سے انہوں نے چیختے ہوے کہا اسی وقت فون کی بیل بجی

میں دیکھتی ہوں شاہدہ بیگم نے یہ کہ کہ فون اٹھالیا

اچھا ٹھیک ہے پھر جیسے ہی کچھ پتا چلے تو ہمیں بتا دینا فون پر بات کرتیں وہ واپس فریحہ کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاس آئیں

ابھی تک کچھ نہیں پتا چلا سب جگاڈھونڈا ہے نازنین کو پر وہ نہیں ملی اب وہ لوگ تھانے گائیں ہیں گمشدگی کی رپورٹ درج کرانے جیسے ہی کچھ پتا چلیگا وہ ہمیں خبر دیدینگے.

.....یہ سننا تھا کے فریحہ بیگم کے آنسوؤں دوبارہ سے بہنے لگے

.....

دیکھیں میری بیٹی شام سے لاپتا ہے اسکی گمشدگی کی رپورٹ درج کرانی ہے

وہ تینوں پچھلے ۱ گھنٹے سے تھانے میں موجود تھے اور وہاں بیٹھے افسر سے کہ رہے تھے

اجی کیسے رپورٹ درج کرلیں جو رپورٹ لکھتا ہے وہ تو ابھی چاے پینے گیا ہے وہ جیسے ہی اتا ہے ویسے ہی فورن ہم آپکی رپورٹ درج کرلینگے اسنے پان کی پیک مارتے ہوے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پچھلے ایک گھنٹے سے یہی کہ رہے ہیں دیکھیں میری بچی کی عزت کا سوال ہے آپ اسے فون کریں کے جلدی اے ایک گھنٹے سے وہ کیا چاے پی رہا ہے احمد صاحب نے غصّے سے کہا

آپ تو ایسے بھڑک رہیں ہیں جیسے آپکی بچی کو میں نے اغوا کیا ہے حوصلہ رکھیں جی ابھی آپ کے سامنے ہی تو فون کیا تھا اسنے نہیں اٹھایا تو میں کیا کروں کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوے اسنے بے فکری سے کہا

تو آپ لکھ لیجئے نہ دیکھیں میری بیٹی کی عزت کا سوال ہے احمد صاحب نے جلدی سے کہا

اجی کیسی باتیں کرتے ہو تسی یہ میرا کام تھوڑی ہے

ویسے آپ نے اسکو ڈھونڈنے کی کوشش کی مطلب محلے وغیرہ میں ڈھونڈا.؟ اسنے دوسرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پان منہ میں رکھتے ہوے کہا

جی ہاں ڈھونڈا تھا نہیں ملی تبھی تو یہاں آے ہیں اسلم صاحب فورن بولے

اور مردہ خانے وغیرہ میں ہو سکھتا ہے کے وہاں ہوا سنے سفاکی کی حد ہی کر دی

یہ بات احمد صاحب کو طیش دلانے کے لئے کافی تھی

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ میری بیٹی بہت چھوٹی وہ کیسے مردہ خانے میں ہو سکھتی ہے آپ اسے ڈھونڈیں نہ آپ یہاں بیٹھ کر وقت ضائع کر رہے ہیں وہ اسکو مارنے کے لئے آگے بڑھے تو فورن فاروق صاحب نے انھیں پکڑا

فورن وہ افسر کھڑا ہوا اور غصّے سے چیخا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اواو بڑے میاں اپنے ہاتھ قابو میں رکھو ورنہ سلاخوں کے پیچھے پڑے ہو گے ہمارا کام ہے پوچھنا اگر اتنی ہی تکلیف ہو رہی ہے تو دھان رکھنا چاہیے تھا نہ اپنی بچی کا بچے پیدا کیوں کرتے ہو اگر سمبھالے نہیں جاتے جاؤ جا کے پہلے مردہ خانے میں ڈھونڈو اگر نہ ملے تو واپس آجانا آگئے میرا وقت ضائع کرنے اسنے دوبارہ پیکتے ہوے کہا

چلیں بھائی ڈھونڈتیں ہیں اسے مردہ خانے میں یہ کہ کے اسلم صاحب نے انھیں سمبھالا اور پولیس سٹیشن سے باہر نکل گئے

.....

تھوڑی دیر بعد وہ پھر پولیس سٹیشن میں موجود تھے

ہم نے آپکے کہنے پے مردہ خانے میں بھی دیکھ لیا وہ وہاں بھی نہی ہے اب تو رپورٹ لکھ لیں اسلم نے التجائی لہجے میں کہا

دیکھیں میں ہاتھ جوڑتا ہوں میری بچی کو ڈھونڈ دیں خدا کا واسطہ میری بچی بہت معصوم ہے اسکی عزت کا معملا ہے آپ جتنے پیسے کہینگے ہم اتنے دینگے بس مجھے میری بچی باحفاظت لوٹا دیں احمد صاحب نے ہاتھ جوڑتے ہوے کہا کسی کو بھی انکی حالت دیکھ کر رحم آجاے پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید سامنے بیٹھا شخص فرعون تھا جسے اس ساری فریاد میں سے صرف ایک لفظ سنائی دیا تھا

.....وہ تھا پیسا

یہ کی نہ اپنے کام کی بات کیا تھا اگر آپ یہ بات پہلے بول دیتے بلاوجہ میں اپنا اور میرا وقت ضائع کیا اور بدمزگی الگ پیدا کی جبکے آپ جانتے تھے کے ایک لمحے کی تاخیر بھی آپکی بچی کے لئے ساری زندگی کا عذاب بن جاے گی اسنے خباثت سے کہتے ہوے اپنے حوالدار کو آواز دی

اوو رشیدے ان صاحب کی رپورٹ لکھدے ذرا

دیکھیں ہم آپکی بچی کو ڈھونڈ نکالینگے بس آپ اپنا وعدہ نہ بھولیے گا اسنے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہتے ہوے اسنے دوبارہ سے پان منہ میں رکھلیا.....

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکلوتی بیٹی کی گمشدگی نے انھیں بری طرح سے توڑ کر رکھ دیا تھا وہ جھکے کندھے لئے ابھی لاؤنج میں داخل ہوے ہی تھے کے فریحہ بیگم فورن بھاگتی ہوئی آئیں

کہاں ہے نازنین احمد آپ تو اسے ڈھونڈنے گئے تھے نہ اسے لئے بغیر ہی آگئے کہاں ہے میری بچی اسے لئے بغیر کیوں آے وہ پتا نہیں کس حال میں ہو گی جنونی انداز میں چیختی ہوئی وہ انھیں جھنجوڑنے لگیں...

صبر سے کام لو بیگم اور اللہ پر بھروسہ رکھو وہ اگر تکلیف دیتا ہے تو اس تکلیف کو سہنے کی ہمت بھی دیتا ہے پولیس میں رپورٹ لکھوادی ہے وہ ڈھونڈیں گے ہماری بچی کو ہماری نازنین ہمیں مل جاے گی

انہوں نے فریحہ کو خود سے لگاتے ہوے کہا یہ وہی جانتے تھے کے کی دل کے ساتھ انہوں نے تسلی دی تھی ورنہ تو خود انکا دل دھاڑے مار کر رونے کو چاہ رہا تھا سلمہ اسے کمرے میں لیکر جاؤ انہوں نے سلمہ کو مخاطب کر کے کہا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں نہیں جاؤ نگی میں یہیں بیٹھ کر اسکا انتظار کرو نگی وہ ابھی آتی ہو گی تھوڑی دیر میں آپ جانتے ہیں نہ کے وہ ایک پل کے لئے بھی مجھسے دور نہیں جاتی ہے اگر وہ آئی اور میں اسے نظر نہیں آئی تو وہ ناراض ہو جاے گی میں کہیں نہیں جاؤ نگی نہیں جاؤ نگی سنا آپ نے انہوں نے چیختے ہوے کہا

بھابی چلیں کمرے میں وہ آے گی تو سب سے پہلے آپ سے ملوا ینگے ابھی آپ آرام کریں اسنے اگر آپ کو ایسے حال میں دیکھا تو اسے کتنا برا لگے گا سلمہ اور شاہدہ زبردستی انھیں کمرے میں لیگائیں تو انکے جانے کے بعد وہ وہیں صوفے پر ڈھے گئے

.....

دن بعد ۳

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون کی بیل پر وہ سب متوجہ ہوے میں اٹھاتا ہوں یہ کہکے اسلم صاحب نے فون اٹھایا

کیا جی جی ٹھیک ہے ہم ابھی آرہے ہیں کونسا ہسپتال بتایا اپنے جی بس ہم فورن آرہے ہیں

کیا ہوا اسلم کیا میری نازنین مل گئی فریحہ بیگم نے بے قراری سے پوچھا

بھابی پولیس سٹیشن سے فون تھا انہوں نے بتایا ہے کے _____ ہسپتال میں ایک لڑکی کو لایا گیا ہے اسکی عمر نازنین کے برابر ہی بتائی جارہی ہے ہمیں ابھی بلایا گیا ہے

وہ یقینن میری نازنین ہو گی جلدی جائیں آپ لوگ لیکر آیئے میری کو ٤ دن سے میں نے اپنی بچی کو نہیں دیکھا انہوں نے روتے ہوے کہا

.....جلدی چلو فورن وہ تینوں ہسپتال کی طرف روانہ ہو گئے

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکے یہاں ابھی ایک پیشنٹ آئیں ہے عمر ۱۲ ۱۳ سال کے قریب وہ کہاں ہے ڈوبتے دل کے ساتھ احمد صاحب نے ریسپشن پے کھڑی لڑکی سے پوچھا

جی ہاں انھیں ابھی تھیٹر میں لیجایا گیا ہے آپ پلیز وہاں بیٹھ کر انتظار کیجئے پیشہ وارانہ انداز میں کہتی وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی

جب کے وہ تینوں وہاں رکھی بینچ پر بیٹھ کر انتظار کرنے لگے بلآخر ۲ گھنٹے بعد تھیٹر سے نکلتی ڈاکٹر کو دیکھ کر احمد صاحب فورن اس طرف گئے

ڈاکٹر صاحب وہ میری بیٹی ہے نازنین وہ کیسی ہے اسے کیا ہوا ہے وہ ٹھیک تو ہے انہوں نے روتے ہوے ایک ساتھ کئی سوال کر لئے.

دیکھیں آپکی بیٹی کے جسم پر بہت زیادہ چوٹوں کے نشان ہیں نا صرف یہ بلکے انھیں بہت زیادہ تعداد میں ڈر گزدے گایں ہیں اور اسکے بعد انھیں بہت بار اجتمائی زیادتی کا نشانہ بھی بنایا گیا یہ تو کوئی معجزہ ہی تھا کے جب انھیں ہسپتال لایا گیا تو انکی سانسیں چل رہی تھیں اسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لئے انھیں فوری طور پے ٹریٹمنٹ دے دیا گیا ہے لیکن انھیں ابھی ہوش نہیں آیا ہے اور ہم یہ بھی نہیں کہ سکھتے کے انھیں ہوش کب اے گا انھیں ہوش میں آنے میں سالوں بھی لگ سکھتے ہیں ویسے آپ چاہیں تو انسے مل سکھتے ہیں

یہ کہ کے وہ چلی گئی جب کے احمد صاحب وہیں زمین پر بیٹھتے چلے گئے بھائی صاحب اپنے آپ کو سمبھالیں فاروق نے انکے پاس بیٹھتے ہوے گلے لگایا

کیسے سمبھالوں اپنے آپ کو میں کیسے سمبھالوں اب تک اس امید پر تھا کے میری نازنین شاید سہی سلامت میرے پاس آجاے گی آج یہ امید بھی ٹوٹ گئی میں اپنی بچی کی حفاظت نہ کر سکا فاروق نہ کر سکا میں اسکی حفاظت میری پھول سی بچی کے ساتھ یہ سب ہو گیا اور میں دیکھتا رہ گیا اسنے مجھے بلایا ہو گا اپنے باپ کو پکارا ہو گا پر اسکا باپ اس تک نہیں پہنچ سکا وہ کتنا ڈری ہو گی کتنا روئی ہو گی کیا اسے میری بچی پے ایک بار بھی رحم نہیں آیا میں کیسے اپنی بچی کا سامنا کر سکو نگا فاروق کس منہ سے میں اسکے پاس جاؤ نگا وہ چیختے ہوے بولے .....

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ میری نازنین نہیں ہے احمد ہم غلط کمرے میں آ گئے ہیں میری نازنین تو بہت پیاری تھی یہ وہ نہیں ہو سکھتی مجھے میری نازنین چاہیے ابھی اسی وقت مجھے اسکے پاس لیکے جاؤ انہوں نے اپنے شوہر کو دیکھتے ہوے کہا

یہ ہماری نازنین ہی ہے فریحہ انہوں نے روتے ہوے اسے خود سے لگایا جب کے وہ حیران سی انھیں دیکھنے لگی پھر ایک دم انسے الگ ہوئیں

آپکو غلط فہمی ہوئی ہے آپکو یاد ہے نہ ہماری نازنین کے بال کتنے لمبے تھے اس لڑکی کے تو ..... بال ہی ن..... کہتے کہتے وہ رک گئیں پھر منہ ہاتھوں میں چھپا کے رونے لگیں میری بچی کے ساتھ کیا کر دیا انہوں نے احمد میری معصوم بچی کو کس حال میں پہنچا دیا ان ظالمو نے کیا انکا دل نہیں ایک بار نہیں کانپا وہ مزید رونے لگیں تو سلمہ نے انھیں سمبھالا .....

.....

احمد صاحب آپکی بیٹی کے ساتھ جو ہوا اس پر ہمیں بہت دکھ ہے اور ہم جانتے ہیں کے یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

موقع مناسب بلکل نہیں ہے پوچھنے کے لئے لیکن ہم جاننا چاہتے ہیں کے کیا آپکی کسی سے کوئی دشمنی وغیرہ ہے یا پھر آپکو کسی پر شک ہے

میری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے انسپکٹر صاحب

میں نے تو آج تک کبھی کسی کے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا پھر میری بیٹی کے ساتھ ہی ایسا کیوں .....انہوں نے افسردگی سے کہا

ٹھیک ہے ہم خود ہی ڈھونڈنے کی کوشش کرینگے اگر آپکو کچھ بھی یاد آے بعد میں یا کسی پے شک ہو تو ہمیں بتا دیجئے گا یہ کہکے وہ چلے گئے

سال بعد ۳

نازنین کو ہوش ۱ سال بعد ہی آگیا تھا مگر مکمل طور پر ٹھیک ہونے میں اسے ۲ سال اور لگ گئے. ۳ سال بعد بھی وہ گنہگار نہ مل سکے جنہوں نے ....نازنین کو زیادتی کا نشانہ بنایا تھا

وہ صبح ساڑھے ۸ بجے شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی ساری رات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیان کے آنے کی خوشی میں اسے نیند ہی نہیں آئی

اب دیکھتی ہوں زیان کے کیسے تم اپنی نظریں مجھ پر سے ہٹا پاتے ہو

خود سے باتیں کرتی مگن سے انداز میں اپنی تیاری مکمل کرتی اسے اندازہ ہی نہ ہوا کے کب دروازہ کھول کر اسکی ماں کمرے میں آچکی ہے اور اسے دیکھ رہی ہے چونکی تو وہ تب جب انکی آواز اسکے کانوں میں پڑی

ہاے ماں صدقے اپنی پھپھی کے آنے کی خوشی میں آج تو صبح صبح ہی تیار ہو گئی میری پیاری بیٹی انکی آواز میں موجود طنز واضح طور پر محسوس کیا جا سکھتا تھا.

سکول کے وقت تو تجھے ڈھول پیٹ پیٹ کر اٹھانا پڑتا تھا اور یہ کیا کندھوں پر سے پھٹے ہوے کپڑے پہنیں ہیں تو نے کیا دکھانا چاہتی ہے تو اپنی پھپھو کو کے ہم تجھے پھٹے ہوے کپڑے دیتے ہیں پہننے کو اسکی قمیض کی آستین پکڑ کر کھینچتی وہ چلانے لگیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑیں میری آستین پھٹ جائے گی یہ کوئی پھٹے ہوئے کپڑے نہیں ہے یہ فیشن ہے فیشن پر آپ کیا جانیں انکے ہاتھ سے اپنی آستین چھڑانے کی کوشش کرتی وہ بھی بدتمیزی سے چیخی

توبہ توبہ ذرا دیکھو تو سہی کیسے ننگے بازو نظر آرہے ہیں یہ کس قسم کا فیشن ہے کے عورت کا ستر نظر اے اللہ بیڑا غرق کرے ایسے لوگو کا جو اس طرح کا فیشن ایجاد کر کے نئی نسل کو گمراہ کرتے ہیں انہوں نے تاسف سے کہا

ویسے تو نے یہ پھٹی ہوئی قمیض کب لی جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے میں تجھے کبھی ایسے کپڑے نہیں دلاتی اسکی آستین پر اپنی گرفت مضبوط کرتیں وہ اس سے پوچھنے لگیں

کیا پھٹی پھٹی لگا رکھا ہے اپنے یہ ڈیزائن ہے اس قمیض کا کتنا بار کہوں آجکل یہ سب لڑکیاں پہنتی ہیں اور یہ میں نے پرسو یونیورسٹی سے آتے ہوے لی تھی چھوڑیں اسے پھٹ جائے گی 1800 روپے کی ہے وہ بھی اپنی آستین کھینچتی انسے چھڑانے کی کوشش کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگی.

نہیں چھوڑو نگی گی اسے ابھی اسی وقت اتار اسے ورنہ ابھی کینچی لا کے تیرے سامنے اسے کاٹو نگی وہ بھی غصّے سے چیخیں

نہیں اتارو نگی کیا کر لنگی آپ ہر بار مجھے اپنے اشاروں پر مت چلایا کریں چھوڑیں کیا پاگلوں کی طرح اسے کھین.....اسکا جملہ ابھی منہ میں ہی تھا جب اسکی آستین پھٹنے کی آواز آئی

یہ کیا کیا اپنے آپ کب اپنی بچوں جیسی حرکتوں سے باز اینگی آپکی انہی حرکتوں کی وجہ سے میرا دم گھٹتا ہے اس گھر میں پھٹی ہوئی آستین کو ہاتھوں میں پکڑی وہ غصّے سے غرائی کاش بابا زندہ ہوتے تو میں انھیں بتاتی کے آپ کیسے میرے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کرتی ہیں

جانوروں کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک ہی کیا جاتا ہے اب جا چل کپڑے بدل کر آ اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیندہ میں تجھے ایسے واہیات کپڑوں میں نہ دیکھوں ابھی تیرا صرف باپ مرا ہے ماں ابھی زندہ ہے جب میں مر جاؤں تو جو چاہے کرنا لیکن جب تک زندہ ہوں میرے ہی کہنے پے چلنا ہو گا اسے غصّے سے جھڑکتیں وہ کمرے سے چلی گائیں تو پیچھے وہ بھی پیر پٹختی واشروم میں گھس گئی.....

.....

پورچ میں اکر رکتی گاڑی کا ہورن سنائی دینے پر وہ سیدھا بھاگتی ہوئی نیچے آئی اور اندھے بیل کی طرح بھاگتی گاڑی کا دروازہ کھول کر نکلتی ثوبیہ سے ٹکرا کر چمٹ گئی اور خوشی سے زور سے چیخی

پھپپی جان میں نے آپکو بہت مس کیا

ایک سیکنڈ لگا ثوبیہ کو سمجھنے میں کے یہ آفت کی پرکالہ کوئی اور نہیں شاینا ہے

ہاے پھپپی صدقے جائے تو میری شاینا ہے اسے خود سے زبردستی الگ کرتیں وہ بولیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکل میرے علاوہ اور کون ہو سکھتا ہے وہ خوشی سے چہکی

ماشاللہ کتنی بڑی ہو گئی ہے اور کتنی پیاری بھی انہوں نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوے کہا

اپنی تعریف پر گردن اکڑا کر اسنے ایک نظر اسے دیکھا جو پر شوق نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا بلیک ٹو پیس میں بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیے وہ واقعی اسکے خوابوں کے شہزادے جیسا لگ رہا تھا اسے اپنی طرف اس طرح دیکھنے سے اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی پھر گھبرا کر اپنے آپ کو سمبھالتی کہنے لگی

اچھا آپ جلدی سے اندر چلیں نہ سب اپکا انتظار کر رہے ہیں اسکی بات پر ثوبیہ اثبات میں سر ہلاتی اندر چلی گئیں وہ جو اپنی ماں کی تقلید میں خود بھی اندر جا رہا تھا یک دم اسکے سامنے آنے سے روک گیا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر بعد میں چلے جایئے گا پہلے اپنا تعارف تو کرادیں آنکھیں پٹ پٹا کر معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتی وہ کہنے لگی

میں زیان ذوالفقار آپکی پھپھو کا بیٹا مسکرا کر کہتے ہوے اسنے ہاتھ آگے کیا جسے شاینا نے تھام لیا

میں شاینا آپکے مرحوم ماموں کی بیٹی نزاکت سے کہتی اسنے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال لیا

مل کے اچھا لگا تم سے اب اندر چلنا چاہیے یہ کہکے وہ ابھی ایک قدم ہی بڑھا تھا جب شاینا نے اسکا بازو پکڑ لیا وہ جتنا حیران ہوتا اتنا کم اسنے تو سنا تھا کے مشرقی لڑکیاں شرمیلی ہوتی ہیں لیکن شاینا کی جرات نے اسے شاکڈ کر دیا

یقین مانو اندر جا کر تم صرف پچھتاؤ گے کیوں کے ابھی اندر پورے پندرہ منٹ تک رونے رلانے اور پرانے گلے شکوے دور کرنے کا سیشن چلیگا جب تک اگر تم چاہو تو ہم یہاں بیٹھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر باتیں کر سکھتے ہیں لان میں لگی کرسیوں کی طرف اشارہ کرتی وہ کہنے لگی اس بیچ اسنے ابھی تک اسکا بازو پکڑا ہوا تھا...

سوری لیکن میں اس وقت وہ رونے رلانے والا سیشن دیکھنا چاہتا ہوں پھر کبھی سہی ویسے بھی ابھی تو میرا کافی دن روکنے کا ارادہ ہے مسکرا کر کہتا اسکا ہاتھ اپنے بازو پر سے ہٹاتا وہ اندر چلا گیا....

بہت جلد یہ ہاتھ تم ساری زندگی کے لئے تھاموگے زیان ذوالفقار اپنے ہاتھ پر موجود اسکے لمس کو چومتی خود سے کہتی وہ مسکرا کر اندر بڑھ گئی

اس بات سے بے خبر کے اوپر کمرے کی کھڑکی میں موجود ظہیر مٹھیاں بھینچے اسے شعلہ بار نظروں سے گھور رہا تھا.....

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے بس کرو ثوبیہ کتنا روگی احمد صاحب نے ثوبیہ کو خود سے الگ کرتے ہوے کہا جو پچھلے ۱۰ منٹ سے انسے لگی روے جا رہی تھیں

قسم سے بھائی جان میں نے بہت کوشش کی تھی کے میں فاروق بھائی کے جنازے پے آؤں بس شاید قسمت میں ہی نہیں تھا٥ سال سے یہ دکھ مجھے اندر ہی اندر کھایا جا رہا ہے کے میں اپنے بھائی کے آخری وقت میں اسکے ساتھ نہیں تھی.

ہنہ انکی اس بات پر سلمہ بیگم سے نخوت سے سر جھٹکا تو ثوبیہ فورن جا کر انکے گلے لگ گئی

میں جانتی ہوں بھابی کے آپ ناراض ہیں مجھسے ہونا بھی چاہیے میں واقعی بہت شرمندہ ہوں ہر بار کچھ نہ کچھ ایسا ہو جاتا جس سے میں آنہیں پاتی تھی

ارے بس کرو بہن کیا اب آتے ہی سیلاب لاو گی جب سے آئی ہو روتی ہی جا رہی ہو زیادہ رونا گھر میں نحوست لاتا ہے انہوں نے بیزاری سے اسے خود سے الگ کرتے ہوے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افففوہ یہ کبھی باز نہیں اینگی انکی اس بات پر شاینا پہلو بدل کر رہ گی

اور معاف کرنا بہن میں بولنا تو نہیں چاہتی تھی لیکن تمہارا یہ ڈرامہ مجھے بولنے پر مجبور کر رہا ہے کے تمہارے بھائی کی موت کو ۵ سال ہو چکے ہیں چلو موت پے نہ سہی اسکے بعد آجاتی اتنے سالوں میں ایک بار بھی توفیق نہ ہوئی تمہے وہ مزید گویا ہوئیں

ارے سلمہ تم بھی کیا بیچاری کے آتے ہی شروع ہو گئی اسے سانس تو لینے دو فریحہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے سے سلمہ کو چپ رہنے کا کہا جس پر وہ حسب عادت ہنہ کر کے کچن میں چلی گئیں

اور تم برخدار تم نہیں ملو گے اپنے ماموں سے انہونے زیان کو دیکھتے ہوے کہا جو کب سے چپ کھڑا سب کو دیکھے جا رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکے کہنے پر مسکرا کر انکے گلے لگ گیا

.....

بھابی باکی بچے کہاں ہیں فریحہ نے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوے پوچھا

ہاشر تو آفس گیا ہے نازنین سو رہی ہے اور وہ آگیا ظہیر شاہدہ نے مسکراتے ہوے کہا

افف افف یہ میری آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں خوبصورت سی ایک لڑکی آئی ہے جو بلکل میری پھپھو جیسی ہے مسکرا کر ثوبیہ کو گلے لگاتا وہ کہنے لگا

ماشاللہ ہنڈسم ہو گیا ہے میرا بھتیجا پھپھو صدقے واری جائے اسکا ماتھا چومتی وہ محبّت سے کہنے لگیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہُنہ ہنڈ سم نہیں موٹا بندر کہیں پھپھی جان شاینا نے بیچ میں بولتے ہوے اپنا فرض پورا کیا

شاینا کیا تم مجھے ایک گلاس پانی پلاو گی زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر اسے وہاں سے دفع کرنے کے لئے کہا کیونکے وہ محسوس کر چکا تھا کے شاینا کی نظریں بھٹک بھٹک کر زیان کی طرف ہی جا رہیں تھی ظہیر کو یاد نہیں پڑتا کے اسے آج تک کبھی کوئی اتنا زہر بھی لگا ہو گا جتنا اس وقت زیان ذولفقار لگ رہا تھا

کیوں تمہارے ہاتھ ٹوٹے ہوے ہیں جا کر خود پی لو

شاینا نے دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا جس پر وہ صرف دانت کچکچا کر ہی رہ گیا.....

.....

پھپھو کیسی ہیں آپ

وہ جو ظہیر سے باتیں کر رہی تھیں اپنے عقب سے آتی آواز پر چونکی پھر ایک دم کھڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو کر اسے گلے لگا لیا

نازنین میرا بچا یہ تم ہو ماشاللہ بڑی پیاری ہو گئی ہو قسم سے سب سے زیادہ میں نے تمہیں یاد کیا میں ہمیشہ زیان سے تمہارا ذکر کرتی تھی کیوں زیان انہوں نے زیان سے تائید چاہی جس پر اسنے بے دلی سے اثبات میں سر ہلا دیا اور ایک نظر اس عام سی شکل و صورت کی لڑکی کو دیکھا جو گلابی آنچل سر پے جمائے کھڑی تھی اسے یاد نہیں پڑتا کے کبھی اسکی ماں نے نازنین کا ذکر کیا ہو پر وہ یہ بات یہاں سب کے سامنے کہ کر جوتے نہیں کھانا چاہتا تھا اپنی ماں سے

آ اپنی پھپھو کے پاس بیٹھ ذرا شاینا تھوڑا سا سائیڈ ہو نا بیٹا

انکا شاینا کو یہ کہنا اسے آگ ہی لگا گیا

غصّے سے اپنی پھپھو کو گھورتی وہ سائیڈ ہو گئی جبکے ظہیر نے اپنی ہنسی کو روکنے کے لئے مصنوئی کھانسی کا سہارا لیا.....

.....

امی امی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچن میں کھڑی چاے بنا رہی تھی جب ہاشر اپنی امی کو پکارتا داخل ہوا

چچی جان ڈرائنگ روم میں ہیں پلٹے بغیر ہی اسنے مصروف سے انداز میں جواب دیا اس دن کے بعد سے وہ آج پہلی دفع اسے نظر آئی تھی ورنہ کھانا بھی وہ سب کے کھانے کے بعد کھاتی تھی

کیا مجھے بھی چاے مل سکھتی ہے بس اسنے اس سے بات آگے بڑھانے کی غرض سے چاے کی فرمائش کر دی ورنہ اسکا بلکل دل نہیں تھا چاے پینے کا

ٹھیک ہے آپ چلیں میں لاتی ہوں بغیر پلٹے ہی اسنے کہا

تم نے اس بارے میں سوچا کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اسنے پوچھا

وہ جو سوچ رہی تھی کے وہ چلا گیا ہے اسکی آواز سن کر چونک گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس بارے میں وہ جانتی تھی کے وہ کیا پوچھ رہا ہے پر ظاہر نہیں ہونے دیا

میرے بارے میں اور کس بارے میں خفگی سے کہتا وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا

آپ کے بارے میں مجھے کیا سوچنا تھا بے پروائی سے کہتی وہ اسے تپا ہی تو گئی

میرے پروپوسل کے بارے میں لب بھینچ کے کہتے اسنے اپنے صبر کو آخری حد تک آزمایا

جواب آپکو اسی دن مل گیا تھا پھر دوبارہ اس بات کا مطلب

میں وجہ جاننا چاہتا ہوں انکار کی وہ بیقراری سے گویا ہوا

میں وجہ بتانے کی پابند نہیں ہوں اب آپ یہاں سے جا سکتے ہیں سخت لہجے میں کہتی وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....چاے کپ میں ڈالنے لگی جب اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کر لیا

میں وجہ بتانے کی پابند نہیں ہوں اب آپ یہاں سے جا سکتے ہیں سخت لہجے میں کہتی وہ

چاے کپ میں ڈالنے لگی جب اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کر لیا

جب کے وہ تو اسکی جرات پر وحشت زدہ سی اسے دیکھنے لگی بھلا آخر اسنے اسے کبھی بھی

ہاتھ لگانے کی کوشش نہیں کی تھی اور اب اچانک

اسکی آنکھوں میں موجود خوف نے اسے شرمندہ ہی تو کر دیا اسی لئے فورن اسکا ہاتھ

چھوڑ دیا

ائی ام سو سوری میں تمہیں ڈرانا نہیں چاہتا تھا اور نہ میرا مقصد کچھ غلط تھا بس وہ پتا نہیں

کیسے خود باخود ہو گیا میں صرف تمہارے انکار کی وجہ جاننا چاہتا ہوں شرمندہ سے لہجے میں

. وہ اسے کہنے لگا

انکار کی وجہ جاننا چاہتے ہیں تو سنیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ جیسی لڑکیوں سے محبّت نہیں صرف ہمدردی کی جاتی ہے

محبّت تو کسی پاک صاف لڑکی سے کی جاتی ہے جو انچھوئی ہوئی اسے کبھی کسی غیر مرد نے نہ دیکھا ہو مجھ جیسی لڑکی سے نہیں جسے ن وہ مزید کچھ کہتی اس سے پہلے اسکی سخت سی آواز نے اسے خاموش کر دیا

بس چپ نا میں کسی اور کے منہ سے تمہارے بارے میں کچھ سن سکھتا ہوں اور ناخود تمہارے منہ سے اگر آیندہ ایسی کوئی بات کی تو مجھسے برا کوئی نہیں ہو گا اور اگر تمہیں اپنا مقام دیکھنا ہے تو میری آنکھوں میں دیکھو جنہیں تمسے زیادہ صاف شفاف لڑکی کوئی اور نہیں لگتی تمہارے چہرے جیسی معصومیت مجھے کسی لڑکی میں نہیں دکھتی کیا تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لئے محبّت عزت نظر نہیں آتی بولو

اور تم ہمدردی کی بات کرتی ہو کس بات کی ہمدردی کروں میں تمسے تم معذور ہو نابینا ہو یا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاگل ہو کیا ہو میرے جذبوں کو ہمدردی کی گالی مت دو سمجھی

اسکے لہجے کی سختی نے ایک پل کے لئے خود نازنین کو ڈرا دیا لیکن پھر وہ روتے ہوے مزید بولی

نابینا یا معذور ہوتی تو مجھے کوئی دکھ نہ ہوتا کم از کم میرے یہ وجود پر کالک تو نہ ہوتی اور اگر میرے ساتھ وہ سب ہونا لکھا تھا تو ان سب کے بعد مجھے موت کیوں نہیں آگئی کم از کم مما بابا کی تو کچھ عزت رہ جاتی

تم جانتی ہو نازنین تم بہت ناشکری ہو

اپنے لئے لفظ ناشکری سن کر اسنے حیرت سے اسے دیکھا جو افسوس بھری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

اللہ نے تمہیں زندگی دی اتنی بڑی نعمت اور تم اپنے لئے موت مانگ رہی ہو کبھی چل کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنا ہسپتالوں میں کیسے کینسر ,ایڈز کے پیشنٹ رب سے زندگی مانگ رہے ہوتے ہیں کیونکے انھیں پتا ہے کے زندگی ہے تو سب ہے زندگی ہے تو انسان کے پاس موقعے ہیں یہ نہیں تو کچھ نہیں تمنے سوچا ہے کے اگر تم اس دن مر جاتی تو تایا جان اور تائی کا کیا ہوتا کیا وہ زندہ رہ پاتے کبھی تمنے سوچا کے جب تم ۱ سال کوما میں تھی تو تمہارے ماں باپ میں سے بھی زندگی کی رمق ختم ہوگئی تھی لیکن تمہیں کیا فرق پڑھتا کیونکے تم تو ناشکری ہو غصّے سے کہتا وہ جانے کے لئے پلٹ گیا ابھی دروازے تک ہی گیا تھا کے پھر روک گیا اور بغیر پلٹے ہی بولا

اور ہاں ایک بات اور کہنی تھی کے جانتی ہو میرا دل کیا کہتا ہے

کیا کہتا ہے

وہ سمجھی کے وہ مزید اسے کوئی بھاشن دیگا اسی لئے خفگی سے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا دل کہتا ہے کے اللہ نے تمہیں میرے ہی نصیب میں لکھا ہے مسکرا کر کہتا وہ اسکا دل دھڑکا گیا

.....

وہ جو کمرے میں بیڈ پر اڑی ترچھی پر سکون انداز میں لیٹی ہاتھوں میں زیان کی تصویر دیکھ رہی تھی اسکے دھاڑ سے دروازہ کھول کر آنے پر ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اور جلدی سے تصویر تکیے کے نیچے رکھدی

میرے خیال سے مجھے تمہیں ایک عدد اخلاکیات کی کتاب لا کر دے ہی دینی چاہیے تا کے تمہیں پتا چلے کے کسی کے کمرے میں داخل ہونے کے کیا منیرز ہوتے ہیں

طنزیہ لہجے میں کہتی وہ اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی پر وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا اسکی نظریں تو تکیے کی طرف تھیں اسنے فوٹو کو نہی دیکھا تھا پر وہ یہ دیکھ چکا تھا کے اسنے کچھ چھپایا ہے دھیرے سے اسکے قریب اکر اسکی آنکھوں میں دیکھتا تیزی سے تکیہ ایک طرف اچھالتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے فوٹو کو جالیا یہ سب اتنا اچانک ہوا تھا کے شاینا کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا

یہ کیا بیہودگی ہے ادھر دو یہ اسنے غصّے سے کہا

ارے مجھے بھی تو دیکھنے دو بھئی یہ کہ کے اسنے تصویر کا رخ اپنی طرف کیا یہ تصویر ظہیر کو شاکڈ کرنے کے لئے کافی تھی وہ تو سمجھ رہا تھا کے شاینا زیان میں اس لئے دلچسپی لے رہی ہے کیونکے وہ پہلی بار آیا ہے پر بات یہاں تک پہنچ چکی ہے کے اب اسے اسکا اندازہ ہوا ہوش میں تو وہ تب آیا جب شاینا نے اسکے ہاتھ سے فوٹو جھپٹنے کے انداز میں لی

دیکھ لی ہو گئی تسلی اب دفع ہو یہاں سے غصّے سے کہتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئی

زیان میں ایسی کیا بات ہے شاینا جو مجھ میں نہیں ہے دھیمے لہجے میں اس سے دریافت کرتا وہ شاینا کو کوئی پاگل ہی لگا

کیا میں سمجھی نہیں کس کی بات کر رہے ہو سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھتی وہ دوبارہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی

میں نے پوچھا زیان میں ایسی کیا بات ہے جو مجھ میں نہیں ہے ایک ایک لفظ چبا کر بولنے پر وہ شاینا کو ہنسنے پر مجبور کر گیا

ہاہاہہہہ تم اپنا موازنہ زیان کے ساتھ کر رہے ہو بڑی مشکل سے ہنسی کے بیچ میں بولی

مطلب مطلب تم بندر مجھسے پوچھ رہے ہو کے زیان ذولفقار میں ایسا کیا ہے ہاہہاہاہا شاینا کو لگا کے ظہیر کوئی مذاق کر رہا ہے وہ بچپن سے ہی ایسا تھا عجیب کبھی کوئی بھی مذاق کر دینے والا وہ مزید اسکی بات پر ہنستی لیکن اسی وقت ظہیر نے اسے بازوں سے پکڑ کر اپنے قریب کھینچا اسکی گرفت اتنی مضبوط تھی کے شاینا کو اپنے بازوؤں کی ہڈیاں ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوئیں

ظہیر کی آنکھوں میں دیکھتے شاینا سمجھ گئی کے وہ کوئی مذاق نہیں کر رہا ہے پھر بھی اس سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوچھنے لگی

.دیکھو ظہیر اگر یہ کوئی مذاق ہے تو بہت گندا مذاق ہے مجھے چھوڑو

پہلے مجھے جواب دو اسکے ڈر کو خاطر میں لائے بغیر ہی وہ دھاڑا

مجھے چھوڑو ظہیر میرے بازوں میں درد ہو رہا ہے درد سے تڑپتی وہ خود کو اسکی گرفت سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی لیکن ظہیر نے مزید اپنی گرفت مضبوط کر دی

مجھے میرے سوال کا جواب چاہیے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا وہ شاینا کو کوئی پاگل ہی لگا

اس میں خاص بات یہ ہے کے وہ شاینا ذوالفقار کی آنکھوں کو بھایا ہے اور تم مجھے کبھی اچھے نہیں لگے غصّے سے کہتی وہ ابھی بھی اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی جب اسنے اچانک اسے چھوڑ دیا وہ ابھی اسکی گرفت سے بازو نکلنے پر سہی سے شکر ادا بھی نہیں کر پائی تھی جب اسنے اسکا چہرہ اپنے دونو ہاتھوں میں تھام لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جانتی ہو نہ میں تمہیں کتنا چاہتا ہوں پھر بھی تم یہ کہ رہی ہو کے تم مجھے پسند نہیں کرتی

دور ہٹکے بات کرو مجھسے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتی وہ چیخی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی اگر مجھے پتا ہوتا کے تمہاری نیت میں فتور ہے تو میں تمہیں کبھی جھوٹے منہ بھی نہ پوچھتی وہ غرائی پر اسنے اسکے غصّہ کرنے کا نوٹس نہیں لیا اسے لگا کے وہ اسے منا لے گا اپنی محبّت کا یقین دلا دے گا زیان سے دور کر دیگا اسی سوچ میں اسنے دوبارہ اسکا ہاتھ پکڑ لیا

جتنا غصہ کرنا ہے کر لو بس د.....اسکا جملہ منہ میں ہی تھا

چٹاخ کی آواز کے ساتھ شاینا نے اسکے منہ پے تھپڑ دے مارا

کہا تھا دور رہ کے بات کرنا وہ اسپے چلا رہی تھی جو گال پے ہاتھ رکھے شاکڈ نظروں سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دیکھ رہا تھا وہ خوابوں میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا کے شاینا اسپے ہاتھ اٹھاے گی اسکے الفاظ تو شاید کہیں جا سوے

تم پوچھ رہے تھے نہ کے زیان میں ایسا کیا ہے جو تم میں نہیں ہے میں پوچھتی ہوں کے تم میں ایسا ہے ہی کیا ٢٦ سال کے ہو گئے ہو آج تک کبھی آفس کی شکل دیکھی تمنے تم تو ابھی تک بڑے بابا سے پاکٹ منی لیتے ہو ارے روتے روتے تو تم نے ماسٹرس کیا ہے وہ بھی بڑے بابا نے تمہارے آگے ہاتھ جوڑے تھے تب اور تم زیان سے مقابلہ کرو گے وہ تمہاری ہی عمر کا ہے نہ لیکن دیکھو اسے اسکی قابلیت اسکی شکل سے پتا چلتی ہے اسکا سٹینڈرڈ اسکے کپڑوں سے پتا چلتا ہے اسکا اپنا بیسنس ہے اور تم چلے تھے اس سے مقابلہ کرنے ہنہ تمہاری اوقات اس کے پیر میں موجود جوتے کے برابر بھی نہیں ہے اور اب تم ہی بتاؤ کے شاینا ذولفقار کے قابل کون ہے تم جیسا نکھٹو کام چور یا شہزادوں جیسی آن بان والا وہ

تم ٢ ٹکے کے انسان تمہاری اتنی اوقات ہے کے تم شاینا ذولفقار کو چاہو میں تو مر کے بھی تمسے شادی نہ کروں بلکے میں کیا تمسے تو کوئی بھی شادی نہیں کریگی ابھی تم صرف

اپنے خرچے کے لئے پیسے مانگتے ہو شادی کے بعد اپنی بیوی کے خرچے کے پیسے بھی اپنے باپ سے مانگو گے تمسخر سے کہتی وہ اپنے لفظوں سے اسکے دل پر تیر چلا رہی تھی اور وہ تو بس سن کھڑا اسکے لفظوں میں اپنے لئے حقارت دیکھ رہا تھا

جانتی ہو شاینا تمہارے بابا اکثر ایک بات کہا کرتے تھے کے انسان جب کسی چیز پر بہت گھمنڈ کھاتا ہے نہ تو یا تو اللہ اس سے وہ چیز کو چھین لیتا ہے یا پھر وہ انسان کو اسی چیز کے ہاتھوں توڑتا ہے میری دعا ہے شاینا کے ایک بار تم بھی ٹوٹوں کوئی تمہاری آنا پر بھی ضرب لگائے کیوں کے بعض انسانوں کی عادت ہوتی ہے جب تک انھیں ٹھوکر نہ لگے وہ سمجھتے نہیں ہیں اور تم انہیں لوگوں میں سے ہو دھیمے مگر نم لہجے میں کہتا وہ روکا نہیں بلکے اسکے کمرے سے نکلتا چلا گیا.....

.....

شاینا کے کمرے سے نکل کر وہ اپنے پورشن کی سیڑیوں پر جا بیٹھا وہ رونا نہیں چاہتا تھا پر شاینا کا حقارت آمیز لہجہ یاد کر کر کے اسکی آنکھوں میں آنسو آرہے تھے چہرہ ہاتھوں میں چھپا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے آنسوں روکنے کی کوشش کرنے لگا

وہ تو سمجھتا تھا کے وہ اس سے محبّت میں چڑتی ہے وہ کزن تھے آپس میں شاید اسی لئے وہ اس سے لڑتی تھی وہ بھی تو اسے کتنا تنگ کرتا تھا وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکھتا تھا کے وہ اس سے اس قدر نفرت بھی کر سکھتی ہے

ہاشر جو ابھی ابھی کچن سے نکل کر اپنے پورشن کی طرف جا رہا تھا اسے ایسے بیٹھے دیکھ کر چونک گیا

کیا ہوا یہاں کیوں بیٹھے ہو بھئی

اسکی آواز سن کر ظہیر نے چہرہ اپر اٹھایا اور جا کر اسکے گلے لگ گیا جسکے ہاشر تو اسکے رونے پر حیرت زدہ ہی رہ گیا

اسنے میری محبّت کو ٹھکرا دیا بھائی وہ کہتی ہے کے وہ مجھسے نفرت کرتی ہے وہ زیان کے پاس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلی جاے گی بھائی میں اسے کھو دنگا میں اسکے بغیر کیسے رہو نگا میں مر جاؤ نگا بھائی اسکے گلے لگا وہ ٹوٹے ہوے لہجے میں کہنے لگا

کیا ہوا مجھے کھل کر ساری بات بتاؤ شاینا سے لڑائی ہوئی ہے کیا اسنے اسے خود سے الگ کرتے ہوے کہا

....اثبات میں سر ہلاتا ہوا وہ دوبارہ سیڑیوں پر جا بیٹھا تو ہاشر بھی اسکے برابر میں بیٹھ گیا .....

دیکھو میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا لیکن اسکی بہت ساری باتیں سہی ہیں ساری بات سننے کے بعد ہاشر بولا بھی تو یہ جس سے ظہیر کو آگ ہی لگ گئی

مجھے ہرٹ نہیں کرنا چاہتے لیکن آپ مجھے ہرٹ کر رہے ہیں آپ میرے بھائی ہیں یا اسکے اسنے مجھے تھپڑ مارا اور آپ کہ رہے ہیں اسنے سہی کیا غصّے سے وہ چیخا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرام سے میری بات سنو ایک تو تم جذباتی بڑے جلدی ہو جاتے ہو اپنے اسی جذباتی پن کی وجہ سے تم ابھی چانٹا کھا کر آئے ہو غصّے سے اسنے اسے دپٹا جس وہ منہ بنا کر بیٹھ گیا

تمہاری سب سے پہلی غلطی تو تمہارا اظہار محبّت کرنے کا طریقہ ہی تھا میرے بھائی یہ بھی بھلا کوئی طریقہ ہوتا ہے اظہار محبّت کرنے کا تمہاری باتوں سے تو لگتا ہے جیسے تم اظہار محبّت نہیں کر رہے تھے کوئی جنگ لڑ رہے تھے

تمہاری دوسری سب سے بڑی غلطی یہ ہے کے تمنے خود کا موازنہ زیان سے کیا جب کے تم خود جانتے ہو کے وہ تمسے بہتر ہے ہر چیز میں خیر یہ ایک طرح سے ہم انسانوں کی فطرت کرنا چاہتے ہیں لیکن جب کوئی compare ہے کے ہم خود کو ہمیشہ دوسروں سے دوسرا ہمارا موازنہ کسی اور سے کرتا ہے تو ہمیں برا لگتا ہے اور اگر دیکھا جائے ایک طرح سے تو میرے خیال سے کے اسنے تمہارے سوال کا جواب ہی دیا ہے اب وہ الگ بات ہے کے تمہیں پسند نہیں آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس میں کوئی شک نہیں کے زیان کی پرسنالٹی لاجواب ہے ایک لمحے کے لئے میں خود حیران ہو گیا تھا جب مجھ جیسا بندا جسے ان چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا اسکا یہ حال تھا تو پھر شاینا جو ان چیزوں سے ہی امپریس ہوتی ہے اسکا تم سوچ سکھتے ہو کہنے کو تو وہ ۲۲ سال کی ہو چکی ہے لیکن یہ تم اور میں دونو جانتے ہیں کے اسکے اندر ابھی تک بچپنا ہے اسے یہ نہیں معلوم کے یہ چیزیں وقتی ہوتی ہیں اصل چیز انسان کا اخلاق اور اسکا کردار ہوتا ہے اسکے جوتے یا کپڑے نہیں جس دن وہ یہ سمجھ جاے گی اس دن وہ تمہاری ہو جاے گی یاد ہے نہ ہماری اماں جان کیا کہتی ہیں ہم دونوں کے بارے میں کے میرے دو ہی بیٹے ہیں اور دونوں ہیرا ہیں ہیرا

اور ہاں ایک بات یاد رکھنا اگر شاینا تمہارے نصیب میں ہوئی تو وہ تمہیں ضرور ملے گی سمجھے لیکن ان سب سے پہلے تمہیں اسکے قابل بننا ہو گا

اور اگر تم اسکے قابل بننا چاہتے ہو تو کل سے آفس آو اپنی زمداریوں کو سمجھو اور بچپنا ختم کرو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آپکے لئے بھی نصیحت ہے میرے پاس آفس جانا بند کریں اور کسی سکول میں ٹیچر کی نوکری شروع کر دیں کیونکے بھاشن اچھا دیتے ہیں آپ

اسے سمجھاتے ہوے کہتا وہ جو جانے کے لئے کھڑا ہوا تھا کے اسکی پیچھے سے خفگی بھری آواز آئی جس پر اسنے صرف گھورنے پر اکتفا کیا

اور ہاں تھپڑ کے بارے میں کیا خیال ہے وہ تو غلط تھا نہ پھر مزید یاد آنے پر بولا

نہیں وہ بھی سہی تھا تمنے اسے ہاتھ کیوں لگایا جب کے اسنے تمھیں منا کر دیا تھا مسکرا کر اسے کہتا وہ اسکے دل پر چھری چلا گیا

پتا نہیں کیوں پر تمہارے اتنے برے سلوک کے بعد بھی میں تمسے نفرت کیوں نہیں کر پا رہا ہوں ابھی بھی ایک امید سی دل میں ہے کے تم میری ہی ہو خود سے کہتا وہ بھی جانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....کے لئے کھڑا ہو گیا

.....

کل رات ظہیر سے ہونے والے جھگڑے کی وجہ سے وہ کافی اپسیٹ ہو گئی تھی اسی لئے ساری رات سو نہ تو صبح جلدی اٹھ گئی وہ اسے تھپڑ نہیں مارنا چاہتی تھی لیکن اسکا بار بار خود کا زیان سے موازنہ کرنا اسے تپا ہی گیا بھلا زیان جیسا بھی کوئی ہو سکھتا ہے ساری رات اسے نیند نہیں آئی اسی لئے وہ اپنے کمرے کی کھڑکی پر آ کر کھڑی ہو گئی کے شاید صبح کی ہوا اسکے اعصاب پر کچھ اچھا اثر ڈالے وہ ابھی نیچے لان میں موجود ان پھولوں کو دیکھ رہی تھی جو کل ہی مالی نے لگائے تھے کے اسکی نظر زیان پے پڑی ٹریک سوٹ میں ملبوس ہاتھوں میں کوفی مگ پکڑے وہ ابھی ابھی کرسی پر آ کر بیٹھا تھا

اسے دیکھ کر بے ساختہ اسکے ہونٹوں پے مسکراہٹ آ گئی فورن کمرے میں بھاگ کر شیشے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے سامنے اپنے بندھے بال کھول کر ان میں برش کیا اور ہونٹوں پر گلابی لپسٹک لگا سیدھا نیچے لان میں چلی گئی.....

.....

گڈ مورننگ کیسے ہو وہ جو بیٹھا کوفی کے سپ لے رہا تھا اپنے عقب سے انے والی آواز پر چونکا پھر پلٹ کر اسے دیکھتا مسکرایا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر وہ اسکے سامنے والی کرسی پر جا بیٹھی

کیا بات ہے جلدی اٹھ گئے مجھے لگا کے فلائٹ کی وجہ سے تھک گئے ہو گے اسی لئے نیند پوری کر رہے ہو گے اپنی انگلی میں بال کی لٹ لپیٹتی مسکرا کر کہنے لگی

مجھے زیادہ سونے کی عادت نہیں ہے میں وہاں بھی صبح جلدی اٹھ جاتا ہوں اسکے چہرے کو نظروں کے حصار میں لیا وہ سنجیدگی سے کہنے لگا

ویسے یہ تو بتاؤ کے تمہیں پاکستان اکر کیسا لگا یہاں کے لوگ کیسے لگے آنکھوں میں چمک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لئے وہ اسے پوچھنے لگی

ہمم ایک ہی دن میں کیا پتا چلیگا کون کیسا ہے یہ تو وقت ہی بتاتا ہے وہ بھی اسی کے لہجے میں بولا

نہیں نہ لیکن پھر بھی کچھ تو لگا ہو گا سب سے مل کر سب کے بارے میں اپنی رائے دو میں کسی کو نہیں بتاؤ نگی پرومس وہ جلدی سے بولی جس پر وہ دھیرے سے ہنس گیا

ارے بابا سب اچھے تھے ماموں بھی اچھے سے ملے مجھسے اور ممانیاں بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں اور کیا بتاؤں سب کے بارے میں اسنے ٹالنے والے انداز میں کہا

اور میں کیسی لگی اسکے قریب جھکتی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دھڑکتے دل کے ساتھ وہ پوچھنے لگی جب کے اسکی اس بات پر ایک لمحے کو تو زیان ہکا بکا رہ گیا پتا نہیں کیوں پر اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

..... پہلی ملاقات میں ہی یہ لڑکی عجیب لگی تھی وہ کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی میں کیسی لگی اسکے قریب جھکتی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دھڑکتے دل کے ساتھ وہ پوچھنے لگی جب کے اسکی اس بات پر ایک لمحے کو تو زیان ہکا بکا رہ گیا پتا نہیں کیوں پر اسے

..... پہلی ملاقات میں ہی یہ لڑکی عجیب لگی تھی وہ کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی

شاینا اندر چلو

سلمہ بیگم دروازے پے کھڑی اسے شعلہ بار نظروں سے گھورتی ہوئیں چیخیں

ایک لمحیں کے لئے تو شاینا کو بھی سانپ سونگھ گیا گھبرایے ہوے انداز میں اپنی ماں کو دیکھتی وہ جو زیان کے قریب جھکی ہوئی تھی ایک دم سیدھی ہو کر اپنی جگا سے کھڑی ہو گئی....

جبکے زیان ک لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ رینگ گئی جسے اسنے کوفی کا کپ لبوں سے لگا کر چھپا لیا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آتی ہوں اماں گھبرایے ہوے لہجے میں کہتی وہ اندر دروازے پے کھڑی اپنی ماں کی طرف چلی گئی جیسے ہی دروازے پے پہنچی اسکی چیخ نکل گئی کیونکے اسکے بال سلمہ بیگم کے ہاتھ میں تھے ہلکی سی چیخ کے ساتھ وہ اپنے بال چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی پر وہ اسے گھسیٹتی اندر لیگایی

زیاں جو مسکرا کر کوفی پی رہا تھا اسکی چیخ پر بے ساختہ پیچھے مڑ کے دیکھا تو اسکا قہقہ نکل گیا.....

.....

چھوڑیں میرے بال وہ غصّے سے چیخی تو انہوں نے بالوں سے پکڑ کر اسے بستر پر پھینک دیا....

یہ کس لباس میں تم نیچے گئی تھی ہاں اسکے ٹی شرٹ اور ٹائٹس پر چوٹ کرتیں وہ غصّے سے دھاڑیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسکے قریب بیٹھنے کی کیا اسی لئے تمہیں یونیورسٹی بھیجا تھ بولو میں تمہیں جان سے مار دونگی میں تھک چکی ہوں تمہیں روک روک کے میرے صبر کو کتنا آزماو گی ہاں جواب دو کیوں اپنی ماں کو مارنے پے تلی ہو شاینا اگر اس طرح سے منہ کالا کرنا ہے تو مجھے مار دو اسکے بعد جو چاہے پہننا جسکے ساتھ چاہے گھومنا جہاں جانا ہو دفع ہو جانا اسکے بازو پے دونو ہاتھوں سے مارتی وہ چیخیں جا رہی تھیں

بس کریں کیا ہو گیا ہے آپکو کیوں پاگل ہو رہی ہیں انھیں دھکا دے کر ہٹاتی وہ چیخی

ایسا کونسا غلط کام کرتے دیکھ لیا ہے اپنے مجھے جو مجھ پر یوں چلا رہی ہیں اس سے بات کر رہی تھی میں صرف آپ کو مجھ پر چلانے کا صرف موقع چاہیے ہوتا اسکے سامنے میری بیزاتی کرا دی اب میں کیسے اس سے نظریں ملا سکوں گی آپ ہمیشہ میرے لئے شرمندگی کا بائس بنتی ہیں ہر بار آپکی ان بچوں جیسی حرکتوں کی وجہ سے لوگ مجھ پر ہنستے ہیں

واہ بیٹا واہ آج تمہاری ماں تمہارے لئے شرمندگی کا بائس بن گئی ہے اگر میں تمہیں غلط کام

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے روکتی ہوں تو کیا کوئی غلط کرتی ہوں انکے لہجے میں افسوس تھا

کیا غلط کر دیا میں نے اور آپ کون ہوتی ہیں میرے معاملے میں بولنے والی میں کوئی بچی نہیں ہوں ۲۲ سال کی ہو چکی ہوں اپنا اچھا برا بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں اسی لئے میری زندگی میں انٹرفیر کرنا بند کر دیں سمجھیں آپ اور جہاں تک میرے کپڑوں کا تعلق ہے تو ایسے کپڑے پہننے کی عادت اپنے ہی مجھے ڈالی تھی جینز آدھی آستین کی ٹی شرٹ اونچی قمیضیں یہ سب آپ مجھے پہناتی تھیں بچپن میں اس لئے غلطی آپ کی ہے قصوروار آپ ہیں میں نہیں اور میں ان کپڑوں میں خود کو زیادہ کمفرٹیبل محسوس کرتی ہوں مجھسے نہیں پہنے جاتے وہ تھان جو آپکی نازنین پہنتی ہے اگر اتنے برے لگتے ہیں یہ کپڑے آپکو تو کیوں عادت ڈالی مجھے ان چیزو کی جب سے نازنین کے ساتھ وہ سب ہوا ہے آپ نے عجیب حرکتیں کرنی شروع کر دیں ہیں کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے کے آپ مجھے پاگل کر کے چھوڑینگی نہ کس لڑکے سے بات کرنے دیتی ہیں نہ دوست بنانے دیتی ہیں مجھے پتا ہے کے میرے کپڑے تو صرف ایک بہانہ ہے اصل میں آپکو میرا زیان سے بات کرنا نہیں پسند آیا وہ دوبارہ غصّے سے چیخی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں نہیں پسند مجھے کے تو اس سے بات کرے سمجھ آئی کیوں نہیں سمجھتی تو کے آجکل کا ماحول سہی نہیں ہے میں نہیں چاہتی کے تو کوئی نقصان اٹھاے میرے پاس تیرے سوا کون ہے بتا تو میں تجھے لکے کسی پر بھروسہ نہیں کر سکھتی اس کے چہرے کو دونو ہاتھوں سے تھامیں وہ ٹوٹے ہوے لہجے میں بولی

ماحول خراب نہیں ہے بلکے اپکا دماغ خراب ہو چکا ہے آپ ہر بات پر اوور ریکٹ کرتی ہیں اور ایک بات بتایں مجھیں ماحول صرف میرا زیاں سے بات کرتے وقت خراب ہوتا ہے ظہیر اور ہاشر سے بات کرتے ہوے نہیں انکا ہاتھ جھٹکتی وہ غصّے سے چیخی

ہاں کیونکے بھروسہ ہے مجھے ظہیر اور ہاشر پر میری آنکھوں کے سامنے پلے بڑے ہیں دونو قسم سے انکی ماں سہی کہتی ہے کے ہیرے ہیں دونو اور وہ زیاں مجھے وہ ایک آنکھ نہیں بھایا پتا نہیں کیسے ماحول میں پلا بڑا ہے اسکے لئے تو ایسے لڑکیوں سے دوستی کرنا انکے ساتھ گھومنا عام بات ہے لیکن ہمارا ماحول ایسا نہیں ہے سمجھی اسی لئے بہتر ہے کے آیندہ مجھے سمجھانا نہ پڑے غصّے سے اسے کہتیں وہ جانے کے لئے پلٹ گئیں جب اسکی پیچھے سے آواز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی

آپ کو پتا ہے کے آپ میرے ساتھ زیادتی کر رہی ہیں نازنین کے ساتھ جو ہوا اسکی وجہ سے ۷ سال سے اپنے میری زندگی جہنم بنائی ہوئی ہے میرے صبر کو نہ آزماے امی ورنہ پچھتاے نگی چبا چبا کر ایک ایک لفظ کہتی وہ انھیں پریشان کر گئی

تیری زندگی جہنّم نہیں بنا رہی بلکے اسے جہنّم بننے سے بچانا چاہتی ہوں لیکن لگتا ہے کے تو چوٹ کھا کر ہی باز یگی اور کوئی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ یاد رکھنا کے تیری ماں میں کوئی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے اب بغیر پلٹے ہی اسے کہتی وہ کمرے سے نکل گئیں

ہنہ آپکو کیا لگتا ہے کے آپ مجھے روک لینگی میرا نام شاینا فاروق ہے اور جو چیز میری نظروں میں ایک بار آجاے وہ صرف میری ہوتی ہے خود سے کہتی وہ ہاتھ پھیلا کر بستر پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....گر گئی

.....

نازنین جاؤاپنے ابّا کو بلا کر لاؤ کے ناشتہ لگ گیا ہے ایک تو پتا نہیں ناشتے سے ۲ منٹ پہلے کمرے میں کیوں چلے جاتے ہیں فریحہ نے ٹیبل پر پلیٹ رکھتے ہوے مصروف سے انداز میں کہا....

آ گئے ہم بھئی ہر وقت بس ہماری شکایت ہی کرتی رہنا ہنس کے بولتے وہ چیئر کھسکا کر بیٹھ گئے

ارے بھئی یہ ظہیر نہی آیا ابھی تک

سب کے بیٹھنے کے بعد بھی ظہیر کو موجود نہ دیکھ کر احمد صاحب نے اسلم صاحب سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر رہا ہو گا آرام ہمارا صاحبزادہ ساری رات موبائل چلا چلا کر تھک گیا ہو گا نہ نخوت سے کہتے ہوے سامنے پڑا باول اٹھایا باؤل اٹھا کے جیسے ہی سیدھے ہوے ایک لمحیں کے لئے تو وہ خود ساکت ہو گئے باکی سب کا حال بھی اسلم صاحب سے مختلف نہ تھا خود شاینا بھی پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جو گرے ۲ پیس میں ملبوس بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیے سب کو سلام کرتا اسکے سامنے والی کرسی پر اکر بیٹھا تھا

یہ کیا کی کیا ہے کافی دیر بعد اسلم صاحب کی کانپتی ہوئی آواز سنائی دی جس پر سب کی دبی دبی ہنسی نکل گئ

کیا ڈیڈ کیا کیا ہے کہیں آپ اس سوٹ کی بات تو نہیں کر رہے اچھا لگ رہا ہے نہ مجھ پر ہاشر بھائی کی الماری سے لیا ہے جان کر انجان بنتا مسکرا اپنے سوٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی اس بات پر ہاشر غصّے سے ایک نظر کبھی اسے تو کبھی اپنے سوٹ کو دیکھتا

میرا مطلب ہے صبح صبح کیسے حلیے میں ہو انھیں سمجھ ہی نہیں آیا کے وہ کیا کہ رہے ہیں

کیا مطلب ڈیڈ کے کیسا حلیہ آفس ایسے ہی حلیے میں جاتے ہیں جہاں تک مجھے یاد پڑھتا ہے لیکن اگر آپکو نہیں پسند تو میں دھوتی بنیان پہن لیتا ہوں اسکے مسکرا کر الٹا جواب دینے پر وہ کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے جب کے سب کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ رینگ گئی.....

ویسے ہمیں بڑی خوشی ہے ظہیر کے تمنے اپنی زمداریوں کو سمجھا احمد صاحب نے مسکرا کر کہا

بس کیا کریں تایا ابّو کسی نے اتنی اچھی طرح سمجھایا کے سمجھنا پڑا مسکرا کر ایک نظر شاینا پر ڈالتا وہ ناشتے کی طرف متوجہ ہو چکا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب کے شاینا کو اسکی اس ایک نظر میں جانے کتنے جذبات نظر آے یک دم ہی اسکی بھوک مر گئی تو اپنی جگہ سے کرسی کھسکاتی کھڑی ہو گئی اور بغیر کچھ بولے چلی گئی.....

ارے اسے کیا ہو گیا بھابی یہ کیوں ایسے چلی گئی ثوبیہ نے ناشتے پے سے ہاتھ روکتے ہوے حیرت زدہ لہجے میں پوچھا

وہ اتنا ہی کھاتی ہے تم اپنے ناشتے پے دھان دو سرد لہجے میں کہتیں وہ اپنی پلیٹ اٹھا کر کچن میں چلی گئیں.....

.....

وہ رات کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی کی غرض سے لان میں نکل آیا تھوڑی ہی دیر گزری تھی کے اسکی نظر گرل کے پاس سے آتی ثوبیہ پر گئی جو ہاتھوں میں ۲ چاے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کپ تھامے اسی کی طرف آرہی تھی اسے بے ساختہ صبح ہونے والی شاینا اور سلمہ چچی کی جھڑپ یاد آگئی جس سے اسکے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی

کیا بات ہے میرا بیٹا مسکرا رہا ہے لگتا ہے پاکستان کی آب وہوا نے اچھا اثر ڈالا ہے ویسے مجھے بھی تو بتاؤ کے کیا بات ہے اسکی مسکراہٹ انسے چھپ نہ سکی تو اسکے پاس آکر چاے کا مگ اسے پکڑاتی کہنے لگی....

کچھ نہیں بس ایسے ہی کچھ یاد آگیا تھا ویسے آج آپکو کیسے میری یاد آگئی جب سے پاکستان آے ہیں آپ تو اپنے بیٹے کو بھول ہی گئیں ہیں ہر وقت اپنے بھائیوں اور بھابیوں کے بیچ میں بیٹھی رہتی ہیں مصنوئی خفگی سے کہتا وہ لان میں رکھی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا جب کے وہ بھی اسکے ساتھ ہی ہی بیٹھ گئیں....

ہاں تو تمہیں کس نے منا کیا ہے سب کے ساتھ بیٹھنے سے تمہی ہر وقت کمرے میں بیٹھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہتے ہو پتا ہے سب کتنا پوچھتے ہیں تمہارا کے کیا زیان کو ہم پسند نہیں اے وہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں بیٹھتا کیا اسے یہاں اچھا نہیں لگ رہا مجھے کتنی شرمندگی ہوتی ہے اندازہ ہے ..... تمہیں انہوں نے بھی خفگی سے ہی جواب دیا

اہو کیا بات ہے ابھی ہمیں اے ہوے ۲ دن ہی ہوے ہیں اور سب کو مجھسے اعتراضات بھی شروع ہوگئے اور مام آپ خود بتایں میں وہاں بوڑھے لوگوں میں بیٹھ کر کیا کرونگا مذاق اڑاتے لہجے میں کہا

خیر تم ہاشر اور ظہیر کے ساتھ بھی بیٹھ سکھتے ہو وہ تمہاری عمر کے ہی ہیں یا اس بات پر بھی کوئی اعتراض ہے انہوں نے ناراضگی سے کہا

اچھا اچھا ٹھیک ہے مجھے وقت تو دیں تھوڑا ابھی ۲ دن ہی تو ھوے ہیں اتنی جلدی تو میں ایڈجسٹ نہیں کر سکھتا نہ بس آپ پریشان نہ ہوا کریں مصالحت آمیز لہجے میں بولتا وہ انکا موڈ ٹھیک کر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے لیکن مجھے تمسے ضروری بات کرنی ہے انہوں نے کوفی کا مگ ٹیبل پر رکھتے ہوے کہا

مجھے پتا تھا کے آپکو کوئی بات کرنی ہو گی ہر بار کوئی بات کرنے سے پہلے آپ مجھے درس دیتی ہیں اسنے ہنستے ہوے کہا لیکن پھر انکی گھوری پر چپ ہو گیا.

ہر وقت فضول بات میں بہت سیریس ہوں زیان انہوں نے خفگی سے کہا پھر اپنی بات جاری رکھتے ہوے کہا

میں چاہتی ہوں کے اب تم شادی کر لو

ہاہاہا انکی اس بات پر اسکی پھر ہنسی چھوٹ گئی

زیاں کیا تم تمیز سے میری بات نہیں سن سکتے انکے غصّے سے بولنے پے اسنے اپنے منہ پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.انگلی رکھلی جیسے اب وہ کچھ نہیں کہیگا

میں آج زندہ ہوں کل نہیں اور تمہار باپ اب پتا نہیں اپنی کس گرل فرینڈ کے ساتھ ہو گا ان سب میں میں نہیں چاہتی کے تم اکیلے رہو بیٹا تم ۲۷ سال کے ہو گئے ہو کب کروگے شادی بولو میں ہر وقت پریشان رہتی ہوں تمہاری وجہ سے اگر تمہیں اپنی ماں کی پریشانی کی اگر ذرا سی بھی فکر ہے نہ تو اپنا گھر بسالو میں مرنے سے پہلے تمہیں تمہاری زندگی میں مطمئن اور خوش دیکھنا چاہتی ہو اپنی بات کہ کر وہ اسکی طرف دیکھنے لگیں جو انھیں سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا انکے روکنے پر انکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا کہنے لگا

مام کاش شادی کرنا بھی اتنا آسان ہوتا جتنا کے کہنا دیکھیں مجھے شادی کرنے سے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کے مجھے میرے حساب کی کوئی لڑکی بھی تو ملے اب کسی ایری گیری سے شادی تو کرنے سے رہا جس دن مجھے کوئی لڑکی بھا گئی اس دن میں آپکو خود بتاؤنگا اور پھر جب آپ کہنگی اس دن میں سر پر سہرا سجالونگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا جی تو کیسی لڑکی میرے بیٹے کو بھاے گی ذرا مجھے بھی تو پتا چلے انہوں نے بھی مسکرا کر پوچھا

مجھے کیسی لڑکی پسند ہے ہمم جو خوبصورت بلکے بہت زیادہ خوبصورت ہو جب وہ میرے ساتھ کھڑی ہو تو زیان ذولفقار کے شایان شان لگے. چھونا تو دور کی بات اسے کسی نے کبھی گندی نگاہ سے دیکھا بھی نہ ہو ہر شخص اسے چاہے لیکن وہ صرف زیان ذولفقار کی ہو اسکی زندگی میں آنے والا پہلا اور آخری مرد زیان ذولفقار ہونا چاہیے اسکا ماضی صاف شفاف آئینے کی طرح ہونا چاہیے اسکی سنجیدگی سے کہیں باتوں نے ایک پل کے لئے خود ثوبیہ کو سوچنے پر مجبور کر دیا پھر خود کو سمبھالتی کہنے لگیں

بلکل مشرقی مردوں والی بات کر رہے ہو زیان خوبصورتی تو وقتی ہوتی ہے اصل چیز تو انسان کی سیرت ہے اور یہ کیا بات کی تمنے کے صاف شفاف ہونی چاہیے آج کے دور میں ہر لڑکی کا کوئی نہ کوئی ماضی ہوتا ہے ضروری نہیں ہے کے وہ خراب لڑکی ہو انکی اس بات پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا قہقہ نکل گیا پھر کہنے لگا

جانتا ہوں مام میں نے تو بس یو نہی کہ دیا آپ نے پوچھا تو لیکن یہ یاد رکھے گا کے اس سے کم پر زیان ذولفقار ماننے والوں میں سے نہیں ہے اور اب بہت رات ہو گئی ہے مجھے بھی نیند آرہی ہے آپ بھی جا کر سو جائیں گڈ نائٹ انکا ماتھا چوم کر کہتا وہ چلا گیا جب کے اسکے جانے کے بعد وہ سوچنے لگیں کے کیا زیان کبھی انکی پسند کی لڑکی سے شادی کریگا بھی یا نہیں.....

صبح وہ سب کے اٹھنے سے پہلے ہی اٹھ گیا تھا پہلے تو وہ کمرے سے ملحقہ ٹیرس پر ہی کھڑا رہا لیکن جب اسے کوفی کی طلب محسوس ہوئی تو کمرے سے نکل آیا

کسی کو بھی لاؤنج میں نہ پا کر وہ ٹی وی ان کر کے وہیں صوفے پر بیٹھ گیا اس کا ارادہ تھا کے جیسے ہی کوئی نظر آیا اس سے کوفی کی فرمائش کر دیگا ویسے بھی سب کے اٹھنے کا وقت ہونے ہی والا تھا....

اسے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا اور اسکی نظر کمرے سے نکلتی نازنین پر پڑھ گئی اسے وہاں بیٹھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

....دیکھتی وہ بغیر کچھ کہے کچن میں گھس گئی

وہ جو اس سے کوفی کا کہنے والا تھا اس طرح اسکے کچن میں گھسنے پر دانت کچکچا کر رہ گیا

ہنہ مجھسے یہ بھی نہیں پوچھ سکھتی کے آپکو کچھ چاہیے کیا نہ شکل نہ صورت اسے کس بات کا گھمنڈ ہے اگر کوفی کی طلب نہ ہوتی تو اس عجیب سی کو منہ بھی نہ لگاتا ہنہ کیا کیا کرنا پڑھتا .....ہے غصّے سے خود سے بڑبڑاتے وہ ناچاہتے ہوے بھی اسکے پیچھے کچن میں چلا گیا

وہ کن اکھیوں سے اسے دروازے پے کھڑا دیکھ چکی تھی لیکن پھر بھی اپنے کام میں مصروف رہی تو ناچاہتے ہوے بھی زیان کو اسے مخاطب کرنا پڑا ..

ایک کپ کوفی مل سکھتی ہے چبا چبا کر ایک ایک لفظ بولتا وہ اسکا جواب سننے کے لئے وہیں کھڑا رہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہیں آپ بیٹھیں میں لا رہی ہوں سنجیدگی سے جواب دیکر وہ کیبنٹ سے کوفی کی بوتل نکالنے لگی تو وہ بھی اثبات میں سر ہلاتا چلا گیا .....

.....

ابھی وہ بیٹھا کوفی کے سپ لیتا رات اپنی ماں سے ہوئی گفتگو کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا....

چونک کر اسنے اپنے سامنے کھڑی شاینا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہی تھی

.....

ارے تم کب آئی کوفی کا مگ رکھتے وہ بھی مسکرا کر اس سے پوچھنے لگا.....

جب تم کسی حسینہ کے خیالوں میں کھوے ہوے تھے بس تبھی آئی اسکے قریب کھسک کر بیٹھتی وہ نزاکت سے ہنستی ہوئی کہنے لگی....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

....اسکے اس طرح قریب بیٹھنے پر زیاں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو بس کام کے بارے میں سوچ رہا تھا ویسے کل کے حادثے کے بعد مجھے نہیں لگتا تھا کے تم اب کبھی مجھسے بات کرو گی اسنے دھیرے سے ہنستے ہوے کہا تو وہ شرمندہ ہو گئی....

افسوس میں کیا کہوں اس بارے میں میری امی ہیں ہی ایسی ہر بار ایسے ہی مجھے شرمندہ کراتی ہیں اسنے گردن جھکا کر کہا تو اسے اپنی ہنسی روکنی پڑی ہی پڑی....

اس میں شرمندہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے وہ تمہاری امی ہیں اسی تمہارے لئے فکرمند ہیں اور شاید میں انھیں پسند بھی نہیں آیا اسی لئے وہ چاہتی ہیں کے تم مجھ سے دور رہو خیر مجھے حیرت نہیں ہوئی تمہاری امی کی سوچ پر کیوں کے شاید یہاں سب کی سوچ ہی ایسی ہے کسی کو بھی میں یہاں پسند نہیں آیا اب تم ہی دیکھ لو ابھی تمہاری وہ عجیب سی کزن اتنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سڑے منہ کے ساتھ کوفی بنا کر دیکر گئی ہے کے پینے کا بھی دل نہیں چاہ رہا اور تمہارے وہ ۲ کزن جب سے آیا ہوں ایک بار بھی انہوں نے مجھسے بات نہیں کی اسنے سنجیدگی سے کہا.....

ایسی بات نہیں ہے وہ بس وہ بابا کی ڈیتھ کے بعد سے تھوڑا عجیب ہو گئی ہیں ہر بات پر اور ریکٹ کرنے لگی ہیں لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کے وہ تمہیں پسند نہیں کرتی اور ویسے بھی ابھی تمہیں آئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں تھوڑے دنو بعد انھیں خود ہی پتا چل جائے گا کے تم ایک اچھے لڑکے ہو اور نازنین اور باکی ان ۲ نمونوں کے بارے میں نہ سوچو وہ تینوں ہیں ہی عجیب ایسا لگتا ہے جیسے کسی اور دنیا سے آئے ہیں اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی وہ تسلی آمیز لہجے میں کہنے لگی

ویسے تم نے اس دن جواب نہیں دیا تھا کے میں کیسی لگی تمہیں چند لمحوں کی خاموشی کے بعد وہ دوبارہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی پوچھنے لگی ہاتھ ہنوز اسکے ہاتھ پر ہی تھا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جو اس وقت اس سے اس سوال کی توقع بلکل نہیں کر رہا تھا ایک دم گڑ بڑا گیا اور اپنے ہاتھ پر رکھے اسکے ہاتھ کو دیکھتا کوئی جواب سوچنے لگا

وہ کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی لاؤنج میں اتی ثوبیہ کے گلہ کھنکھارنے نے ان دونو کو اسکی آمد کی طرف متوجہ کر دیا...

شدید ناگواری کے ساتھ ثوبیہ نے ان دونو کو قریب بیٹھے دیکھا تھا پھر ناگواری چھپاتی زیان کے برابر اکر بیٹھ گئی اور جانچتی نظروں سے شاینا کو دیکھنے لگی.....

شاینا جو ثوبیہ کے گلہ کھنکھارنے پر پہلے ہی اپنا ہاتھ زیان کے ہاتھ سے نکل چکی تھی اب اسکے ایسے دیکھنے پر پزل ہوتی نا محسوس انداز میں زیان سے تھوڑا دور کھسک کر بیٹھ گئی.....

کیا بات ہے شاینا آج تو تم کافی جلدی اٹھ گئی اور لگتا ہے زیان سے کافی دوستی ہو گئی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری ویسے تم دونو کیا باتیں کر رہے تھے مجھے بھی تو بتاؤ کڑی نظروں سے شاینا کو دیکھتی وہ زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجاتی شاینا سے پوچھنے لگی.....

جب کے اتنے رومانٹک ماحول میں اچانک ثوبیہ کی آمد کی وجہ سے شاینا کا موڈ جو کے پہلے ہی خراب ہو چکا تھا اب ان طنز سے بھرے سوالوں پر اسکا دل چاہا کے کچا چبا جائے اپنی پھپھو کو لیکن پھر پھر اپنے آپ کو کنٹرول کرتی کہنے لگی

میں روز جلدی ہی اٹھتی ہوں پھپھو آپکو غلط فہمی ہوئی ہے کوئی اور ظاہر سی بات ہے زیان پہلی بار پاکستان آیا ہے تو میں اسے بس کمپنی دے رہی تھی تاکے وہ بور نہ ہو اور ایسی کوئی ضروری بات نہیں تھی کے آپکو بتایں کیوں زیان سہی کہ رہی ہوں نہ میں

وہ جو شاینا کے بات پلٹنے پر منہ نیچے کیے ہنسی روکنے کی کوشش کا رہا تھا بیچ میں اپنا نام انے پر گھبرا گیا پھر ہلکا سا سر اثبات میں ہلا کر اپنی ماں کو آنکھوں کے اشارے سے باز رہنے کی تنبیہ کرنے لگا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو سکھتا ہے لیکن ناشتے کے وقت تمہیں بلانے کے لئے آوازیں دینی پڑھتی ہیں نہ تو مجھے لگا کے شاید تم اٹھتی ہی دیر سے ہو اور ویسے اگر تم جلدی اٹھ ہی جاتی ہو تو ذرا کچن میں ہاتھ بھی بٹالیا کرو دیکھو نازنین تقریبن تمہاری ہی عمر کی ہے کتنا شاندار کھانا پکاتی ہے جب کے تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کے پانی بھی نہیں ابال سکھتی وہ بھی ثوبیہ تھی بغیر زیان کی گھوری کی پرواکیے اپنی بات کہ ہی دی .....

سچ کہتیں ہے اماں کے اس عورت کے منہ میں زبان نہیں بلکے کینچی ہے اگر زیان سے محبّت نہ ہوتی تب بتاتی اس چڑیل کو دل میں کہتے ہوے بغیر منہ پر کوئی جواب دیے اسنے اپنی گردن ہی اس طرف سے موڑلی.....

جس پر ثوبیہ نے طنزیہ مسکراہٹ سے زیان کی طرف دیکھا .....

.....

بیگم اگر کوئی ضروری کام نہیں ہے تمہیں تو ذرا ادھر میرے پاس بیٹھو مجھے ضروری بات کرنی ہے اسلم صاحب نے کتاب سائیڈ میں رکھتے ہوے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہدہ بیگم جو استری شدہ کپڑے ترتیب سے رکھ رہیں تھیں انکی بات پر انکے پاس اکر بیٹھ گئیں اور سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگیں

یاد ہے تمہیں کے جب شاینا چھوٹی تھی تو اکثر ہم کہتے تھے کے شاینا تو ہمارے ظہیر کی ہی ہے اور فاروق کی بھی یہی مرضی تھی انہوں نے سنجیدگی سے بات شروع کی

اچھی طرح یاد ہے جی یہ بھی کوئی بھولنے کی بات ہے کیسے فاروق بھائی اکثر ظہیر کو میرا داماد میرا داماد کہا کرتے تھے اور تب وہ کتنا چڑتا تھا اس بات سے کتنے کتنے دن تک بات ہی نہیں کرتا تھا اپنے چچا سے لیکن وہ تو پرانی باتیں ہیں آج کیوں یاد آگئیں آپکو انہوں اداسی سے مسکراتے ہوے پوچھا

سوچ رہا ہوں ان پرانی باتوں کو اب حقیقت کا روپ دیدینا چاہیے انہوں نے کچھ سوچتے ہوے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب میں سمجھی نہیں انہوں نے نا سمجھی سے انکی طرف دیکھتے ہوے پوچھا

میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ بھابی سے شاینا کا ہاتھ مانگیں ہمارے ظہیر کے لئے یہ بات میرے دماغ میں کافی عرصے سے تھی لیکن تب ہمارے برخودار کو اپنی زمداریوں کا احساس نہیں تھا اس لئے میں کچھ نہ بولا لیکن اب تو خیر سے اسنے آفس جانا بھی شروع کر دیا ہے اور بڑی محنت سے کام کر رہا ہے تو میں سمجھتا ہوں کے اب یہ سہی وقت ہے خیر صرف ابھی بات کرینگے شادی تو میں دو نو بیٹوں کی ساتھ ہی کرو نگا تب تک تم ہاشر کے لئے بھی کوئی لڑکی ڈھونڈ لینا اب تم بتاؤ تمہاری کیا راے ہے بیگم اپنی بات کہ کر وہ انکی طرف دیکھنے لگے جو حیرانی سے انکی اس بات کو سن رہی تھیں

سارا کچھ تو اپنے خود سوچ کر رکھ لیا ہے اب کونسی راے مانگ رہے ہیں میری. ایسا لگ رہا ہے جیسے آپ مجھسے پوچھ نہیں رہے بلکے مجھے اگاہ کر رہے ہیں غصّے سے کہتیں وہ اٹھ کھڑی ہوئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے بیگم لڑکیوں رہی ہو میں تمہاری راے پوچھ رہا ہوں ظاہر سی بات ہے جو تم کہو گی وہی ہو گا انہوں نے بات کو سمبھالتے ہوے کہا...

تو وہ جانے کے لئے کھڑی ہو گئیں تھیں انکی اس بات پر دوبارہ بیٹھ گئیں..

میری راے جاننا چاہتے ہیں نہ تو سنئے مجھے یہ رشتہ کبھی قبول نہیں ہو گا میں شاینا کو کبھی اپنی بہو نہیں بناؤ نگی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے غصّے سے کہتیں وہ انھیں حیرت میں مبتلا کر گئیں...

پر کیوں کیا برائی ہے شاینا میں گھر کی بچی ہے نظروں کے سامنے پلی بڑھی ہے بھئی انہوں نے انھیں سمجھاتے ہوے کہا.....

نظروں کے سامنے پلی بڑھی ہے اسی لئے منا کر رہی ہوں اسکا پہننا اوڑھنا دیکھا ہے اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر بات پر بحث کرتی ہے ہر بات کا الٹا جواب دیتی ہے اسکے تو پیر ہی زمین پر نہیں ٹکتے ایسی ہواؤں میں اوڑھنے والی لڑکی نہیں چاہیے مجھے اپنے بیٹے کے لئے جو رہتی تو زمین پر ہو لیکن اسکے دماغ آسمان پر ہو قسم خدا کی وہ تو اپنی ماں تک کے قابو میں نہیں آتی ایسی بے باک لڑکی کو میں کبھی اپنی بہو نہ بناؤں اور آیندہ آپ یہ بات کبھی اپنے منہ سے نہیں نکالینگے سن لیا اپنے اور نہ ظہیر سے کبھی یہ بات کرینگے وہ ساری پرانی باتیں ہیں اب ان باتوں کا کوئی مقصد نہیں ہے غصّے سے کہتیں وہ دوبارہ الماری کی طرف چلی گئیں ...

پر بیگم وہ کچھ کہتے اس سے پہلے شاہدہ بیگم کی گھوری دکھانے پر ہنہ کر کے چپ ہو گئے.....

اور ہاشر کے لئے کیا ارادہ ہے اسکے لئے بھی ابھی ہی اپنی پسند بتا دو ورنہ کبھی پھر میں کوئی بتاؤنگا تو اسپر بھی اعتراض ہو گا تھوڑی دیر بعد انکی خفگی بھری آواز آئی تو شاہدہ بیگم کی ہنسی نکل گئی فورن انکے پاس آکر بیٹھتی کہنے لگیں .....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے ہاشر کے لئے تو میں نے ہمیشہ سے نازنین کو سوچ رکھا ہے قسم سے مجھے بڑی پسند ہے کتنی معصوم اور گھریلو ہے ہمارے ہاشر کے ساتھ ایسی ہی سلجھی ہوئی لڑکی چلے گی میں تو سوچ رہی تھی کے میں بھابی سے بات کروں اس بارے میں لیکن ہر وقت آپکی بہن وہاں چپکی رہتی ہے بس کوئی مناسب وقت دیکھ کر بات کرتی ہوں ایسے کاموں میں دیر نہیں کرنی چاہیے نہ.....

تمہیں اسکے ماضی سے کوئی اعتراض نہیں ہے انکے لہجے میں نازنین کے لئے محبّت دیکھ کر وہ کہے بنا نہ رہ سکے.....

جو ہوا وہ سب ماضی تھا پورانی باتوں کو دھورانے کا کیا فائدہ بھلا اور ان سب میں اس معصوم کا کیا قصور دیکھنا ہمارا ہاشر کتنا خوش رکھے گا میں نے اسکی آنکھوں میں پسندیدگی دیکھی ہے نازنین کے لئے وہ مسکرا کر کہتیں اٹھ کھڑی ہوئیں.....

کاش تم کبھی ظہیر کی آنکھوں میں بھی شاینا کے لئے موجود جذبات دیکھ لیتی تو یوں اسکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

..... لئے منانہ کرتیں خود سے کہتے وہ سونے کے لئے لیٹ گئے

.....

واشروم میں سے کپڑے چینج کر کے آنے کے بعد اسنے ایک نظر گھڑی پر ڈالی جو رات کے ۲ بجا رہی تھی اور پھر بیڈ پر لیٹ گیا تھا....

ابھی اسے تھوڑی دیر ہی گزری تھی لیٹے ہوے کے اسے ایسا لگا جیسے کوئی باہر اسکے کمرے کے دروازے پر کھڑا ہے پہلے تو اسے وہ اپنا وہم سمجھا لیکن تھوڑی دیر بعد پھر جب اسے پھر قدموں کی چاپ سنائی دی تو اسے رہا نہیں گیا اور دروازے کی طرف چلا گیا...

کو..... جھٹکے سے دروازہ کھولتا وہ جو کچھ کہنے والا تھا اسکے سارے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے وہ شاکڈ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو مسکراتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی.

.....اب کیا یہیں کھڑا رکھو گے مجھے ہیں جلدی اندر آنے دو ورنہ کوئی آجے گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت دیر تک جب وہ کچھ نہ بولا تو بلا خر اسے ہی بولنا پڑا اسکی آواز پر وہ جیسے ہوش میں لوٹا اور راستے سے ہٹ گیا تو وہ اندر آ گئی.....

تم یہاں رات کے اس وقت کیا کر رہی ہو کیا تمہاری امی کو پتا ہے اس بارے میں. تمہیں اندازہ ہے کے اگر کسی کو پتا چل گیا تو کیا ہو گا کتنی بدنامی ہو گی تمہاری شدید گھبراہٹ میں اسنے ایک ساتھ کئی سوال کر دیے تو اسکا ڈر دیکھ کر وہ ہنسے بنا نہ رہ سکی....

واہ واہ زیان ذولفقار ڈرتا بھی ہے یہ تو نیی بات پتا چلی مجھے اسنے ہنستے ہوے کہا.....

میں اپنی وجہ سے نہیں بلکے تمہاری وجہ سے کے رہا ہوں ورنہ مجھے کیا فرق پڑتا ہے میں مرد ہوں مجھسے کوئی سوال نہیں کریگا اسکے اس طرح ھنسنے پر اسنے خفگی سے اسے جتایا.....

وفو جب مجھے کوئی فکر نہیں ہے تو تم کیوں بلا وجہ میں پریشان ہو رہے ہو بھئی اور ویسے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں ابھی سو رہی ہیں میں نے آتے ہوے جھانکا تھا انکے کمرے میں اور جہاں تک میری معلومات ہیں تو اس پورشن میں بھی سب اپنے کمروں میں ہیں اس لئے نو ٹینشن اسنے خوشی سے چہکتے ہوے کہا....

وہ تو ٹھیک ہے پر تم یہاں اس وقت آئی کیوں ہو اسنے جھنجلاتے ہوے کہا.....

تم نے مجھے آج پھر جواب نہیں دیا تھا نہ کے میں تمہیں کیسی لگی اس لئے بس یہی پوچھنے آئی ہوں دیکھو سچ بولنا پلز میں بلکل برا نہیں مانو نگی اسکی آنکھوں میں دیکھتی وہ محبّت بھرے لہجے میں کہنے لگی.....

اہ تو تم رات کے اس وقت یہ پوچھنے آئی ہو حد ہے بھئی اسکے تاسف سے کہنے پر شاینا نے جھٹ اپنی گردن اثبات میں ہلائی.....

اسکے ایسے کھڑے ہونے پر زیان نے ایک گہری نظر اس پر اوپر سے نیچے تک ڈالی جو بلیو ٹی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شرٹ اور ٹائٹس میں ملبوس دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے سامنے کھڑی اسکے جواب کی ..... منتظر تھی اور پھر ایک قدم اسکی طرف بڑھا

وہ جو سمجھ رہی تھی کے زیان کچھ کہیگا اسکی سانس ایک پل کے لئے روک گئی جب اسنے ..... زیان کو اپنے چہرے پر جھکتے دیکھا

..... وہ کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی زیان نے اسکے گال پر اپنے لب رکھ دیے

وہ جو سمجھ رہی تھی کے زیان کچھ کہیگا اسکی سانس ایک پل کے لئے روک گئی جب اسنے ..... زیان کو اپنے چہرے پر جھکتے دیکھا

..... وہ کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی زیان نے اسکے گال پر اپنے لب رکھ دیے

تمہیں پتا ہے مجھے خوبصورت چیزیں بہت پسند ہیں اور تم خوبصورت نہیں بلکے بیحد خوبصورت ہو تمہاری یہ ادایں یہ انداز یہ حسن سب نے مل کر مجھے تمہارا دیوانہ بنا دیا ہے تم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانو یا نہ مانو پر میں تمہارے حسن کا اسیر ہو گیا ہوں اسکے گال سے اپنے لب ہٹاتا گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوے کہنے لگا جو گردن جھکاے آنکھیں میچے اور کانپتے جسم کے ساتھ اسکی تازہ تازہ کی گئی جسارت کو محسوس کر رہی تھی.....

مسکرا کر اسکے چہرے کو دیکھتا وہ ایک قدم پیچھے ہو گیا پھر اسکی تھوڑی کے نیچے انگلی رکھتا اسکا چہرہ اپر کی طرف اٹھا کر اس کے کان کے قریب ہو کر کہنے لگا .....

اگر تم چاہو تو تم ابھی اسی وقت جا سکھتی ہو میں بلکل نہیں روکونگا اور کل سے ہم دونو ایک دوست کی طرح ہی رہینگے بس جانے سے پہلے اتنا یاد رکھنا کے زیان ذولفقار بار بار کسی پر مہربان نہیں ہوتا اور نہ بار بار کسی کے یوں قریب اتا ہے..... گھمبیر لہجے میں سرگوشی کرتا وہ اسکا دل دھڑکا گیا اسکے لہجے میں موجود مٹھاس کو محسوس کرتے اسنے دھیرے سے اپنی گری پلکھیں اٹھا کر اسے دیکھا جو آنکھوں میں انگنت جذبات لئے اپنی گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا مگر وہ زیادہ دیر ان آنکھوں میں نہ دیکھ سکی اور شرمگیں انداز میں گردن جھکا گئی.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو سمجھ رہا تھا کے وہ چلی جاے گی یا اسکے منہ پر چانٹا مار یگی اسے اس سے اس رد ِ عمل کی توقع ہر گز نہیں تھی یکدم ہی اسکے ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ رینگ گئی جسے چھپاتے ہوے وہ اسکے بیحد نزدیک آگیا اور ایک ہاتھ اسکی کمر کے گرد باندھ کر دوسرے ہاتھ سے .....اسکا چہرہ اوپر کر کے اس پر جھکتا چلا گیا

.....

اگر چند لمحے پہلے کی وہ اسکی مسکراہٹ دیکھ لیتی تو جان جاتی کے اسنے اپنی زندگی کی سب .....سے بڑی غلطی زیان ذوالفقار کو اپنا آپ سونپنے کی صورت میں کی ہے

.....

وہ شاور لیکر ابھی ابھی نکلی تھی اور اب آئینے کے سامنے کھڑی ڈرائیر سے بال سوکھا رہی تھی سہی غلط کی پرواکیے بغیر وہ صرف یہ چند گھنٹے جو اسنے زیان کے ساتھ گزارے تھے وہ سوچ رہی تھی یہ لمحیں اسکی زندگی کے سب سے حسین لمحیں تھے زندگی اچانک اتنی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسین ہو سکھتی ہے کاش یہ کوئی شاینا فاروق سے پوچھتا دل الگ ہی لے پر دھڑک رہا تھا مسکراہٹ تو اسکے لبوں سے جدا ہی نہیں ہو رہی تھی ماں باپ کا مان, غرور توڑنے کا کوئی افسوس اسے نہ تھا وہ جو اسکی قربت حاصل کر کے خود کو خوش نصیب سمجھ رہی تھی اس بات سے لاعلم تھی کے یہ قربت اصل میں اسکی بربادی کی ابتدا ہے.....

.....

وہ جو بیڈ کی پشت سے ٹیک لگاے کسی کو مسیج کر رہا تھا ثوبیہ کے دروازہ نوک کر کے آنے پر موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کے اسکی طرف متوجہ ہو گیا.....

ارے آپ اتنی جلدی کیوں آ گئیں مجھے بلانے ناشتے کا ٹائم ہونے میں تو ابھی وقت ہے.....

میں ناشتے کے لئے بلانے نہیں آئی ہوں بلکے ایک ضروری بات کرنے آئی ہوں سوچا ناشتے سے پہلے کر لوں تا کے تمہیں سوچنے کے لئے پورا دن مل جائے لیکن وعدہ کرو زیان کے تم غور سے میری بات سنو گے اور چلاؤ گے نہیں اسکے برابر میں بیٹھ کر وہ اسکا ہاتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اپنے ہاتھوں میں لیکر کہنے لگیں

ٹھیک ہے بولیں کیا بات ہے آنکھوں میں نرم تاثر لئے اسنے پوچھا تو وہ وہ مزید بولیں

میں نے تمہارے لئے ایک لڑکی ڈھونڈی ہے اور میں چاہتی ہوں کے تم اسی سے شادی کرو سلجھی ہوئی سمجھدار گھر گھرستی کو سمجھنے والی لڑکی ہے ہر طرح سے تمہارے لائق ہے.....

اووففف پھر وہی گھسی پٹی بات آپ کیوں بار بار اس اس ٹوپک کو بیچ میں لاتیں ہیں میں نے اپ سے کہا تھا نہ کے اپنے لائف پارٹنر کا کا فیصلہ میں خود کرونگا پھر اس بات کا کیا مقصد ہے آپ مجھسے پوچھے بغیر کیسے میری زندگی کا فیصلہ لے سکھتیں ہیں جواب دیں مجھیں .....انکی سنجیدگی سے کہی بات پر وہ جھنجلا گیا

کب ڈھونڈو گے ہاں جب میں مر جاونگی تب. دیکھو زیان ابھی میں زندہ ہوں تو تمہارے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارے کام کر دیتی تھی میرے بعد کون تمہارا خیال رکھے گا امریکہ میں بھی میں اگر تمہارے کمرے کی صفائی نہ کرواتی تو مہینو مہینو تمہارا کمرہ صاف نہ ہو تمہارا تمہاری جرابیں ٹائی سب کا دیہان مجھے رکھنا پڑھتا ہے میرے بچے میں چاہتی ہوں کے تمہاری زندگی میں ایسی کوئی اے جو تمہارا خیال رکھے تمہارے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرے تمہاری فکر کرے کیا تمہاری ماں کو تمہارے لئے کوئی اچھا سا فیصلہ کرنے کا بھی حق نہیں ہے میرا بھی ارمان ہے کے تمہارا گھر بستے دیکھوں کیا تم اپنی ماں کی ایک خوائش پوری نہیں کر سکتے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوے وہ ٹوٹے ہوے لہجے میں کہنے لگیں تو اسنے انکا ہاتھ جھٹک دیا.....

پلیز مام مجھے اموشنل بلیک میل نہ کریں میں آپکی بات نہیں ماننے والا میں کیسے کسی ایسی لڑکی سے شادی کر سکتا ہوں جس سے میں کبھی ملا بھی نہ ہو پتا نہیں کس ٹائپ کی لڑکی آپ میرے پلے بندھنا چاہتی ہیں اور برائے مہربانی یہ بچوں جیسی بات آیندہ نہ کیجیے گا دبے دبے غصّے سے انھیں کہتا وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا جب انکی پیچھے سے آتی آواز نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تمسے کس نے کہا کے تم اس سے نہیں ملے ہو تم اس سے مل چکے ہو وہ بھی بہت بار.....

کیا کون ہے وہ؟ پلٹ کر انھیں حیرانی سے دیکھتا پوچھنے لگا .....

نازنین اسے چنا ہے میں نے تمہارے لئے میرا بڑا ارمان ہے زیان کے اسے تمہاری دلہن کے روپ میں دیکھوں قسم سے بہت اچھی لڑکی ہے تمہیں بہت خوش رکھے گی میں جانتی ہوں شاید اج تمہیں میرا فیصلہ غلط لگے لیکن شادی کے چند سال بعد تمہیں اندازہ ہو گا کے تمہاری ماں کا فیصلہ سہی تھا اسکے برابر کھڑی ہو کر وہ آنکھوں میں امید لئے اسے دیکھ رہیں تھیں .....

چند لمحیں تو وہ انھیں شاکڈ نظروں سے دیکھتا رہا لیکن پھر غصّے سے چیخا

آپ مذاق کر رہیں ہیں نہ آپ کیسے میرے لئے نازنین کا انتخاب کر سکھتی ہیں کیا نظر آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو اس میں کیا ہے اسکے اندر ایک عام سی شکل صورت کی وہ لڑکی آپ کو کیسے میرے قابل لگ سکھتی ہے اس پوری دنیا میں آپکو وہ عجیب سی پینڈو لڑکی ہی ملی میرے لئے کس اینگل سے وہ آپکو میرے جوڑ کی لگتی ہے بتایں مجھے وہ لڑکی جسے پہننے اوڑھنے کا کوئی ڈھنگ نہیں ہے اسے آپ میری بیوی بنانا چاہتیں ہیں میرے خیال سے اپکا دماغ خراب ہو گیا ہے اسکے غصّے سے بھڑکنے پر وہ کچھ لمحیں تو اسے حیرانی سے دیکھتی رہیں پھر چہرہ ہاتھوں میں چھپا کے زور زور سے رونے لگ گئیں

انھیں ایسے روتے دیکھ اسے اپنے لہجے کی سختی کا احساس ہوا تو نہ چاہتے ہوے بھی وہ شرمندہ ہو گیا

اووففف کیا ہے یار ایک تو آپ غلطی کرتیں ہیں اسکے بعد روتی ہے بس کریں رونا اس میں رونے والی کیا بات ہے امی آپکی طبیعت خراب ہو جاے گی اووفف کہاں پھس گیا میں ... جھنجلا کر کہتے ہوے انھیں اپنے ساتھ لگاتا وہ انھیں لئے بیڈ پر بیٹھ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم آرام سے بھی تو بات کر سکتے ہیں یہ رونا اموشنل بلیک میل کرنا ضروری ہے کیا آپ جان بوجھ کر یہ کرتیں ہیں کیوں کے آپکو پتا ہے کے میں آپکے آنسو نہیں دیکھ سکتا انکا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتا وہ تاسف سے کہنے لگا

دیکھ زیان میں تیرے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے مایوس نہ کر میں نے ساری زندگی تمہارے باپ کی وجہ سے اپنے بھائیوں ۷ سال کوئی تعلق نہیں رکھا کیوں کے تمہارے باپ کو نہیں پسند تھا اور اگر میں ایسا نہ کرتی تو وہ تمہیں مجھسے چھین لیتا تمہارے لئے میں نے بہت قربانیاں دی ہیں میرا بھائی مرنے سے پہلے مجھے بلاتا رہا مگر میں اپنی انا کی وجہ سے نہ آئی ۷ سال بعد میرے بھائیوں سے میرے تعلقات سہی ہوے ہیں بظاھر تو سب سہی لگتا ہے لیکن آج بھی احمد بھائی کی آنکھوں میں مجھے اپنے لئے ناراضگی نظر آتی ہے انکی ہر ناراضگی ہر شکوہ ختم کرنے کا مجھے صرف ایک راستہ نظر آتا ہے اور وہ صرف اور صرف نازنین سے تیری شادی کی صورت میں ہے اپنی مرتی ہوئی ماں کی یہ آرزو پوری کر دے نازنین کو میری بہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنادے تجھے اپنی ماں کے جڑے ہاتھوں کی قسم ہے زیان اپن ماں کی صرف یہ ایک بات مان لے اپنی مرتی ماں کو ایک خوشی بھی نہیں دے سکھتا کیا صرف میری ایک خوائش پوری کردے تاکے میں سکوں سے مر جاؤں

اسکے آگے ہاتھ جوڑتی وہ بری طرح رونے لگیں تو اسکا غصّہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا انکے جڑے ہاتھ الگ کر کے انھیں خود سے لگا گیا .....

ٹھیک ہے مجھے کچھ وقت دیں سوچنے کے لئے ہم اس بارے میں بعد میں بات کرینگے بس آپ رویں نہیں آپ جانتی ہیں نہ آپکے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے انھیں چپ کرانے کی غرض سے ناچاہتے ہوے بھی کہنا ہی پڑا .....

تمہارے پاس صرف اور صرف رات تک کا وقت ہے اور مجھے جواب ہاں میں ہی چاہیے یہ بات یاد رکھنا اسکے کہنے کی دیر تھی انہونے جھٹ اپنے آنسو صاف کیے اور اسکی طرف نم آنکھوں سے مسکرا کر دیکھنے لگیں .....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بہت بڑی ڈرامے باز ہیں قسم سے غصّے سے انھیں کہتا وہ کھڑا ہو گیا جب انہوں نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا....

مجھے تمسے کچھ اور بھی پوچھنا ہے اسکا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے برابر بٹھاتیں وہ سنجیدگی سے کہنے لگیں.....

اب کونسا جھٹکا دینا چاہتی ہیں آپ مجھے اسنے غصّے سے کہا

مجھے ایک بات سچ سچ بتانا کیا تمہارے اور شاینا کے بیچ میں کچھ چل رہا ہے کیونکے وہ کافی دلچسپی لے رہی ہے تم میں انہوں نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوے پوچھا تو غصّے میں ہونے کے باوجود اسکی ہنسی نکل گئ.....

افوہ مام کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ وہ صرف مجھے کمپنی دے رہی تھی اور ویسے بھی وہ ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیوقوف لڑکی ہے جس کا صرف قد بڑھ گیا ہے لیکن دماغ ابھی بھی ننھا سا ہے آپ فکر نہ کریں شاینا فاروق میری آئیڈیل گرل کبھی نہیں بنے گی اسکے بے فکری سے کہنے پر انکے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

اب آپ جایں مجھے کسی کو ضروری کال کرنی ہے اسنے انکو ہاتھ پکڑ کر کھڑا کرتے ہوے خفگی سے کہا

ٹھیک ہے جا رہی ہوں لیکن یاد سے اس بارے میں سوچ لینا وہ بھی رات تک اور جواب .....ہاں ہی ہونا چاہیے تنبیہ انداز میں کہتیں اسکا گال تھپتھپاتی وہ چلی گئیں

.....جب کے پیچھے وہ اس نیی مصیبت سے نکلنے کا حل سوچنے لگ گیا

.....

ناشتے کے دوران گاہے بگاہے وہ اس کو دیکھے جا رہا تھا جو اسکے سامنے بیٹھی اسکی نظروں سے ...خائف ہوتی بار بار اپنا دوپٹہ سر پر جما رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اچھی طرح اندازہ تھا کے دل ہی دل میں وہ اسے گالیاں دے رہی ہو گی ایسا نہیں تھا کے وہ اس میں دلچسپی لے رہا تھا اسے وہ ایک آنکھ نہیں بھائی تھی بس بار بار اسکا پہلے سے ٹھیک شدہ ڈوپٹے کو اور زیادہ سہی کرنا اسے مزہ دے رہا تھا دل ہی دل میں اسے پینڈو گوار .... کہتا وہ ابھی اسے مزید تاڑنے کا ارادہ رکھتا تھا جب ثوبیہ نے اسے غصّے سے کوئی ماری

اگر تمہیں اسے اتنا ہی دیکھنا ہے تو میں تمہاری طرف سے ہاں سمجھ کر بھائی جان سے تمہارے اور اسکے رشتے کی بات کر لوں زیان کے کان کے پاس جھکتی اسنے لفظ چبا چبا کر کہا جس پر اسنے اوففو کیا مصیبت ہے بھئی کہنے کے ساتھ ایک نظر سب کو دیکھا سوائے اسکے جسکے ساتھ اسنے رات گزاری تھی اور پھر اپنی پلیٹ کی طرف متوجہ ہو گیا

جبکے شاینا جو اتنی دیر سے نازنین پر ٹکی زیان کی نظریں دیکھ رہی تھی اپنے اپر ایک نظر بھی نہ ڈالے جانے پر اسے خطرے کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو گئیں تھیں.....

ناشتے کے بعد تھوڑی دیر کھلی فضا میں سانس لینے کی غرض سے وہ گھر سے تھوڑی دور بنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پارک میں چلا گیا تھا اس ایک ہفتے میں بڑی مشکل سے اسے گھر سے پارک تک کا راستہ یاد ہوا تھا وہاں ۱ گھنٹہ بیٹھ کر وہ واپس گھر آ گیا....ابھی وہ اپنے کمرے میں اکر دروازہ بند کرنے ہی لگا تھا کے شاینا نے دروازے پر ہاتھ رکھ کر اسے ایسا کرنے سے روک دیا.....

تم کیوں آ گئی ابھی یہاں جانتی ہو نہ تمہاری امی یہیں نیچے کچن میں ہیں اگر انہوں نے تمہیں میرے ساتھ دیکھ لیا تو کتنی ڈانٹ پڑیگی تمہیں مسکرا کر اسے دیکھتا ہلکے پھلکے انداز میں بولا جبکے وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتی ایک دم اسکے سینے سے لگ گئی .....

ہیں کیا ہوا ارے گلے کیوں لگ رہی ہو یہ رات نہیں بلکے دن ہے میڈم کوئی دیکھ لیگا دھیرے سے اسکے کان میں کہتا وہ اسے خود سے الگ کرنے لگا جب اسنے اسکی شرٹ کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیا اور رونے لگی

مجھسے ایسی کیا غلطی ہو گئی ہے جو تم میرے ساتھ اس طرح کر رہے ہو زیان آنسوؤں کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

درمیان بولتی اسنے اسکی شرٹ پر گرفت اور مضبوط کر دی

میں نے ایسا کیا کر دیا ہے بھئی اور پلیز تھوڑا دور ہٹ کے بات کرو شاینا سب کی امیاں ابھی نیچے ہی ہیں اگر انہوں نے دیکھ لیا تو جانتی ہو کتنا بڑا فساد ہو گا اسے خود سے الگ کرتا وہ جھنجلا کر بولا

کل میرے ساتھ رات گزارتے ہوے تو تمہیں ڈر نہیں لگا آنکھوں میں آنسو لئے وہ اس سے الگ ہوتے ہوے وہ خفگی سے بولی تو وہ گہری سانس بھر کے رہ گیا

تم کیوں آئی ہو ابھی میرے کمرے میں یہ بتاؤ اور پھر جاؤ ہم بعد میں بات کرینگے سنجیدگی سے اسے کہتے وہ اسکے بولنے کا انتظار کرنے لگا

صبح سے تم مجھے اگنور کر رہے ہو ایک دفع بھی تمنے میری طرف نہیں دیکھا اور اس نازنین کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے دوبارہ سے اسکے قریب آتے وہ اسکے سینے پر سر رکھ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکوہ کرنے لگی

توایک لمحے کوتوزیان کادل کیاکے اس لڑکی کی گردن ہی مروڑدے پھرغصّے پر قابو پاتے ہوے جھٹکے سے اسکا بازو پکڑ کر اسے خود سے دوبارہ دور کرتا ہوا وہ دبے لہجے میں غرایا

تمہاری کمر میں کیا ریڑھ کی ہڈی نہیں ہے جو بار بار مجھ پر گرے جارہی ہو ایک بات سمجھ میں نہیں آرہی ہے کے دور رہ کے بات کرو تمہاری امی ابھی اسی پوزیشن میں ہیں وہ ویسے ہی مجھے پسند نہیں کرتی ہیں اگر تمہیں اس طرح مجھسے چپکے دیکھ لیا تو دوبارہ تمہیں بالوں سے گھسیٹ کر لیکر جے نگی اسکے اس طرح غصے سے بولنے پر تو شاینا کو آگ ہی لگ گئی.....

.....مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہیں ہے سمجھے تم جسے جو سمجھنا ہے سمجھے

آپے سے باہر ہوتی ہوئی وہ چیخی تو وہ ایک دم بوکھلا گیا پھر

لب بھینچے دائیں بایں دیکھ کر جب اسنے یقین کر لیا کے کوئی نہیں ہے آس پاس تو وہ جو آدھی کمرے کے اندر اور ادھ باہر کھڑی تھی غصّے سے اسکا بازو پکڑ کر اسے کمرے میں اندر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھکیلا اور زوردار آواز کے ساتھ دروازہ بند کر کے اسکی طرف خوفناک ارادے لئے مڑا جب کے اسکے چہرے پر موجود سختی دیکھ کر تو خود شاینا کی جان حلق میں آگئی تھی وہ ڈر کر پیچھے ہوتی اس سے پہلے ہی اسنے غصّے سے اسکا منہ دبوچ لیا اسکی پکڑ اتنی سخت تھی کے وہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا کے جیسے وہ اسکے چہرے کی ساری ہڈیاں ہی توڑ دیگا

بلکل یہ بات میں بہت اچھی طرح جان گیا ہوں کے تمہیں کسی بھی چیز کی کوئی پرواہ نہیں لیکن مجھے اپنی عزت بہت عزیز ہے اور میں اسے کسی قیمت پر نہیں گوانا چاہتا اپنا منہ اسکے چہرے کے قریب لاتا وہ غصّے سے بولا اور پھر ایک جھٹکے سے اسکا منہ چھوڑا تو وہ دو قدم پیچھے ہو گئی.....

چند لمحے اپنے منہ کو پکڑ کر وہ تکلیف محسوس کرتی رہی

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا نم انکھو سے اسکی آنکھوں میں دیکھتی وہ پوچھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جن آنکھوں میں اسے کل اپنے لئے چاہت وجذبات کے رنگ دکھ رہے تھے آج اگلے ہی دن ان میں بے اعتنائی و برخی نظر آرہی تھی دل ماننے سے انکاری تھا کے یہ وہی زیان ذولفقار ہے جو کل رات اس پر اپنی محبّت نچھاور کر رہا تھا.....

جو مطلب تھا میرا وہ تم اچھی طرح سے سمجھ گئی ہو بے رخی سے کہتا وہ اسکی طرف سے منہ موڑنے ہی لگا تھا

جب اسنے کانپتے ہاتھوں سے اسکا بازو پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا

تو تم یہ کہنا چاہتے ہو کے میری کوئی عزت نہیں ہے اور نہ ہی مجھے اپنی عزت کی پرواہ ہے اسے یہ کہتے ہوے اپنے ہی الفاظ اجنبی لگے....

کل رات میرے ساتھ گزارنے کے بعد تم کس منہ سے کہ سکھتی ہو کے تمہیں تمہاری عزت عزیز ہے گہری نظروں سے اسے اپر سے نیچے تک دیکھتا وہ اسکا مذاق اڑاتے ہوے کہنے لگا.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر ایسی بات ہے تو پھر میں اکیلی نہیں ہوں جسے اپنی عزت کی پرواہ نہیں ہے تم بھی شامل ہو میرے ساتھ ساتھ تمہاری عزت بھی خراب ہوئی ہے کانپتے لہجے میں بولی تو .....اسکی اس بات پر زیان کی ہنسی نکل گئی

میں مرد ہوں میرے لئے یہ باتیں عام سی ہیں ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے عورت کی عزت خراب ہوتی مرد کی نہیں تم کس دنیا میں جی رہی ہو میری جان
مسکراتے ہوے کہتا وہ اسے اندھیرے کویں میں جیسے دھکا دے گیا ہو وہ اسے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی تو اسنے اسے کندھوں سے تھام لیا

لیکن تم فکر نہ کرو چونکے تم میری دوست ہو اس لئے یہ بات میں مرتے دم تک کسی کو نہیں بتاؤنگا کے ہم نے ساتھ رات گزاری تھی تسلی آمیز لہجے میں کہتا وہ شاینا کو دنیا کا سب سے سفّاک ترین انسان لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم دوست ہیں صرف دوست ؟ ساکت جسم اور نم آنکھیں لئے وہ اس سے پوچھنے لگی جو اس کی اس بات پر عجیب نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

تو کیا ہم دوست نہیں ہے اچھنبے سے اسے دیکھتا پوچھنے لگا

کیا تم جن کے ساتھ گزارتے ہو وہ صرف تمہارے لئے دوست ہی ہوتی ہیں

ساری تو نہیں لیکن زیادہ تر اور مزے کی بات یہ ہے کے انھیں بھی تمہاری طرح کوئی اعتراض نہیں ہوتا اس چیز پر

کندھے اچکاتا وہ بے فکری سے بولا تو چند لمحیں وہ اس بے حس کو کھڑے دیکھتی رہی پھر .....منہ پر ہاتھ رکھتی اپنے آنسو کا گلہ گھونٹتی تیزی سے اسکے کمرے سے نکلتی چلی گئی

.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھاڑ سے دروازہ کھولنے کی آواز پر پر وہ جو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے پر سکون انداز میں بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا ایک دم چونک کر سیدھا ہو گیا

مجھے تمہاری بڑی فکر ہو رہی ہے قسم سے کیوں کے جب سے شاینا نے تمہیں منہ لگانا بند کیا ہے تم مزید جاہلانہ حرکتوں پر اتر آئے ہو غصّے سے اس کے اس طرح اندر انے پر چوٹ کرتا وہ دوبارہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گیا

جتنی فکر میری کر رہے ہیں اگر اتنی اپنی کی ہوتی تو آج آپ ۲ بچوں کے باپ کے رتبے پر فائز ہو چکے ہوتے سامنے بھی ظہیر تھا طنز کا تیر چلاتا وہ اسکے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا.....

ہر وقت فضول بکواس نہ کیا کرو خراب موڈ سے اسے جھڑک کر دوبارہ چیئر کی پشت سے ٹیک لگا کر اسنے آنکھیں موند لیں.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا آپ پریشان لگ رہے ہیں کیا کوئی بات ہے اسکے کوئی زیادہ ریکٹ نہ کرنے پر وہ جانچتی نظروں سے اسے اسے دیکھتے اسنے پوچھا

ہاں یار پریشان ہوں میں ایک توتایاابّو نے یہ جیلانی والا پروجیکٹ مجھے دیدیا اس پروجیکٹ کافی زیادہ وقت طلب ہے اس کی وجہ سے میں امی سے اپنے اور نازنین کے بارے میں بات بھی نہیں کر پارہا اس منحوس پروجیکٹ کو بھی ابھی اسی وقت آنا تھا چیئر پر آگے کو ہو کے بیٹھتے وہ جھنجلا کر بولا تو ظہیر بھی چیئر سے اٹھ کے اسکے سامنے ٹیبل پر اکر بیٹھ گیا.....

آپ سے ایک بات پوچھوں بھائی سچ سچ بتائے گا آپ کے لئے کون ضروری ہے یہ پروجیکٹ یا پھر یا نازنین اسکے سنجیدگی سے پوچھنے پر ہاشر حیرانی سے اسے دیکھتے ہوے سوال کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

اس سوال کی کیا تک بنتی ہے تم ہر وقت فضول کیوں بولتے ہو سوال سمجھانے کے بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاسف سے اسے دیکھتے ہوے بولا

.....یار جو پوچھا ہے اسکا جواب دیں وہ بضد ہوا تو وہ صرف گہری سانس بھر کر رہ گیا

ظاہر سی بات ہے نازنین اہم ہے میرے لئے ہر چیز سے زیادہ میں اسے چاہتا ہوں اسکے بغیر میں میری زندگی بے معائنے ہے جذبات سے چور لہجے میں وہ بولا تو ظہیر نے گردن نفی میں ہلائی

نہیں وہ نہیں ہے ضروری آپکے لئے کیوں کے اگر آپکے لئے وہ اتنی اہم ہوتی تو آپ یہاں بیٹھے نہ ہوتے دیکھیں بھائی شاینا کا تھپڑ کھانے کے بعد میں نے ایک چیز سیکھی ہے صرف زبانی محبّت کا اظہار کرنا کافی نہیں ہے اہم بات یہ ہے کے ہم اپنی محبّت کے لئے کیا کر سکتے ہیں میں نے اپنی زندگی میں اپنی زمداریوں کو نہیں سمجھا زندگی میں کچھ بھی حاصل نہیں کیا جبکے میں جانتا تھا کے اسے ویل اسٹبلش بندہ چاہیے اسی طرح نازنین بھی تو چاہتی ہو گی کے اسکی زندگی میں کوئی ایسا آے جو اسکے لئے کچھ کرے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کیا سوچ رہی ہو گی ہو آپکے بارے میں کے بس اکر ایک آئی لو یو بول گیا اور ابھی تک ماں باپ کے ہاتھوں رشتہ نہ بھجوا سکا

اور چونکے آپ پھپھو کے ارادے جانتے ہیں تو میرا نہیں خیال کے آپکو مزید دیر کرنی چاہیے اسی لئے ابھی اسی وقت گھر جایں اور جا کر امی سے بات کریں ورنہ میرے جیسا حال ہو جاے گا اسکے سمجھانے پر وہ سوچ میں پڑ گیا.....

تم ٹھیک کہ رہے ہو میں آج رات میں ہی امی سے بات کر لو نگا وہ سوچنے کے بعد بولا تو ظہیر کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر دے مارے

وفف یا اللہ مجھے صبر دے بھائی آپ کیا کھا کر پیدا ہوے ہو اوففف سب کچھ مجھ ننھی جان کو ہی سکھانا پڑیگا دیکھو میرے پیارے بھائی رات میں نہیں بلکے ابھی اسی وقت جاؤ اور بات کرو کیوں کے نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے سمجھے چلیں شاباش کھڑے ہوں اور بھاگے یہاں سے زبردستی اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوے وہ بولا تو دھیرے سے ہنستے ہوے کھڑا ہو گیا.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپ ہنس کیوں رہے ہیں خفگی سے اسے دیکھتا اسنے پوچھا

شاینا کی بیوقوفی پر ہنس رہا ہوں جو اسنے تم جیسے انسان کو ٹھکرا کر کی ہے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ افسوس سے بولا تو ایک لمحے کو ظہیر کا دل کیا کے خوب روے لیکن پھر اپنے آپ پر جبر کر کے خود کو ایسا کرنے سے روکے پھر چہرے پر بشاشت لاتے ہوے بولا

میری چھوڑیں اپنی فکر کریں اور نکلے اسے کمرے سے باہر دھکا دیتے ہوے اسے کمرے سے باہر نکالنے لگا تو وہ بھی ہنستے ہوے اسکے دھکّے کھانے لگا.....

.....

ظہیر کے سمجھانے کے بعد وہ سیدھا گھر آ گیا تھا اور اپنے پورشن میں قدم رکھتے ہی زور زور سے امی امی کی گردان کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں ہوں کچن میں وہ مزید چلانے کا ارادہ ترک کر کے کچن کی سمت چلا گیا جہاں سے اسکی ماں کی آواز آئی تھی.....

تو بہ ہے اتنے بڑے گھوڑے ہو گئے ہو لیکن ابھی بھی امی امی کرتے ہو کاؤنٹر سے مٹر کی تھیلی اٹھا کر وہ کچن سے نکلیں تو وہ بھی انکے پیچھے پیچھے ہی چلنے لگا

اولاد تو ماں ماں ہی کرتی ہے نہ امی جان بڑے لاڈ سے انھیں کہتا اسنے انھیں پیچھے سے گلے لگایا تو انکی ہنسی نکل گئی.....

یہ مکھن پھر کبھی کے لئے بچا کر رکھو اور کام کی بات کہو جلدی سے اسے مصنوئی گھرک کر بولتیں وہ صوفے پر بیٹھ گئیں تو وہ بھی زمین پے انکے قدموں میں بیٹھ کے انھیں دیکھنے لگا جیسے بولنے کے لئے الفاظ تلاش کر رہا ہو

امی مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے لیکن وعدہ کریں میری بات مانینگی میں اپکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکار برداشت نہیں کر سکھتا کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولا تو شاہدہ بیگم ہولے سے ہنس دی

تمہیں اپنی ماں سے بات منوانے کے لئے کسی وعدے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے اپنی ماں پر اتنا بھروسہ تمہیں ہونا چاہیے کے وہ تمہاری جائز خوائش ضرور پوری کریگی اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی وہ بولیں تو اسے اپنی بات کہنے کے لئے تھوڑا حوصلہ مل گیا ....

امی میں نازنین کو بہت چاہتا ہوں بہت زیادہ اور اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں پلیز امی میں اسکے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکھتا اور آپ انکار نہیں کرینگی دیکھیں اپنے وعدہ کیا تھا امی پلیز میرے لئے کیا آپ نازنین کو اکسیپٹ کر سکھتی ہیں وہ جو سارے راستے جملہ رٹ کے آیا تھا ذرا سا حوصلہ ملتے ہی گردن نیچے کیے ایک ہی سانس میں کہ گیا .....

پھر جب انکی طرف سے جواب کی صورت میں خاموشی ملی تو آنکھیں اپر اٹھا کر انھیں دیکھنے لگا جو بڑی سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہی تھیں .....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ایسے کیا دیکھ رہی ہیں ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے آپکے بٹوے سے پیسے چوری کر لئے ہیں انکی نظروں سے خائف ہوتا بولا تو اسکے بولنے کے انداز پر انکی ہنسی نکل گئی

یہ دیکھ رہیں ہوں کے بلا خر میرے بیٹے نے اپنی ماں کے سامنے اعتراف کر ہی لیا اپنی محبّت کا ورنہ میں تو سمجھی تھی کے میری زندگی میں تو یہ کبھی ہونے والا ہی نہیں انہوں نے مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوے کہا تو وہ جو کوئی انکار ناراضگی مرنے کی دھمکی دینے کا سوچ کر بیٹھا تھا حیران کن تاثرات لئے انھیں دیکھنے لگا.....

کیا مطلب آپ جانتی تھیں اس بارے میں انکے قدموں سے اٹھ کر انکے برابر میں اکر بیٹھتا وہ بولا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلا دیا

ماں ہوں تمہاری سب جانتی ہوں کے تمہارے دل میں کیا ہے بس انتظار میں تھی کے کب تم اپنے منہ سے کہو گے پھر میں بھابی جان سے بات کروں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی اپ کو کوئی اعتراض نہیں ہے اسنے خوشی سے بے قابو ہوتے ہوے پوچھا

بلکل نہیں بلکے میری بھی ہمیشہ سے یہی خوائش ہے کے نازنین کو تیری دلہن بنے دیکھوں انہوں نے مسکراتے ہوے کہا تو وہ انکے گلے لگ گیا

میری پیاری امی جان اپ سب سے اچھی ماں ہیں انسے الگ ہوتے ہوے انکے منہ پر چٹا چٹ پیار کرتے ہوے بولا

اچھا آپ کب جے نگی نیچے بات کرنے انسے الگ ہوتے ہوے وہ بولا

بس ابھی دوپہر میں نیچے جاؤ نگی نہ پھر کرلوں گی بات بس دعا کرو کے وہ ثوبیہ نہ چپکی ہو ورنہ تو مجال ہے جو ایک لمحے کے لئے بھابی جان کو اکیلا چھوڑ دے اور اسکے سامنے بات بھی نہیں کرو نگی نظر لگ جاتی ہے نہ انکے امنہ بنا کر کہنے پر وہ ہنس گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے پھر میں دوبارہ آفس جارہاہوں میں تو صرف یہ بات کرنے کے لئے گھر آیا تھااور ہاں ابھی بات کر لیجئے گا یاد سے انکے سر پے پیار کر کے وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا

.....

ارے شاہدہ تم ابھی کیوں آگئی نیچے ابھی تو دوپہر کے کھانے میں ٹائم ہے فریحہ جو چولہے پر دودھ ابالنے کے لئے رکھ رہی تھی پیچھے آہٹ محسوس کر کے پلٹ کر اسے دیکھتی بولی

بس بھابی وہ میں نے یہ مٹر چھیل لئے تھے تو یہی دینے آئی تھی اج پلاؤ بنالینگے مٹر کا ویسے آپ کیا کر رہی ہیں کوئی کام ہے تو مجھے بتادیں میں کر دیتی ہوں مٹر کی تھیلی کاؤنٹر پر رکھتیں انکے پاس اکر کھڑی ہوتیں وہ بولیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے نہیں بس ہو گیا ہے سارا کام میں نے سوچا کے کھیر بنالوں نازنین کو پسند ہے نہ اور وہ ویسے بھی بہت دنو سے فرمائش کر رہی تھی کپڑے سے ہاتھ صاف کرتی وہ انھیں دیکھتی ہوئی بولی.....

اچھا اچھا ویسے بھابی مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی اگر تھوڑی دیر مجھے دیدیں تو وہ کچھ سوچتے ہوے بولیں

ارے ہاں ہاں ضرور بولو بلکے ایک کام کرو تم لاؤنج میں جا کے بیٹھو میں یہ کھیر کا پیکٹ ڈال کراتی ہوں دودھ میں ٹھیک ہے انکے کہنے پے وہ اثبات میں سر ہلا کر چلی گئیں .....

.....

سمجھ میں نہیں آرہا کے کیسے بات شروع کروانہوں نے ہاتھ مسلتے ہوے کہا تو فریحہ ہنس پڑی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے تمہیں مجھسے بات کرنے کے لئے کچھ سوچنے کی ضرورت کب سے ضرورت پڑھ گئی بے فکر ہو کر کہو جو بھی کہنا ہے شاہدہ بیگم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوے وہ انھیں تسلی دینے والے انداز میں بولیں .....

بھابی میرے دونو بچے آپ کی نظروں کے سامنے ہی پلے بڑے ہیں دونو کی عادات واطوار سے آپ اور بھائی جان بخوبی واقف ہیں ظہیر تو خیر تھوڑا سا لاابالی ہے لیکن ہاشر بہت.....

ارے شاہدہ بھابی آپ کب آئیں نیچے اور مجھے کیوں نہیں بتایا مل کر باتیں کرتے نہ وہ مزید کوئی بات کرتیں اس سے پہلے ہی ثوبیہ نے اکے انکی بات بیچ میں ہی کاٹ دی اور مسکراتے ہوے انکے برابر میں چپک کر بیٹھ گئیں جب کے وہ اسکی اس غیر متوقع آمد پر گہری سانس بھر کر رہ گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آ گئی کالی بلی یا اللہ مجھے صبر دے میرے مالک

منہ ہی منہ میں دھیرے سے بڑبڑاتی وہ زبردستی ہونٹوں پی مسکراہٹ سجا کر بولیں

بس ابھی ابھی آئی تھی میں تو سمجھی تھی کے تم سو رہی ہو گی اس لئے نہیں اٹھایا

ویسے آپ کیا بات کر رہیں تھیں میرے آنے سے پہلے جانچتی نظروں سے انھیں دیکھتے ہوے ثوبیہ نے پوچھا

ایسی کوئی خاص بات نہیں بس یونہی گھر کے کاموں کی بات کر رہے تھے بات کو پلٹتے ہوے انہوں نے اسکی طرف سے رخ ہی موڑ لیا

اچھا چلیں مل کر باتیں کرتے ہیں ہم ثوبیہ نے خوش ہوتے ہوے کہا

ارے نہی ثوبیہ میرے پاس بلکل وقت نہیں ہے اپر اتنے سارے کپڑے پڑے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

استری کرنے کے میں اب بس چلوں گی انہوں نے جلدی سے کھڑے ہوتے ہوے کہا تو ثوبیہ نے زبردستی انکا ہاتھ پکڑ کر انھیں واپس بٹھادیا

نہیں نہ مجھے آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں آپ اور سلمہ بھابی تو بیٹھتی ہی نہیں ہیں میرے ساتھ لگتا ہے آپ دونو کو میرے پاکستان انے سے کوئی خوشی نہیں ہوئی ہے اسنے خفگی سے کہا تو ناچار انھیں بیٹھنا ہی پڑا

ایسی بات نہیں ہے ہمیں تو بہت خوشی ہے کے تم پاکستان آئی ویسے بھی تمہارے بھائی تمہیں بہت یاد کرتے تھے پتا نہیں تمہیں ایسا کیوں لگا کے ہم خوش نہیں ہیں لیکن خیر چھوڑو تم بولو کیا بات کرنی ہے تمہیں مجھ سے دل پے پتھر رکھ کر انہونے اسے پپو لتے ہوے پوچھ ہی لیا....

اتنی بھی کیا جلدی ہے آرام سے تسلی سے چاے پیتے پیتے بات کرتے ہیں نہ فریحہ بھابی کیا آپ ہمارے لئے چاے لے ینگی مسکرا کر فریحہ کو دیکھتے ہوے بولی تو وہ اثبات میں سر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلاتی چلی گئیں

ہاں تو میں یہ کہ رہی تھی بھابی جان کے اپنی تیاری مکمل رکھے گا یہ نہ ہو کے اینڈ ٹائم پر آپ جوتے چپل کے لئے بازاروں میں گھوم رہیں ہو فریحہ کے جاتے ہی ثوبیہ نے اپنا رخ شاہدہ کی طرف موڑ لیا اور چہرے پے خوشی لاتے ہوے بولی

ہیں بہن کیا بول رہی ہو کس بات کی تیاری اور کون سے جوتے چپل وہ جو وہاں سے جلد از جلد بھاگنا چاہتی تھیں اسکی اس بات پر اچھنبے سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی

ارے زیان اور نازنین کی شادی کی اور کس کی تیاری پہلے ہی بتا رہی ہوں ساری تیاری مکمل رکھئے گا اپ کسی بھی دن کی تاریخ طے کر سکتے ہیں بھائی جان ویسے یہ بات کسی کو بتائیگا نہیں آپ وہ نہ بھائی جان اور بھابی جان نے کہا تھا کے وہ رات کھانے کی ٹیبل پر خود زیان اور نازنین کا رشتہ پکا ہونے کا علان کرینگے اور مجھے بھی بتانے سے منا کیا تھا لیکن آپ تو جانتی ہیں نہ کے میرے پیٹ میں کوئی بات ٹیکتی کہاں ہے اسی لئے بے صبری ہو کر سب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے پہلے آپ کو بتادیا مسکرا کر چہکتی ہوئی وہ انھیں دیکھنے لگی جو پھٹی پھٹی نظروں سے انھیں دیکھ رہی تھی

کیا کیا بول رہی ہو تم زیان اور نازنین کی شادی کیسے ہو سکھتی ہے تم تم مذاق کر رہی ہو نہ میرے ساتھ بولوا نہوں نے اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی پوری کوشش کی تھی لیکن انکے لہجے کی لڑکھڑاہٹ صاف بتا رہی تھی کے وہ اپنی اس کوشش میں ناکام ہو چکی ہیں

لو جی بھابی جی کیسی باتیں کر رہیں ہیں آپ میں اتنا بڑا مذاق کیوں کرو نگی میں تو پاکستان آئی ہی زیان اور نازنین کی شادی کے لئے تھی میں تو جب جب اپنے زیان کے لئے لڑکی کا سوچتی تھی تب تب میرے دل میں صرف میری بھتیجی کا خیال آتا تھا میں نے تو زیان کو بہت پہلے ہی کہ دیا تھا کے اگر میری بہو کوئی بنے گی تو وہ صرف اور صرف نازنین ہو گی بڑا فرمانبردار بچا ہے میرا بغیر اسے دیکھے ہی اسنے ہاں کر دی تھی اور پھر میں نے پاکستان انے سے پہلے ہی بھائی جان کو کہ دیا تھا صاف صاف کے نازنین تو صرف اور صرف میری بہو بنے گی بھائی جان نے تب سوچنے کے لئے وقت مانگا تھا اور آج صبح آفس جانے سے پہلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے کمرے میں اکر ہاں کر کے گئے ہیں. بڑی مشکل سے سنجیدہ سی صورت بنائے وہ انھیں دیکھ رہیں تھیں جو بمشکل اپنی انکھو میں آئی نمی کو چھپا رہیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔

میرا دل نہیں مانتا بھابی جان نے ایک بار بھی ہم سے رشتے کا ذکر نہیں کیا تھا وہ کیسے چھپا سکھتی ہیں ہم سے اتنی بڑی بات انکی آواز اتنی ہلکی تھی کے بڑی مشکل سے ثوبیہ سن پائی

ارے بھابی جان یہی تو کہ رہی کے کوئی شروع سے انہوں نے ہاں تھوڑی کر دی تھی ہاں تو انکی طرف سے آج ہوئی ہے نہ اور اج کل لوگ ایسے اپنی بیٹی کے لئے اے رشتوں کا ڈھنڈورا تھوڑی نہ پیٹتے ہیں کوئی نظر لگ جانے کا ڈر بھی تو ہوتا ہے نہ اسی لئے بھائی جان نے کہا کے پہلے ہم سوچ سمجھ کر فیصلہ کر لیں اسکے بعد سب کو بتائینگے اور مجھے تو یقین تھا کے جواب ہاں ہی ہو گا بھلا میرے بیٹے میں کس بات کی کمی ہے جو وہ انکار کرتے آجکل تو ہر ماں باپ کی خوائش ہے کے بیٹی شادی کے بعد باہر چلی جائے سنجیدگی سے انھیں دیکھتے ہوے اسنے آخری پتا پھینکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند لمحے تو وہ خود پر ضبط کرتی رہیں لیکن جب انھیں لگا کے مزید آنسو نہ روک پائے نگی تو وہ ..... تیزی سے اٹھ کر لاؤنج سے نکل گئیں

یہ لو بھئی آگئی گرم گرم چائے اور اسکے ساتھ مزیدار سے سمو....ہیں بھئی شاہدہ کہاں گئی ... فریحہ جو کچن سے ابھی ٹرے لکے نکلی تھی حیرانی سے ثوبیہ کو دیکھتی پوچھنے لگی

چلی گئیں بھابی کہ رہی تھیں کے سر درد کھ رہا ہے آرام کرو نگی تھوڑا بے پروائی سے کندھے .....اچکاتی وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گئیں

.....

قسم سے شکر ہے خدا کا کے کمرے سے نکلتے وقت میں نے لاؤنج میں انکی باتیں سن لیں اپنے دونو بیٹوں کے گن گا رہی تھیں وہ تو اچھا ہوا کے مجھے ساری بات سمجھ میں آگئی اور میں نے جا کر بیچ میں ٹانگ اڑادی ورنہ تو شاہدہ بھابی ہوا کے گھوڑے پے سوار ہو کر آئیں تھیں اپنے بیٹے کا رشتہ لیکر وہ سوچ رہیں تھیں کے میں چلی جاؤ نگی تو وہ دوبارہ سے رشتے کی بات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرینگی لیکن میں نے بھی یہ بال کوئی دھوپ میں سفید نہیں کیے میں بھی آخری لمحے تک وہیں بیٹھی رہی اور انکا پتا صاف کر کے ہی اٹھی ثوبیہ نام ہے میرا جو چیز میری نظروں میں آجائے اسے کوئی ایسے اکر چھین نہیں سکھتا مجھسے زیان

کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی وہ اسے بڑے فخر سے اپنی کارستانی سنا رہی تھی جبکے وہ سخت نظروں سے انھیں گھور رہا تھا.....

آپکو شرم آنی چاہیے جھوٹ بولتے ہوے کیا ہو جاتا اگر وہ ہاشر کا رشتہ ڈال دیتیں فیصلہ تو ماموجان نے ہی کرنا تھا نہ وہ کسی کے حق میں بھی دے دیتے بلکے اگر مجھسے پوچھا جائے تو میں تو کہوں گا ہاشر کو ہی دیدیں اپنی بیٹی لیکن پتا نہیں کیوں وہ پینڈو گوار بلا آپکو میرے سر ڈالنے کا شاک چڑھا ہے خفگی سے انھیں بول کر وہ انھیں مزید گھورنے لگا

میں کیا تمہیں پاگل نظر آتی ہوں کے رشتہ ڈالنے دیتی انھیں اگر بھابی جان ہاشر کا رشتہ ڈال دیتیں تو یقیناً بھائی جان تم میں اور ہاشر میں سے ہاشر کو چنتے کیوں کے وہ ساری زندگی انکی نظروں کے سامنے پلا ہے اسکی عادتوں سے وہ اچھی طرح واقف ہیں جبکے تم ابھی آے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوامریکہ سے ہر ماملے میں ہاشر کا پلڑا تمسے بھاری ہے اور میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتی ہر گزاور ایک بات اور آیندہ میں تمہارے منہ سے نازنین کے لئے کوئی الٹا سیدھا لفظ نہ سنوں مجھے ہر چیز سے زیادہ اپنی بھتیجی عزیز ہے اگر اسے کوئی تکلیف پہنچائی تو اسکا مطلب کے تمنے مجھے تکلیف دی اگر اپنی مرتی ہوئی ماں سے ذرا سی بھی محبّت ہے نہ تمہیں تو ہمیشہ اسکا خیال رکھنا کبھی اسکا ساتھ نہ چھوڑنا سخت لہجے میں اسے تنبیہ کرتی وہ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئیں جب اپنے پیچھے سے اسکی آواز آئی

میں نے ابھی ہاں نہیں کہا ہے مام

رات ہو گئی ہے سوچنے کا وقت ختم میری جان اور میں جانتی ہوں کے تم اپنی ماں سے محبّت کرتے ہو اس لئے مجھے مایوس نہیں کروگے دوبارہ سے اسکے پاس آکر اسے شانوں سے تھام کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی

اچھا اور اگر ماموجان نے انکار کر دیا رشتے کے لئے پھر تمسخرانہ لہجے میں بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اپنے بھائی پر مجھے پورا یقین ہے اسکی جان بستی ہے مجھ میں کبھی اپنی بہن کو مایوس نہیں کریگا اسے مسکرا کر جواب دیتی وہ ابھی دوبارہ دروازے تک ہی گئی تھی جب اپنے پیچھے سے اسے زیان کی خفگی بھری آواز آئی

اللہ کرے شاہدہ ممانی سے بولا گیا اپکا جھوٹ کھل جائے اور پھر نازنین کی شادی ہاشر سے .....ہو جاے اسکی بات پر ہنستی ہوئی وہ کمرے سے نکل گئیں

بلکل یہ بات میں بہت اچھی طرح جان گیا ہوں کے تمہیں کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے لیکن مجھے اپنی عزت بہت عزیز ہے

کل رات میرے۔ ساتھ۔ گزارنے کے بعد تم کس منہ سے کہ سکھتی ہو کے۔ تمہیں تمہاری عزت عزیز ہے

تم میری دوست ہو اس لئے یہ بات میں مرتے دم تک کسی کو نہیں بتاؤ نگا کے ہمنے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات گزاری تھی

الفاظ تھے یا پھر ہتھوڑے جو اسکے سر پر برس رہے تھے بہتے آنسو سمیت وہ آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی جس چہرے کو دیکھ کے اسے ہمیشہ اپنے اپر ناز ہوتا تھا آج اسی چہرے سے اسے گھن آرہی تھی

تم بدصورت ہو گندی ہو میلی ہو تمسے غلیظ کوئی نہیں تمنے خود کو بے مول کر دیا اپنے ہی ہاتھوں سے تمنے خود کو بدکردار بنا دیا مٹی میں ملا دیا اپنا وقار سب ختم کر دیا تمنے سب ختم کر دیا تمنے تمہاری حیثیت اسکے نزدیک صرف اور صرف ایک کال گرل جتنی تھی جسکے ساتھ اسنے اپنی رات رنگین کر لی اس سے زیادہ تمہاری کوئی اوقات نہیں ہے اسکی نظر میں بالوں کو مٹھی میں جکڑے وہ کسی پاگل کی طرح خود سے بڑبڑاتی زمین پر بیٹھتی چلی گئی.....

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمین پر بیٹھ کر روتے ہوے نہ جانے اسکی کب آنکھ لگ گئی ہوش تو تب آیا جب اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اسکا چہرہ تھپتھپا کر اسے اٹھا رہا تھا .....

آنکھیں کھولنے پر اپنی ماں کو دیکھتی اسکے چہرے پر اداسی بھری مسکان آگئی

شاینا میرا بچہ یہاں کیوں ایسے بیٹھی ہو کیا ہوا ہے کیا تم رو رہی تھی بتاؤ مجھے اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے وہ تشویش سے بولیں تو اپنے چہرے پر رکھے انکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھتی اسنے انکے کندھے سے سر لگا لیا

میں بہت بری بیٹی ہوں نہ اپکا بہت دل دھکاتی ہوں اپسے بد تمیزی کرتی ہوں آپکی بات بھی نہیں مانتی ہوں مجھے پتا ہے اس وجہ سے آپ مجھسے نفرت کرتی ہیں انسے لگی وہ نم آنکھیں لئے بولی تو انہوں نے تڑپ کر اسے سینے سے لگا لیا

نہ میری جان تو تو میری پیاری بیٹی ہے میری جان ہے میری شہزادی ہے میں تجھسے کیوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نفرت کرو نگی اور تجھسے کس نے کہا کے تو میرا دل دھکاتی تو تو میرے دل کی ٹھنڈک ہے میری جان مجھے تیری کوئی بات بری نہیں لگتی کیو کے میں جانتی ہوں میری بے جا پابندیوں کی وجہ سے تو مجھسے چڑتی ہے لیکن میری جان وہ سب میں تیری بھلائی کے لئے ہی کہتی ہوں ایک دن دیکھنا تجھے یہ بات ضرور سمجھ ایگی اسے خود میں بھینچے وہ ایک ہاتھ سے اسکے بال سہلاتیں بولی

..مجھے آپکی کہی ہر بات سمجھ آگئی ہے امی وہ اتنا آہستہ بولی کے خود بھی بمشکل سن سکی

شاینا کیا ہوا ہے کوئی بات ہوئی ہے ایسے کیوں بول رہی ہو بولو اپنی ماں کو بتاؤ میری جان کیا کوئی بات ہے جو تم اپنی ماں سے چھپا رہی ہو اسے خود سے الگ کرتی وہ اسے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوے پوچھنے لگی

کوئی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ یاد رکھنا کے تیری ماں میں مزید کوئی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے

کانوں میں اپنی ماں کے کہے الفاظ آتے ہی وہ اداسی سے ہنس دی پھر بے دردی سے اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو پوچھتی وہ دوبارہ انکے گلے لگ گئی

کچھ نہیں ہوا بس بابا یاد آرہے ہیں مجھے وہ ہمیں کیوں چھوڑ گئے امی جب جب میں بڑے بابا کو نازنین کے لاڈ اٹھاتے دیکھتی ہوں مجھے بابا بہت شدت سے یاد آتے ہیں بس اسی لئے رو رہی تھی آپکو پریشان کر دیا نہ میں نے انکے سینے سے لگی وہ مدھم آواز میں بولی

ہاے ماں صدقے میری جان میں تو ڈر گئی کے پتا نہیں کیا ہو گیا دیکھو بیٹا یہ تو زندگی کا اصول ہے جو آج ہے وہ کل نہیں تمہارے بابا کے جانے سے جو خلا ہماری زندگی میں آیا ہے وہ کبھی ختم نہیں ہو سکھتا مگر جانے والے کے ساتھ جایا نہیں جاتا بس اپنے بابا کے لئے دعا کیا کرو میری جان اسکے بالوں کو چومتی وہ اسکا باز و سہلاتی اسے سمجھانے لگیں .....

.....

ارے بھئی بتا تو دو ہوا کیا ہے میرا منہ دکھ گیا ہے پوچھتے پوچھتے لیکن تم کچھ پھوٹ کے ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں دے رہی اسلم صاحب پچھلے ادھے گھنٹے سے لاؤنج میں بیٹھ کے روتی شاہدہ بیگم سے رونے کی وجہ پوچھ رہے تھے جبکے وہ مسلسل نفی میں گردن ہلاتی بس روے ہی جا رہی تھیں

ٹھیک ہے پھر پھیلاتی رہو یہاں بیٹھ کر نحوست جھنجلا کر بولتے وہ انکے برابر سے کھڑے ہو گئے

جبکے انکے نحوست بولنے پر انھیں روتے روتے بریک لگ گیا

واہ واہ کیا بات ہے آپکی وہ ناگن بہن میری اولاد کی خوشیاں کھا گئی اور اگر میں تکلیف سے دو ..... آنسو رولی تو یہ نحوست پھیلانا ہو گیا وہ غصّے چیخی تو وہ جو جانے لگے تھے روک گئے

کیا فضول بول رہی ہو بہن ہے وہ میری اور ایسا اس بیچاری نے کیا کر دیا ہے جو تم اسے یوں کاٹ کھانے کو دوڑ رہی ہو انہوں نے جھڑکتے ہوے کہا تو مزید زور سے چیخیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیچاری ہنہ وہ بیچاری نہیں مصیبت ہے مصیبت مجھے پہلے ہی لگا تھا کے وہ آفت کی پرکالہ کسی غرض سے ہی پاکستان آئی ہو گی کالی بلی کہیں کی میرے بیٹے کا راستہ کاٹ گئی آتے ہی اسکی خوشیاں کھا گئی وہ اتنی زور سے چیخ کر بولیں کے اسلم صاحب نے بے ساختہ کانوں کو ہاتھ لگا لیا

یہ بتانا پسند کرو گی کے کیسے وہ ہمارے بیٹے کی خوشیاں کھا گئی وہ بھی اشتعال میں اکے چیخے

رشتہ مانگ لیا ہے اسنے نازنین کا اپنے بیٹے زیان کے لئے اور آپکے بھائی جان نے ہاں بھی کر دی اور ہمیں ایک بار بھی بتانا ضروری نہ سمجھا اور آپکی وہ منحوس بہن ہنس ہنس کے مجھسے شادی کی تیاریوں کے بارے میں پوچھ کر میرے دل پر چھریاں چلا رہی تھی انکے برابر اکر کھڑی ہوتیں وہ غصّے سے چبا چبا کر بولیں

تو وہ جو لاؤنج میں داخل ہونے لگا تھا انکی آخری بات سن کر چند لمحے کے لئے سن ہو گیا پھر ..... بڑی مشکل سے خود کو سمبھالتا ہونٹ بھینچے تیزی سے وہیں سے دوبارہ پلٹ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....

وہ کہاں جارہے ہیں ظہیر ابھی پورچ میں گاڑی کھڑی کر کے اندر آرہا تھا جب اندر سے بڑے جارحانہ انداز میں باہر آتے ہاشر کو دیکھتے ہوے بولا جبکے وہ بغیر کوئی جواب دیے اسکے برابر سے نکلتا گاڑی کی طرف چلا گیا

انہیں کیا ہوا خود سے کہتا وہ تیزی سے اسکے پیچھے گیا اور وہ گاڑی میں بیٹھتا اس سے پہلے ہی ظہیر نے اسکا بازو پکڑ لیا .

کیا ہوا بھائی آپ اتنے خطرناک تیوروں کے ساتھ کہاں جارہے ہیں

ظہیر دور ہٹو میں اس وقت کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا سمجھے تم مجھے اکیلا چھوڑ دو غصّے سے غراتے ہوے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ ہٹاتا وہ دوبارہ گاڑی میں بیٹھتا اس سے پہلے ہی اسنے گاڑی کے دروازے میں ہاتھ دیکے اسے ایسا کرنے سے روک دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے میں آپکو اکیلا چھوڑ دونگا بس مجھے وجہ بتادیں کے آپ اتنے غصّے میں کیوں ہیں اسکی غصّے سے سرخ آنکھیں دیکھتا وہ پریشانی سے بولا

ثوبیہ پھپھو نے رشتہ مانگ لیا ہے نازنین کا اور تایا ابّو نے ہاں کر دی اب وہ میری نہیں ہو سکھتی دیر کر دی میں نے کھو دیا میں نے اسے ہمیشہ کے لئے سنا تمنے آنکھوں میں نمی لئے ..... وہ ٹوٹے ہوے لہجے میں بولا تو اسکی بات سن کر ظہیر کو سانپ ہی سونگ گیا

اب دفع ہو جاؤ یہاں سے اسکی دھاڑ پر وہ ایک دم ہوش میں آیا پھر تیزی سے گاڑی کی دوسری طرف اکر دروازہ پکڑ کر کھڑا ہو گیا

میں بھی چلونگا آپکے ساتھ پلیز منا نہیں کیجیے گا ورنہ میں بتا رہا ہوں پورے گھر میں فساد ڈال دونگا چلا چلا کر سب کو اکھٹا کر لونگا دھمکی آمیز لہجے میں کہتا وہ اسے دیکھنے لگا جو خونخوار نظروں سے اسے گھور رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لب بھینچے خود کو کچھ سخت کہنے سے روکتا وہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا خود بھی سیٹ پر بیٹھ گیا.....

.....

احمد صاحب بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے جب دروازہ کھول کر ثوبیہ فریحہ بیگم کا ہاتھ پکڑ کر انکو اندر لائی

ارے یہ کیا ہو رہا ہے انہونے اپنی بیگم کو دیکھتے ہوے کہا جو ثوبیہ کے ساتھ کھینچتی چلی آرہی تھیں

دیکھیں نہ اپنی بہن کو بلکل بچوں جیسے کام ہیں میں کچن میں کام کر رہی تھی اور یہ مجھے زبردستی یہاں لے آئی انہوں نے مصنوئی خفگی سے ثوبیہ کو دیکھتے ہوے کہا

اوف مجھے آپ دونو سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے اسی لئے آپکو اندر لائی ہوں اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپ جلدی سے بیٹھ جایں تا کے میں اپنی بات کہنا شروع کر سکوں اسنے فریحہ بیگم کو زبردستی بٹھاتے ہوے کہااور خود بھی بیڈ کے کنارے بیٹھ گئ

ارے بھئ اب تو مجھے بڑا تجسس ہو رہا ہے ایسی کیا بات ہے احمد صاحب نے مسکراتے ہوے کہاتو ثوبیہ نے اپنی بات کہنا شروع کی

بھائی جان میں آپ سے آپ کی ایک بہت قیمتی چیز مانگنے آئی ہوں اس امید سے کے آپ مجھے انکار نہیں۔کرینگے

ثوبیہ کے کہنے پے احمد صاحب نے اپنی بیگم کو حیرت سے دیکھا جو انھیں ہی دیکھ رہی تھیں انکی حیرت کو دیکھتے ہوے ثوبیہ مزید بولی

میں آپ سے نازنین کا۔ہاتھ۔مانگنے آئی ہوں اپنے بیٹے زیاں کے لئے سچ بولوں بھائی جان جب کبھی بھی میں زیان کی شادی کے بارے میں سوچتی تھی مجھے ہمیشہ نازنین کا ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیال آتا تھا میں ہمیشہ سے اسے اپنی بہو کے طور پر دیکھنے کی خوائش مند تھی میں اپنی اس خوائش کا ذکر بہت پہلے اپسے کرنا چاہتی تھی مگر ہر بار یہ سوچ کے روک جاتی تھی کے ایک تو اپنے زیان کو دیکھا نہیں تھا اور دوسرا ماضی کی لڑائیوں کی وجہ سے کہیں ایسا نہ ہو کے آپ ابھی بھی مجھسے ناراض ہوں اور اسی وجہ سے انکار ہی کر دیں اسی لئے میں زیان کو اپنے ساتھ پاکستان لائی تا کے آپ اس سے مل لیں اور اسکی عادتوں اطوار سے واقف ہو جایئں کہنے کو تو زیان امریکہ میں پلا بڑا ہے پر یقین مانیں بھائی جان میں نے اسکی تربیت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی وہ ساری زندگی نازنین کو خوش رکھے گا اس بات پر یقین رکھیں میں بڑی چاہ سے نازنین کا رشتہ مانگنے آئی ہوں مجھے ناامید نہ کیجیے گا اسکے آس بھرے لہجے میں کہنے پر وہ دونو گہری سانس بھر کے رہ گئے۔۔۔۔۔

دیکھو ثوبیہ آج کے دور میں بچے اپنے فیصلے خود لیں تو زیادہ بہتر ہے زندگی بھی تو آخر انھیں ہی گزارنی ہے کیا تمنے نازنین کو اپنی بہو بنانے کی خوائش کا ذکر زیان سے کیا ہے. اسکا فیصلہ جانا ہے کے وہ کیا چاہتا ہے فریحہ نے اسے دیکھتے ہوے پوچھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی باتیں کر رہی ہیں بھابی جان زیان کی اجازت کے بغیر بھلا میں کیسے اتنا بڑا فیصلہ لے سکھتی ہوں اسنے مجھے پہلے ہی کہہ دیا تھا کے وہ شادی کرے گا تو میری مرضی سے اور یہاں اکر نازنین کو ایک نظر دیکھنے کے بعد ہی اسنے ہاں کر دیا تھا اگر آپکو یقین نہ ہو تو آپ زیان سے خود پوچھ لیں فریحہ بیگم کو جواب دیتے ہوے اسنے ایک نظر احمد صاحب کو دیکھا مانو جیسے انکے کچھ کہنے کا انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا زیان نازنین کے ماضی کے بارے میں سب جانتا ہے؟

ثوبیہ کی نظریں خود پر محسوس کر کے انہوں نے بغیر اسکی طرف دیکھے پوچھا تو انکی آواز میں موجود کرب کو محسوس کرتے ہوے ایک پل کے لئے ثوبیہ کا دل کانپ گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھائی جسنے کبھی کسی غیر عورت کو نظر اٹھا کر نہ دیکھا ہمیشہ عورت کی عزت کی خدا نے اسے ہی اتنی بڑی آزمائش میں مبتلا کر دیا اپنے بھائی کی جھکی نظریں دیکھتی وہ بے ساختہ دل میں خدا سے شکوہ کر گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ دونو بیٹھیں بات کریں میں چاے لیکر آتی ہوں چولہے پر چڑھائی تھی بھول ہی گئی میں فریحہ بیگم کانپتے لہجے میں کہتی اٹھ کھڑی ہوئیں اور بغیر کسی کی طرف دیکھے کمرے سے نکل گئیں

ناچاہتے ہوے بھی انھیں ۷ سال پہلے ہسپتال کے بستر پر پڑا اپنی بیٹی کا زخموں سے بھرا وجود یاد آگیا تھا وہ وہاں بیٹھ کر رونا نہیں چاہتی تھیں اس لئے .....وہاں سے اٹھ گئیں

جی بھائی جان زیان کو ہر بات کا علم ہے اور اسے اس اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑھتا دروازے سے باہر نکلتی فریحہ بیگم کو دیکھتے ہوے بڑے بھاری دل سے بولی تھی احمد صاحب نے ثوبیہ کی طرف دیکھنے سے ہنوز پرہیز کیا اگر دیکھ لیتے تو جان جاتے کے وہ انکے سامنے بیٹھی انکے منہ پر جھوٹ بول رہی تھی .....

ٹھیک ہے صبح تک کا وقت دو سوچنے کے لئے انہوں نے سنجیدگی سے کہ کے دوبارہ کتاب اٹھالی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے بھائی جان آپ سوچ لیں اچھی طرح سے پھر جلدی سے مجھے بتادیجے گا لیکن کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے یہ ضرور سوچ لیجیگا کے میں بڑی امید لیکر آئی ہوں آپکے پاس انسے کہتی وہ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

یہ لیں آپکی چاے فریحہ بیگم نے چاے کا کپ احمد صاحب کی طرف بڑھایا اور وہیں انکے برابر میں بیٹھ گئیں

آپ نے کیا سوچا ہے نازنین کے رشتے کے بارے میں انہوں نے احمد صاحب کو دیکھتے ہوے کہا تو وہ چاے کا کپ سائیڈ میں رکھتے انکی طرف متوجہ ہو گئے

سچ کہوں تو مجھے زیان اچھا لگا کم گو ہے ہے اپنے کام سے کام رکھتا ہے پڑھا لکھا سلجھا ہوا لگتا ہے شکل صورت میں بھی اچھا ہے اور اگر اتنی خوبیوں کے باوجود اسنے اپنی ماں کی پسند کی لڑکی کے لئے ہاں کی ہے تو اسکا مطلب ہے کے اسکے کردار میں کوئی کھوٹ نہیں ہے اور سب سے بڑی بات وہ نازنین کے ماضی کے بارے میں سب جانتے ہوے بھی اس اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے شادی کرنا چاہتا ہے تو مجھے لگتا ہے اس سے زیادہ اچھا لڑکا ہمیں نہیں ملیگا اپنی نازنین کے لئے اس لئے مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور تمہاری کیا رائے ہے اس بارے میں سنجیدگی سے کہتے ہوئے انہوں نے ان سے رائے مانگی تو انہوں نے اداسی سے گردن جھکالی

مجھے کیا اعتراض ہو گا بھلا بلکے میں تو خوش ہوں کے میری بچی کے لئے اتنا اچھا رشتہ آیا ہے .. لگتا ہے میری دعاؤں کا قبولیت کا وقت آگیا ہے

بس اب میری معصوم بچی کا گھر بس جائے وہ اپنے گھر میں خوش و خرم زندگی بسر کرے اسکی زندگی سے ہر آزمائش ختم ہو جائے اسکے علاوہ مجھے اور کیا چاہیے ہو گا کپ کے کناروں پر انگلی پھیرتی وہ نم آنکھوں لئے بولیں تو احمد صاحب کی آنکھوں کے کنارے بھی بھیگ گئے.....

خیر تم نازنین سے اسکی مرضی پوچھ لینا کیوں کے آخری فیصلہ تو اسی کا ہو گا اور پھر ثوبیہ کو بتا دینا جو بھی فیصلہ ہو سنجیدگی سے کہتے انہوں نے چائے کا کپ اٹھالیا تو وہ بھی اثبات میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.... سر ہلاتی چاے کی طرف طرف متوجہ ہو گئیں

بھائی کچھ تو بولیں پلیز اپ پچھلے ایک گھنٹے سے ایسے ہی خاموش بیٹھے ہیں اب تو مجھے اس جگا سے وحشت ہو رہی ہے ب ظہیر نے اسے جھنجوڑا تو وہ جو کب سے خاموش گم سم بیٹھا تھا ایک دم ہوش میں آیا

تمھیں اس خاموش جگہ سے وحشت ہو رہی ہے جبکے مجھے یہ جگا اس وقت اپنے وجود کا حصہ لگ رہی تمہیں پتا ہے ظہیر اپنی ۲۷ سالہ زندگی میں میں نے صرف اسے ہی چاہا تھا کبھی کسی غیر لڑکی کے بارے۔ میں نہیں سوچا میری آج تک کی ہر دعا اسی سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوتی تھی اس امید پر کے وہ دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور دیکھو ذرا یہ صلہ ملا نے اسے کسی اور کی۔ جھولی میں ڈال دیا میری محبّت میں ہے مجھے میری دعاؤں کا کے اللہ تو کوئی کھوٹ نہیں تھا پوری ایمانداری سے میں نے صرف اسے چاہا تھا پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہمیشہ خود کو یقین دلاتا تھا کے وہ میری ہے کبھی خواب میں بھی نہی سوچا تھا کے کوئی اچانک سے ہماری ذندگی میں یگا اور اسے مجھسے چھین کر لیجایے گا میں اسکے بنا نہیں جی سکھتا ظہیر نہیں جی سکھتا میں مر جونگا ظہیر میں مر جاونگا وہ گردن جھکاے روتے ہوے بولا تو ظہیر نے اسے خود سے لگا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے مت بولیں بھائی خدا کے لئے ایسے نہ بولیں میرے بارے میں سوچیں ماما بابا کے بارے میں سوچیں اور ویسے بھی ابھی شادی ہوئی تو نہی ہے نا ہم کچھ نا کچھ کرینگے میں بابا سے بات کرونگا پھر وہ بڑے بابا سے بات کرینگے دیکھے گا سب ٹھیک ہو جاے گا اور آپ۔ہی۔تو کہتے ہیں کے اگر۔انسان کے۔نصیب۔میں کچھ ہے۔تو۔وہ اسے ضرور ملے گا چاہے لوگ کتنی ہی رکواتیں ڈالیں مجھے یقین دلاتے دلاتے آج آپ خود بے یقین ہو گئے اگر وہ آپ کے نصیب میں ہو گی تو اسے آپ سے کوئی نہی چھین سکھتا بھائی یہ یاد رکھئے گا

کیا بات کرو گے اب تم تو کیا بلکے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکھتا کیا تمنے میری بات غور سے نہیں سنی انہوں نے ہاں کر دی ہے پھپو کو اور یہ بات تم اور میں دونو اچھی طرح سے جانتے ہیں کے تایا ابو اپنی زبان سے پھرنے والوں میں سے نہیں ہیں وہ کیا سوچتی ہو گی میرے بارے میں کے میں صرف خالی پیلی محبّت کا اظہار کر سکھتا ھوں اور کچھ نہیں جانتے ہو ظہیر اگر مجھے ذرا بھی یقین ہونا کے نازنین کو مجھ سے زیادہ کوئی خوش رکھ سکھتا ہے تو میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے دل کو کیسے بھی کر کے سمجھالوں پر میرا دل کہتا ہے ظہیر کے اسے مجھ سے زیادہ کوئ نہی چاہ سکھتا کوئی اسکا خیال نہیں رکھ سکھتا وہ ٹوٹے ہوے لہجے میں بولا تو ظہیر کچھ کہتا اس سے پہلے ہی اسکا فون بج گیا

افففف بھائی گھر سے بابا کی کال ہے اسنے فون دیکھتے ہوے کہا

نہیں اٹھانا فون کہنے کے ساتھ ہی اسنے سر ہاتھوں میں گرالیا

ٹھیک ہے نہیں۔اٹھاتا فون لیکن اب آپ کھڑے ہو جایں شاباش اب گھر چلتے ہیں فجر ہونے والی۔ہے اور اپر۔سے ماما بابا پریشان ہونگے اسنے اسے کندھے سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوے کہا

میں نہیں جاؤنگا گھر اگر تمہیں جانا ہے تو جاؤ جھنجلا کر اسے خود سے دور ہٹاتا وہ بولا

اوفوففف بھائی امی کی ۱۳ کالز آئی ہوئی ہیں اور ہمنے ان میں سے ایک کال بھی نہیں اٹھایی ہے آپ تو امی کو جانتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو وہ نیچے جاکر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی ہنگامہ کھڑا کردیں اسی لیے بہتر یہی ہے کے گھر چلتے ہیں سب گھر والے اٹھیں اس سے پہلے ہی اسنے اسے سمجھاتے ہوے کہا تو وہ غصے سے ہونٹ بھینچ کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

وہ ابھی نماز میں سلام پھیر کر اٹھی تھی جب اسکی نظر سامنے کمرے کے دروازے پر پڑی جہاں فریحہ بیگم کھڑی مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی تھیں

آپ وہاں کیا کر رہی ہے اندر آیئے نہ مسکرا کر کہتی وہ جانماز لپیٹنے لگی

میں دیکھنے آئی تھی کے تم فجر کے لئے اٹھی یا نہیں اور اسکے علاوہ ایک بات بھی کرنی تھی تمسے سوچا ابھی کرلوں کیوں کے مجھسے انتظار نہیں ہوتا یہ عادت تو میری ثوبیہ پر ہی گئی ہے مسکرا کر اسے بولتی وہ اسکے برابر میں بیڈ پر بیٹھ گئیں۔۔۔

آپکی صرف ایک نہی بلکے بہت ساری عادتیں پھپھو سے ملتی ہیں وہ شرارت سے بولی تو وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے گھورنے لگیں

ناکرے کے میری کوئی عادت اس سے ملے کانوں کو ہاتھ لگاتیں وہ بولی تو اسکی توبہ کرو اللہ ہنسی نکل گئی پھر بڑی مشکل سے ہنسی روکتی وہ بولی

اچھا بولیں کیا بات کرنی تھی ضروری

تمہاری پھپھو نے زیان کے لئے تمہارا تمہارا رشتہ مانگا ہے انکے سنجیدگی سے کہنے پے اسکے ہونٹوں پر رینگتی مسکراہٹ ایک دم سمٹ گئی جسے انہونے بخوبی دیکھا تھا

تمہارے بابا اور مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن تمہارے بابا چاہتے ہیں کے آخری فیصلہ تمہارا ہی ہو اسی لیے انہو۔نے مجھے تمسے پوچھنے کے لئے بھیجا ہے سنجیدگی سے اسکے چہرے کو دیکھتی وہ بولیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں آپ پر بوجھ ہوں آنکھوں میں نمی لئے وہ بولی تو انہونے اسے کندھے سے تھام لیا

کیسی باتیں کر رہی ہو تم بوجھ کیوں ہو گی بھلا تم تو۔رحمت ہو ہمارے لئے انہونے اسے پچکارتے ہوے کہا

تو پھر ٹھیک ہے مجھے نہیں کرنی شادی وادی آپ پھپو کو منا کر دیں اسنے خفگی سے کہا

پھپو کے بیٹے سے نہیں کرنی یا کسی سے بھی نہیں کرنی انہوں نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا

کسی سے بھی نہیں کرنی میں ساری زندگی آپکے اور بابا کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں اسنے روتے ہوے کہا تو وہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئیں۔۔۔۔

اور اگر ہم کل مر گیے تو کسکے ساتھ رہو گی یہ بتاؤ انکی اس بات پر وہ کچھ کہنے ہی لگی تھی جب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہونے اسے ہاتھ کے اشارے سے کچھ بھی کہنے سے روک دیا

دیکھو نازنین تمھارے بابا اور میں ہم دونو تمھیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں باکی سب ماں باپ کی طرح ہماری بھی خوائش ہے کے تمہارا بھی گھر بسے تم بھی اپنے گھر میں ایک پر سکون زندگی گزارو کبھی تمنے سوچا ہے کے ہمیں کتنی تکلیف ہوتی ہو گی جب ہم تمھیں ایسے خاموش چپ چپ دیکھتے ہونگے ہر دن۔ ہمارا۔ یہ۔ سوچتے ہوے۔ گزرتا ہے۔ کے۔ اگر۔ ہم کل۔ کا سورج نا دیکھ پاے تو تمہارا کیا۔ ہو گا۔ کون تمہارا خیال رکھے گا تمھارے بابا کی ساری سوچیں ساری فکریں صرف تمہارے ارد گرد ہی گھومتی ہیں کیا تم اپنے بابا کو فکروں سے آزاد نہیں کرنا چاہتی

پرامی میں کیسے وہ دوبارہ کچھ کہتی جب انہوں نے اسکی بات کاٹ دی

دیکھو نازنین میں جانتی ہوں تم شادی سے انکار صرف اور صرف ماضی کی وجہ سے کر رہی ہو میں جانتی ہوں کے وہ ساری تلخ یادیں ہیں اور میں تمہیں ہر گز یہ نہیں کہونگی کے تم ان سب یادوں کو بھول جاؤ کیوں کے میں جانتی ہوں کے وہ سب کوئی خواب نہیں تھا بلکے ایک ایسی تلخ حقیقت ہے جسے کوئی نہیں بھول سکھتا لیکن یہ بھی سچ ہے کے ماضی کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سہارے ساری زندگی نہیں گزاری جا سکھتی انکے سمجھانے پر وہ مزید رونے لگی تو انہوں نے اسے خود میں بھینچ لیا

میں جانتی ہوں کے ثوبیہ تھوڑی۔ عجیب ہے پر میں نے اسکی انکھوں میں۔ تمھارے۔ لئے۔پیار۔دیکھا ہے وہ ماؤں کی طرح تمہارے لاڈ اٹھاتی ہے اور مجھے یقین ہے اسنے اپنے بیٹے کی تربیت بہت اچھی کی ہو گی دیکھنا میری جان تم زیان کے ساتھ بہت خوش رہو گی ہر بری سوچ کو جھٹک دو صرف اچھی اچھی باتیں سوچو اور سب سے اہم بات یہ ہے کے وہ اور زیان دونو ہر بات جانتے ہیں اسکے باوجود اگر انہونے ہاتھ مانگا ہے تمہارا تو اسکا مطلب ہے وہ واقعی تمہیں چاہتے ہیں محبّتوں کو ایسے ٹھکرایا نہیں کرتے میری جان لیکن خیر میرا کام سمجھانا تھا فیصلہ تمہارا ہی ہو گا لیکن جو بھی فیصلہ۔لو۔اس سے پہلے صرف ایک بار۔اپنی ماں اور باپ کے بارے میں سوچ لینا اسے خود سے الگ کرتیں دروازے کی طرف بڑھ گئیں جبکے وہ وہ نم آنکھوں سے انکی پشت کو تکنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی ماں کی باتیں سوچ سوچ کر اسکا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا تنگ آکر اسنے سر ہاتھوں میں گرا لیا

اگر تمہیں اپنا مقام دیکھنا ہے تو میری آنکھوں میں دیکھو جنہیں تمسے زیادہ صاف شفاف لڑکی کوئی اور نہیں لگتی تمہارے چہرے جیسی معصومیت مجھے کسی لڑکی میں نہیں دکھتی کیا تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لئے محبّت عزت نظر نہیں آتی بولو

میرا دل کہتا ہے کے اللہ نے تمہیں میرے ہی نصیب میں لکھا ہے
اسکی کہیں باتیں یاد آتے ہی اسکے لبوں پر تلخ مسکراہٹ رینگ گئی

تو یہ تمہاری محبّت تھی ہاشر صرف چند جھوٹے وعدے تھوڑے سے دلاسے اور بس میں بھی کتنی بیوقوف ہوں نہ تمہاری ہر بات کو سچ سمجھ بیٹھی تمہارے ساتھ کی چاہ کر بیٹھی اور تم تم تو منظر سے ہی غایب ہو گئے تم بھی انہی مردوں میں سے نکلے جو عورت کا چناؤ اسکے ماضی کو دیکھتے ہوے کرتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اب میں اپنی وجہ سے اپنے ماں باپ کو مزید تکلیف اٹھانے نہیں دونگی اگر انکی خوشی اسی می ہے۔تو میں انکی خاطر میں اپنی پوری زندگی زیان ذولفقار کے نام کردونگی تلخی سے سوچتی وہ ایک فیصلہ کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

ہاشر کو اسکے کمرے تک چھوڑ کرانے کے بعد وہ لاؤنج مین بیٹھا پانی پی رہا تھا جب شاہدہ بیگم اسکے پاس آگئی

ہاشر کہاں ہے ظہیر انکے لہجے مین فکر تھی

کمرے میں چھوڑ کر آیا ہوں انھیں ابھی اسکا جواب سنتے ہی وہ پلٹ گئیں

کہاں جارہی۔ہیں آپ انھیں حاشر کے کمرے کی طرف جاتے دیکھ وہ پیچھے سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دیکھنے جارہی ہوں وہ بغیر پلٹے بولیں تو اسنے غصّے سے گلاس ٹیبل پر پٹخا اور ایک جست میں انکو جالیا

پلیز امی بھائی کی حالت اس وقت بالکل ٹھیک نہی ہے انھیں آرام کرنے دے آپکو ان سے بات کرنی ہے یا پھر انھیں دیکھنا ہے تو وہ صبح کرے گا انھیں اس وقت اکیلا چھوڑ دیں مزید اس وقت انھیں پریشان نا کریں غصّے سے چبا چبا کر انھیں کہتا وہ دوبارہ جا کر صوفے پر۔ بیٹھ گیا تو چند لمحے تو وہ کھڑی کبھی اسے دیکھتیں اور کبھی بند دروازے کو پھر غصّے سے جا کر اسکے برابر صوفے پر بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔۔۔

ہاے میرا بچہ پتا نہیں اسکے دل پر کیا گزر رہی ہو گی اگر مجھے پتا ہوتا کے وہ باہر کھڑا سب سن رہا ہے تو میں کبھی اس طرح سے ذکر نا کرتی وہ روتے ہوے بولیں تو وہ پیشانی مسلنے لگ گیا

اس بات سے کیا فرق پڑھتا ہے کے اپنے کیسے بولا اور انہونے کیا سنا اہم بات یہ ہے کے اب کیا کیا۔ جائے قسم سے بھائی بلکل ٹوٹ چکے ہیں امی انکی یہ حالت نہی دیکھی جارہی۔ مجھسے آپ ابّو سے بات کریں نہ وہ ہاشر بھائی کے۔ بارے میں بات کریں بڑے بابا سے اسنے انکی طرف دیکھتے ہوے کہا تو وہ دوپٹے سے آنسو پوچھتے ہوے بولیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہا تھا تمھارے بابا سے کے بات کر لیں بھائی جان ہو سکھتا ہے وہ ثوبیہ کو انکار کر دیں پر تمھارے بابا نے یہ کہ کے انکار۔ کر دیا کے وہ ایسا کر کے اپنی بہن سے۔اپنے تعلقات خراب نہی کرینگے اور اگر ایک عرصے بعد احمد بھائی اور ثوبیہ کے تعلقات اس طرح سے سہی ھو رہے ہیں تو ہمیں بیچ میں نہی پڑ ھنا چاہیے اور انہو نے سختی سے کہا ہے مجھے کے نیچے جا کے کوئی ایسی بات نا کروں جس سے بھائی جان یا بھابی جان کا دل۔دو کھے یا پھر وہ کسی نہے امتحان میں پڑیں۔۔۔۔۔۔۔

اووففف یار کیا مصیبت ہے ایک تو بابا بھی عجیب بات کرتے ہیں اپنے بیٹے کی کوئی پروا نہی۔ہے۔اور۔گیروں سے ہمدردی کرنے۔چلے۔ہیں خیر مجھے ایک کپ چاے تو بنا دیں قسم سے سر درد سے پھٹ رہا ہے اسنے بیزاری سے کہا تو وہ آنکھیں ملتی کھڑی ہو گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے آج سارے کہاں ہیں بھئی نہ ہاشر نظر آرہا ہے نا شاینا اور شاہدہ بھابی بھی نہیں ہے
ثوبیہ نے ڈائننگ ٹیبل پر لگی خالی کرسیوں کو دیکھتے ہوے حیرت سے کہا
تو ایک لمحے کو تو ظہیر کا دل چاہا کے اٹھ کر چلا۔جائے لیکن پھر اسلم صاحب کی گھوری پر
لب بھینچے اپنا ناشتہ کرنے لگا

وہ ثوبیہ دراصل ہاشر کی طبیت کل سے تھوڑی خراب تھی تو وہ تھوڑا۔آرام کر۔رہا ہے اور
شاہدہ۔اسی۔کے پاس۔ہے اسلم صاحب نے ہاتھ روک کر کہا
ہاے ہاے موسم بھی تو کتنا خراب چل رہا ہے۔نا۔چلو خیر ابھی اپر جاؤ نگی ذرا ہاشر کی طبیت
پوچھنے اور بھابی جان کو بھی دیکھ لو نگی ایک نظر کل انکے۔بھی تو۔سر میں درد تھا نا افسوس
سے کہتی وہ زیان کو دیکھنے لگیں جو انھیں بیزاری سے دیکھ رہا تھا

اور شاینا کہاں ہے بھابی اسنے سلمہ بیگم کو دیکھتے ہوے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو رہی ہے...مارے بندھے اسے جواب دیتیں وہ کرسی کھینچ کے بیٹھ گئیں

پتا تھا مجھے ویسے بھابی جان لڑکیوں کے یہ طور طریقے نہیں ہونے چاہیے کل کو پرائے گھر بھی جانا ہے وہاں بھی کیا ایسے ہی ہر وقت سو یگی اسکے تاسف سے کہنے پر انھیں آگ ہی لگ گئی

اپنی فکر کرو تم ثوبیہ شاینا کا صرف باپ مرا ہے ماں اسکی ابھی زندہ ہے اپنی بیٹی کا اچھا برا میں خود۔جانتی۔ہوں تمہیں اسکی فکر میں۔دوبلا ہونے کی۔ضرورت نہی۔ہے سمجھی وہ .....آنکھیں دکھاتی اسے بولیں تو وہ پہلو بدل کر رہ گئیں

.....

امی مجھے آپ سے بات کرنی ہے

فریحہ بیگم سنک میں برتن رکھ رہی تھیں جب اسنے پیچھے سے اکر بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو نازنین اگر تمہیں انکار کرنا ہے تو۔خود جا کر اپنے باپ سے کہ دو مجھ میں ہمت نہی ہے کے تمہارے باپ کے چہرے سے خوشی چھین سکوں خراب موڈ سے اسے کہتیں وہ کچن سے جانے لگیں جب اسکی پیچھے سے خفگی بھری آواز آئی

آپ سے کس نے کہا۔کے۔میں انکار کرنے آئی ہوں میں تو ہاں بولنے آئی تھی

کیا کیا تم سچ کہ رہی ہو تم تمہیں کوئی اعتراض نہی۔ہے تیزی سے اسکی طرف آتی وہ بے یقینی سے بولیں تو اسکے لبوں پر اداسی بھری مسکراہٹ رینگ گئ

میرا آپکے اور بابا کے علاوہ اور۔کون ہے آپ دونو کی خوشی کے لئے تو میں اپنی جان بھی دے سکھتی ہوں یہ تو پھر ایک شادی ہے اسنے زبردستی مسکرا کر کہا تو انہوں نے محبت سے اسکا ماتھا چوم لیا۔۔۔۔

ارے کیا صرف آپنی ماں سے پیار لو گی اپنی پھپو پلس ساس کے بھی تو گلے لگو ثوبیہ نے کچن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں داخل ہوتے ہوے مسکرا کر کہا تو وہ جھینپ گئی جبکے فریحہ بیگم کی ہنسی نکل گئی

ارے کیا صرف آپنی ماں سے پیار لو گی اپنی پھپو پلس ساس کے بھی تو گلے لگو ثوبیہ نے کچن میں داخل ہوتے ہوے مسکرا کر کہا تو وہ جھینپ گئی جبکے فریحہ بیگم کی ہنسی نکل گئی

تمہاری یہ چھپ چھپ کر باتیں سننے والی عادت ابھی تک گئی نہیں نا مسکراتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوے فریحہ بیگم نے کہا

کیا بھابی جان آپ بھی نا ویسے میں باتیں سن نہیں رہی تھی وہ تو بس خود ہی کانوں میں پڑ گئیں لیکن خیر اس بات سے کیا فرق پڑھتا ہے بس اب میں نے کہ دیا ہے بھابی جان کے اب میں مزید دیر نہیں کرو نگی اب جلدی سے تاریخ طے کر دیتے ہیں قسم سے مجھ سے بلکل صبر نہیں ہو رہا اب نازنین کو خود سے لپٹا ہے وہ چہکی

توبہ ہے ثوبیہ تم تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو گئی ہو ذرا سب گھر والوں کو تو بتا دیں پہلے پھر شادی کی تاریخ بھی رکھ لینگے فریحہ بیگم نے افسوس سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے ہاں بھابی یہ تو میں بھول ہی گئی میں نہ ابھی۔فون کر کے اسلم بھائی اور احمد بھائی کو بتاؤں اور ڈرائیور سے کہ کے مٹھائی کے ڈبے بھی منگوالتی ھوں پھر اپن دونو مل کر اپر نیچے مٹھائی دیدینگے خود سے بولتی وہ کچن سے نکل گئیں جب کے پیچھے فریحہ بیگم پیچھے تاسف سے گردن ہلا کر۔رہ گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

احمد صاحب آفس۔میں بیٹھے اسلم صاحب سے پروجیکٹ ڈسکسس کر رہے تھے جب انکا۔ فون بجا ہاتھ کے اشارے سے اسلم کو روکتے ہوے انھوں نے فون اٹھایا

ارے ہاں بھئی ہاں تمہاری ہی بیٹی ہے ارے میں ابھی آفس میں ھوں گھر آجاؤں پھر اکر تاریخ وغیرہ طے کر لیتے ھیں ہاں بھئی مٹھائی منگولو اب رکھو۔فون بھئی میں آفس میں ھوں

ارے اسلم تمھیں مبارک ہو بہت بہت دراصل کل۔ثوبیہ نے نازنین کا۔ہاتھ۔منگا تھا زیان کے لیے تمہاری۔بھابی اور مجھے تو خیر کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن ہمنے نازنین سے پوچھا ظاہر سی بات ہے آخری فیصلہ تو اسی۔کا ہو گا اور ابھی ثوبیہ کا فون آیا تھا کے نازنین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے ہاں کر دیا ہے فون رکھ کر۔ ہنستے ہوے اسلم صاحب کو بتایا تو وہ ایکدم چونک گئے

ک کیا مطلب کے نازنین نے ابھی ہاں کی ہے آپ لوگوں نے تو ہاں کر دی تھی نا پہلے ہی وہ۔ بولے بغیر نا رہ سکے

ہیں کیا بول۔ رہے ھوں۔ نازنین نے جب ابھی۔ ہاں کی ہے تو ہم پہلے کیسے ہاں کر سکتے۔ تھے ظاہر سی۔ بات ہے اسکی اجازت سے ہی ہاں کرینگے نا تم کیا کہ رہے ہو مجھے سمجھ نہیں۔ آیا انھوں نے نا سمجھی سے جھنجلاتے ہوے۔ کہا

تو۔ لمحے کے۔ ہزوارے حصے میں اسلم صاحب کو سب سمجھ آگیا بہن تھی ثوبیہ۔ انکی اسکی فطرت سے اچھی۔ طرح واقف تھی ایک پل کو تو انکا دل کیا کے احمد صاحب کی ثوبیہ کا جھوٹ۔ بتادیں لیکن پھر یوں بہن کو بے نقاب کرنا اسکی برائی کرنا انھیں گوارا نا ہوا ویسے بھی اب جب سب کچھ ہاتھ سے نکل۔ گیا اگر انکی بیوی تک بات چلی جاتی تو وہ ثوبیہ کو۔ کچا کھا جاتیں اور۔ وہ کبھی اپنی بہن کو یوں بے عزت نہیں۔ کرنا چاہیں گے لیکن وہ ثوبیہ سے اس بارے۔ میں بات۔ ضرور کرینگے یہ۔ سوچتے ہوے ہی وہ کھڑے ہو گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ذرا اتا ھوں بھائی جان کہ کے وہ کچھ بھی سنے بغیر نکل گئے

.....

وہ بیڈ پر لیٹا چھت پر لگے فانوس کو گھور رہا تھا جب اسلم صاحب اسکے پاس اکر بیٹھ گئے ہاشر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے انہوں نے اسے پکارا تو ایک نظر انھیں دیکھ کر پوچھا اور۔

پھر دوبارہ گردن موڑ لی

آپ آفس نہیں گئے۔کیا

تمہاری فکر۔ہو۔رہی تھی اس لیے مجھسے وہاں کام ہی نہیں ہوا تو واپس گھر۔آ گیا مجھے ایک بات بتاؤ کیا تم اپنی محبّت میں ناکامی کا بدلہ اپنے بوڑھے ماں باپ سے لوگے انہوں نے اسے دیکھتے ہوے دکھ سے کہا

میری حالت دیکھ۔کے آپکو۔ایسا۔لگ رہا ہے کے میں کسی سے بدلہ لے سکھتا ھوں طنزیہ لہجے میں کہتے ہوے اسنے آنکھیں بند کر لیں

خود کی ایسی اوجڑی حالت بنا کر تم ہم سے بدلہ ہی لے رہے ہو کیا تمھیں اپنے بوڑھے ماں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

باپ کی ذرا بھی پروا نہیں ہے تمسے اس بچنے کی امید ہر گز نہیں۔ تھی مجھے ہاشر۔۔کل ساری رات تمہاری ماں بھوکی پیاسی دروازے پر نظریں جمائے بیٹھی تھی اور تم صبح فجر کے وقت گھر آئے اور بنا کسی سے بات کیے کمرے میں چلے گئے تمہاری ماں ساری رات تمھارے کمرے کے باہر بیٹھی روتی رہی تھی لیکن اندر کمرے میں اکر ایک دفع بھی۔ اسنے تمھیں دیکھنے کی کوشش نہیں کی کیونکے وہ تمہاری ایسی حالت نہیں دیکھ سکھتی اپنی تکلیف میں تم اتنے اندھے ہو گئے ہو کے تمھیں اپنے ماں باپ کی پریشانی بھی نظر نہیں آرہی کیا ایک لڑکی کی محبّت میں تم اپنے ماں باپ کی ۲۶ سالہ رفاقت بھول۔ گئے۔ ہو وہ بولتے بولتے ایک۔ ایک۔ دم رونے لگے۔ تو وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا

ابّو رویں تو نہیں پلیز اس طرح آپ کا بی پی لو وہو گا انکے گرد بازو پھیلاتے ہوے فکر مندی سے کہا

اگر تمہیں ہماری ذرا برابر بھی۔ فکر ہے تو فورن کھڑے ہو اور اپنا حلیہ سہی کر کے اپنی۔ ماں کے پاس جاؤ وہ بیچاری کب سے تمھارے۔ کمرے۔ سے باہر انے کا انتظار کر۔ رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے کسی ایک کی خاطر اپنے باکی چاہنے والوں کو تکلیف نہیں دیا۔ کرتے ہاشرا گر وہ تمھارے۔ نصیب میں۔ ہوتی۔ تو۔ تمھیں ضرور مل جاتی۔ ہو سکھتا ہے۔ کے۔ تم اسکے حق میں بہتر نا ہو یا وہ تمھارے لیے بہتر نا ہو ضروری۔ نہیں۔ ہے۔ جو۔ چیز تمھیں اچھی کا وعدہ ہے۔ میرے۔ بیٹے کے۔ وہ۔ بہتر۔ کے لگے وہ۔ تمھارے حق۔ میں۔ ہو اللہ بدلے۔ بہترین عطا کرتا۔ ہے۔ بس۔ دعا کرو کے وہ مستقبل میں تم دونو کو بہترین سے نوازے وہ ٹوٹے ہوے لہجے میں بولے تو وہ بڑی مشکل سے آنسو۔ پیتا انکے گلے لگ گیا

آئی ایم سوری بابا میری وجہ سے ظہیر آپ۔ اور ماما اتنا پریشان ہوے پر۔ اب میں آپکو مزید تنگ نہیں کرونگا آپ آفس جایں اور میری۔ فکر نا کریں میں خود کو سمبھال لونگا اور پھر فریش ہو کر تھوڑی دیر میں ماما کے پاس۔ جاتا ھوں ٹھیک ہے انسے الگ۔ ہوتے ہوے وہ بڑی مشکل سے بولا

پکا وعدہ کرو پہلے کہیں ایسا تو۔ نہیں کے میرے جاتے ہی۔ دوبارہ سے مجنو بن کر بیٹھ جاؤ گے انہوں نے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوے پوچھا تو۔ وہ اداسی سے ہنس دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

فکر۔نا۔کریں میں اب آپکو دکھ۔نہیں دونگا

اسکے یقین دلانے پر وہ مسکرا کر اسکا گال۔تھپتھپا کر اٹھ کھڑے ہوے

میں آپکو کیسے سمجھاوں بابا کے نازنین سے بہتر میرے لیے اور کوئی نہیں ہو سکھتی اگر میرے نصیب میں نازنین نہیں ہے تو پھر میری ذندگی میں کوئی نہیں یگا تلخی سے خود سے کہتے ہوے نجانے کب اسکی آنکھ سے ایک آنسو گر گیا۔۔۔۔۔

.....

سچ بات ہے۔شاہدہ میں تمسے بہت خفا ھوں ایک تو اس دن تم بغیر بتایے اٹھ کر۔چلی گئی اگر سر۔میں درد تھا تو بتا کے۔جاتی مجھے میں نے اتنی محنت سے تمھارے لیے سموسے۔تلے تھے اور چلو ٹھیک ہے وہ چھپایا لیکن۔حاشر۔کی۔طبیت۔کا تو بتاتی کم از کم وہ تو آج وہ آفس۔نہیں گیا تو اسلم نے بتایا کے اسکی۔طبیت۔ٹھیک نہیں ہے۔تم نے تو ہمیں غیر ہی بنا دیا۔۔۔

فریحہ بیگم کے خفگی سے کہنے پر انکا دل چاہا کے انکے منہ پر غصّے سے جواب دے مارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن پھر انھیں اسلم صاحب کے غصّے سے کون بچاتا وہ جاتے جاتے انھیں سخت تنبیہ کر کے گئے تھے کے وہ کسی سے کوئی۔ سخت بات نا کریں جس کے بائس انھیں اپنے بھائی سے۔ شرمندگی ہو

غیر میں نے نہیں بلکے آپ نے سمجھا ہے بھابی جان کڑی نظروں سے ثوبیہ کو گھورتے ہوے وہ مخاطب فریحہ بیگم سے ہوئیں

یہ تم کس طرح سے بات کر۔ رہی ہو شاہدہ کیا ہمسے کوئی ناراضگی ہے فریحہ بیگم نے سنجیدگی سے پوچھا

ناراضگی کس بات کی ہو گی۔ مجھے آپ سے بھابی جان بس موسم کی وجہ سے طبیت ٹھیک نہیں ہے اسی لیے طبیت میں چڑچڑہت۔ ہو رہی ہے خیر آپ کیسے اگائیں ابھی اور یہ مٹھائی کیسے لے آئیں آپ بیزاری سے کہتی۔ وہ غصّے سے مٹھائی کو دیکھنے لگیں جیسے سارا قصور مٹھائی کا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے ہم چلے جاتے ہیں ابھی ویسے بھی ہم دونو تو بس یہ مٹھائی دینے اے تھے وہ نازنین اور زیان کا رشتہ پکا کر دیا سب سے۔ پہلے تمھیں ہی بتانے اے ہیں سلمہ کو بھی۔ ابھی تک نہیں۔ بتایا ہے اور شام میں اگر طبیت ٹھیک ہو جاے تو نیچے آجانا تاریخ پکی بھی کرینگے اچھا لگے گا اگر سب ساتھ بیٹھ کر سوچ بچار سے تاریخ طے کریں تو انہوں نے مسکراتے ہوے کہا

ہنہ ڈرامے باز جھوٹی ایسی بن۔ رہی۔ ہے جیسے ابھی پکا کیا ہو رشتہ اب بھی کیوں بتا رہی ہے شادی۔ والے۔ دن بتاایو نادل میں کہتی۔ ہوئی وہ زبردستی مسکرائیں

نصیب اچھے کرے نازنین کے اور اگر طبیت نا مبارک ہو آپکو بہت بہت اللہ بھی۔ ٹھیک۔ ہوئی۔ تو۔ اسلم اجے نگے نیچے اور آپ لوگ بیٹھے میں ذرا یہ مٹھائی فریج میں۔ رکھ دوں مٹھائی کا ڈبہ اٹھا کر وہ۔ خود بھی کچن میں چلی گئیں

ہاں ٹھیک ہے ہم بھی بس چلتے ہیں۔ تم۔ آرام کر لو تھوڑا

انکے اس روکھے انداز کی وجہ کو سمجھنے کی کوشش کرتیں وہ بھی کھڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

امی مجھے کچھ کھانے کے لیے دیدیں پلیز جلدی سے میرے۔ سر میں شدید درد ہو۔ رہا ہے سر کو دونو ہاتھوں میں تھامے وہ لاؤنج میں رکھے صوفے پر اکر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی

اچھا ٹھیک ہے رو کو دو منٹ ابھی لاتی ہوں کچن سے آتی انکی آواز کو سن کر اسنے صوفے کی بیک سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندلی

یہ لو بھئی کھانا اور سہی سے کھانا قسم سے دیکھو تو ذرا چوہیا جیسا منہ نکل آیا ہے اسکے آگے ٹرے رکھتیں وہ بولی تو انکی بات پر افف کرتی وہ کھانے کی۔ طرف متوجہ ہو گئی

ارے واہ کیا بات ہے گلاب جامن کیا آپ نے میرے لیے منگوائے تھیں ہونٹوں پر زبان پھیرتی وہ ندیدے پن سے مٹھائی کی پلیٹ کو دیکھتی بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بھئی میں نے نہیں منگوائے تھیں فریحہ بھابی اور۔ثوبیہ دیکر گئی تھیں ابھی دس منٹ پہلے جب تم کمرے میں تھی دوبارہ کچن کی طرف جاتیں وہ بولیں

کیوں وہ دونو کیوں دیکر گئیں تھیں انکی پشت کو دیکھتی وہ اچنبے سے پوچھنے لگی تو وہ۔دوبارہ اسکی۔طرف پلٹ گئیں

ارے دراصل فریحہ بھابی نے نازنین کا۔رشتہ طے کر دیا ہے زیان سے انکے عام سے لہجے میں کہی بات نے اسے صوفے سے۔کھڑا ہونے پر۔مجبور کر دیا۔

ک کیا نہ نازنین اور اور زیان کا رشتہ نہیں نہیں یہ ک کیسے ہو سکتا ہے نہیں سلمہ بیگم کو دیکھتی وہ خود سے بڑبڑائی تو انھوں نے اسکا بازو پکڑ کر اسے جھنجوڑا

یہ جھوٹ ہے نا امی کہ پلیز کہ دیں کے یہ۔مذاق ہے وہ کسی چھوٹے بچے کی۔طرح بولی تو اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر انکا دل کیا کے اسے اپنے سینے سے لگا لیں ماں تھی کیسے نا۔پڑھ پاتی اپنی بیٹی کے دل۔کا حال لیکن پھر خود کو روکتی وہ سخت لہجے میں۔بولیں

میں اچھی طرح سے جانتی۔ہوں کے تمھارے دل میں زیان کے لیے کیا جذبات تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن یہ بھی حقیقت ہے کے اب اسکا رشتہ طے ہو گیا ہے۔ نازنین کے ساتھ اسی۔ لیے اپنے دل اور۔ جذبات دونو۔ پر تالے لگالو سمجھی پہلے میں تمھیں پیار سے سمجھاتی تھی کے اس سے دور۔ رہو لیکن اب مجھسے کسی نرمی کی توقع نا رکھنا شاینا سمجھی آیندہ میں تمھیں اسکے پیچھے دم کی طرح گھومتے نا دکھوں مجھے ہر گز برا بننے پر مجبور نہیں کرنا اسکے بازو پر اپنی گرفت مضبوط کرتیں وہ چبا چبا کر بولیں تو اسنے لب بھینچ کر غصے سے انھیں گھورا اور۔ جھٹکے سے اپنا بازو۔ چھوڑا کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

.....

بھئی ثوبیہ تمنے بلاوجہ۔ کا جلدی جلدی کا شور مچا رکھا ہے اتنی ساری تیاریاں ہوتی ھیں شادی والے گھر۔ میں کیسے ہو گا سب اتنی۔ جلدی احمد صاحب نے فریحہ بیگم نے پریشانی سے احمد صاحب کو دیکھتے ہوے کہا

ہاں بھئی ثوبیہ فریحہ سہی۔ کہ رہی ہے اکلوتی بیٹی ہے اور گھر کی پہلی شادی ہے سب کو۔ کتنا ارمان ہو گا ایسے۔ یوں جلدی کرنا بلکل بھی ٹھیک نہیں رہے گا بھئی زیان تم ہی۔ اپنی ماں کو سمجھاو انھوں نے زیان کی طرف دیکھتے ہوے اس سے. تائید چاہی۔ تو۔ وہ۔ ایک۔ دم۔ گڑبڑا گیا اسے تو۔ خود سمجھ نہیں۔ آرہا۔ تھا کے کیا ہو رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

م م میں کیا بولوں مجھے تو خود کچھ سمجھ نہیں۔ آرہا آپ دونو ہی بولیں جو۔ بولنا ہے گھبرا کر اسکے منہ۔ میں جو۔ آیا وہ بول گیا تو فریحہ نے اسے بیچ میں روک دیا

ارے بھائی جان اب زیان کو۔ دوبارہ امریکہ جانا ہے وہاں سارا کام پڑا ہے اب سارا بیسنسس ایسے ملازموپر تو۔ نہیں۔ ڈالا۔ جاسکھتا نا اور میں تو خالی نکاح کا کہ رہی ھوں ابھی زیان جب امریکہ چلا جاے گا تو نازنین کے کاغذات بنوا کر اسے وہاں بلالیگا تب کر لینگے دھوم دھام سے کوئی۔ فنکشن کیوں اسلم بھائی میں سہی کہ رہی ھوں نا ثوبیہ نے اسلم صاحب کی طرف دیکھتے ہوے کہا

اب میں کیا بولوں ثوبیہ تم خود دیکھ لو ویسے بھی تم۔ وہی کرتی ہو جو تمھیں سہی لگتا ہے سخت نظروں سے انھیں گھورتے ہوے وہ بولے تو ثوبیہ انکا انداز دیکھ کر کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی احمد صاحب بول پڑے

بات تو۔ تمہاری سہی ہے۔ ظاہر سی۔ بات ہے اتنے دن سارا کام وہاں کے سٹاف پر چھوڑ کر آنا بھی۔ غلط ہو گا اور زیان کی واپسی کے دن بھی قریب ھیں تو پھر ٹھیک۔ ہے۔ نکاح

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سادگی سے کر دیتے ھیں رخصتی دھوم دھام سے بعد میں ہوتی۔رہیگی انھوں نے باری۔
باری۔سب کو دیکھتے ہوے۔کہا تو سب ہی۔چپ ہو گئے

ٹھیک ہے بھائی جان تو بس اب جو جمعہ آرہا ہے۔اسکو نکاح رکھلیتے ھیں ثوبیہ نے
مسکراتے ہوے کہا تو سب اسکی بے صبرے پن پر ہنس دئے سوائے اسلم صاحب کے

.....

ثوبیہ تو کمرے میں جا چکی تھی نماز پڑھنے۔جبکے۔باکی سب ڈرائنگ روم میں۔بیٹھے نکاح کی
تیاریوں کے بابت گفتگو کر رہے تھے ان سب میں۔وہ خود کو وہاں اکوارڈ محسوس کر۔رہا تھا
اس لیے ضروری کال کا بہانہ کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ابھی وہ ٹی وی اون کرتا بیڈ پر لیٹنے ہی لگا تھا کے کسی نے اسکے روم کا۔دروازہ نوک کیا
اسے لگا شاید اسکی امی ہو نگی اسی لیے اسنے اٹھ
کر فورن دروازہ کھول دیا
کیوں آئی ہو یہاں دروازے میں کھڑا اسے۔دیکھتا وہ ناگواری سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز مجھے تمسے ایک ضروری بات کرنی ہے مجھے اندر اکر بات کرنے دو اسنے روتے ہوے کہا

تو کچھ سوچتے ہوے ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر انے کا کہتے ہوے وہ راستے سے ہٹ

گیا

بھی وہ ٹی وی اون کرتا بیڈ پر لیٹنے ہی لگا تھا کے کسی نے اسکے روم کا۔دروازہ نوک کیا

اسے لگا شاید اسکی امی ہو نگی اسی لیے اسنے اٹھ

کر فورن دروازہ کھول دیا

کیوں آئی ہو یہاں دروازے میں کھڑا اسے۔دیکھتا وہ ناگواری سے بولا

پلیز مجھے تمسے ایک ضروری بات کرنی ہے مجھے اندر اکر بات کرنے دو اسنے روتے ہوے کہا

تو کچھ سوچتے ہوے ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر انے کا کہتے ہوے وہ راستے سے ہٹ

گیا

دیکھو جلدی کہنا جو بھی کہنا۔ہے کیونکے مجھے سخت نیند آرہی ہے دروازہ بند کرتے ہوے

وہ بیزاری سے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں۔تمسے بہت محبّت کرتی ھوں زیان تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ۔روتے ہوے بولی

دیکھو دو باتیں تم اپنے دماغ۔میں بٹھالو پہلی تو یہ کے تم مجھ سے محبّت کرتی ھو اس میں۔ میرا کوئی۔قصور۔نہیں ہے۔میں نے تمھیں نہیں کہا کے مجھسے محبّت کرو میں تمھیں دوست سے زیادہ۔کچھ۔نہیں۔سمجھتا اور اگر تمھیں دوستی کا ریلیشن ختم کرنا ہے۔تو بتادو میرے لیے وہ کوئی مشکل نہیں ہے اور دوسری بات یہ کیا تم۔کسی۔سو کالڈ محبوبہ کی طرح ایک ہی بات کی گردان کرتی۔رہتی ھو کے میرے ساتھ ایسا مت کرو میں تانگ آگیا ھوں یار میں نے ایسا کیا کر دیا ہے تمھارے ساتھ ایسے کون۔سے ظلم۔کر دے ھیں تم پر میں نے۔اس دن۔جو بھی ہوا تھا وہ۔تمہاری مرضی سے ہوا تھا قسم سے تم تو وبال ی جان بن گئی ھو میرے لیے میں۔نے تو تمھیں ایک دوست سمجھ کر ٹائم سپینڈ کیا تھا پر۔ تم۔افففف۔سر درد ہو گئی ہو میرے لیے اسنے جھنجلا کر کہتے ہوے جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم تم مجھسے محبّت نہیں کرتے کوئی بات نہیں پر میں تو کرتی ھوں نا پلیز اس نازنین سے شادی نا کرو وہ تمھیں کبھی خوش نہیں رکھے گی مجھسے شادی کر لو بس میں تمسے بدلے میں کچھ نہیں مانگو گی بس مجھے اپنا نام دیدو تمھارے بغیر میں اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکھتی دوبارہ اسکے قریب اکر سینے پر سر رکھتی وہ بچوں کی طرح ضد کرتی بولی

کیوں کروں۔میں تمسے شادی جب مجھے تمسے محبّت ہی نہیں ہے بلکے محبّت تو دور۔کی بات میں۔تمھیں پسند بھی۔نہیں کرتا اسنے غصے سے چبا چبا کر کہا

تو کیا تم نازنین سے محبّت کرتے ہو جو۔اس سے شادی کر۔رہے ہو اسکی بات پر۔اسنے اسکے سینے سے سر ہٹا کر حیرت سے کہا

افففف نہیں بھئی نہیں کرتا۔میں۔اس سے بھی محبّت بلکے وہ مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی سمجھی تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر کیوں کر رہے ہو۔اس سے شادی بتاؤ ایکدم غصے سے چیختی وہ۔اسے جھنجوڑنے لگی

پھر پڑھ گیا تمھیں پاگل پن کا دورہ مجھے دروازہ کھولنا ہی نہیں چاہیے تھا نکلو۔باہر۔کمرے سے کیوں کے تم میری ماں نہیں۔ہو جو مجھسے سوال کرو اور۔میں تمھیں۔جواب دوں سمجھی تم اسکا ہاتھ پکڑ کر کہتا وہ اسے۔کمرے سے۔نکالنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

جب تک تم مجھے وجہ نہیں بتاؤ گے اس سے شادی کی تب تک میں نہیں۔جاؤ نگی۔اور اگر تم نے مجھے زبردستی نکالنے کی کوشش کی تو انجام کے زمیدار۔تم ہو گے سمجھے جھٹکے سے اس سے بازو چھوڑا کر وہ۔چیخی

جاننا چاہتی ہو۔نا کے کیوں۔کر رہا ھوں۔اس سے شادی تو۔سنو وہ تمھارے جیسی گندی ناپاک نہیں ہے اسے آج تک کسی غیر مرد نے چھونا تو دور۔کی بات دیکھا بھی نہیں ہو گا اس بات کا۔مجھے یقین ہے وہ تمہاری طرح کسی نا محرم کے کمرے میں ایسے۔گھسنے والی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی نہیں لگتی۔ہے اسکی معصومیت اسکے چہرے سے پتا چلتی ہے اسکے کردار کی پختگی کا اندازہ اسکے ہر انداز سے ہوتا ہے جبکے تم ہنہ تم ایک بد کردار عورت ہو جو۔آدھی۔رات کو ایک غیر مرد۔کے۔کمرے۔میں آتی ہے جو۔ایک۔نامحرم کے ساتھ رات گزرتی ہے تم ایک گندگی۔ہو۔سنا تم نے بلکے ایک گندگی کا ڈھیر ہو یہ۔ہے تمہاری اوقات سمجھی تم اور۔تم۔چاہتی ہو کے۔میں تمسے شادی کروں زیان ذولفقار کے لیے تو ایسی عورت ہونی چاہیے جس۔کا۔کردار آئینے کی طرح صاف ہونا۔کے تم جیسی۔عورت اب یہاں سے دفع ہو جاؤ فورن کیونکے میں تمھارے اس گندے وجود کو مزید برداشت نہیں۔کر سکھتا تمھارے۔اس ناپاک۔وجود۔سے میرا کمرہ گندا ہو۔رہا ہے وہ اسے تکلیف دینے کی غرض سے غصے سے چبا چبا کر بولا تو چند لمحے تو وہ اسے دیکھتی رہی پھر ایکدم اسنے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر۔اسے زوردار دھکّا دیا وہ۔اس افتاد کے لیے تیار نہیں تھا اس۔لیے دو۔قدم۔پیچھے ہو گیا

واہ واہ کیا بات ہے زیان ذولفقار تمہاری جس لڑکی نے تمھیں اپنا آپ سونپا صرف تمھارے قریب آئی۔جسے چھونے والے تم پہلے مرد تھے وہ اب تمہیں گندگی کا ڈھیر اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناپاک لگ رہی ہے جسکے ساتھ تمنے رات گزاری۔آج تمھیں اسکا وجود اپنے کمرے میں تمھیں ایک۔لمحے کے لیے برداشت نہیں۔ہو رہا ہے اور وہ۔نازنین۔جسکی عصمت کو نجانے کتنی بار پامال کیا گیا ہے اسے تم اپنی۔زندگی۔میں شامل کر رہے ہو اسکا وجود تمھارے لیے آئینے کی طرح صاف ہے تم انتہائی منافق انسان ہو تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اس دو ٹکے کی لڑکی سے ملانے کی جواب دو مجھے گھٹیا آدمی اسکی انکھوں میں آنکھیں ڈالی وہ غصّے سے چیختے ہوے جو منہ میں آیا وہ بولتی گئی مگر وہ سن کہاں رہا تھا اسکا دماغ تو صرف ایک ہی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

جسکی عصمت کو نجانے کتنی بار پامال کیا گیا ہے اسے تم اپنی۔زندگی۔میں شامل کر رہے ہو اسکا وجود تمھارے لیے آئینے کی طرح صاف ہے وہ انہی لفظوں میں الجھا ہوا تھا۔جب اچانک شاینا نے اسے دوبارہ دھکّا دیا اور۔جانے لگی تو ایک دم وہ۔ہوش۔میں آیا

روکو ابھی تمنے نازنین کے بارے میں کیا کہا ہے دوبارہ کہو بازو پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتا وہ بولا۔تو اسکے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ رینگ گئی

کیوں تمھیں برا لگا میرا اسکے بارے میں کہنا اسکے قریب جھکتی وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوے بولی تو زیان نے اسکے بازو پر گرفت سخت کر دی

میرے ساتھ زیادہ فضول بکواس نہیں کرنا سمجھی ابھی جو تمنے اسکے بارے میں بولا تھا وہ سہی سے بتاؤ مجھے اسکے چہرے کی سختی دیکھ کر شاینا کو نجانے کیوں محسوس ہوا جیسے وہ ہر بات سے لاعلم ہے

ہو سکھتا ہے نازنین کا۔ماضی۔جاننے کے بعد وہ اس سے شادی سے انکار کر دے یہ خیال اتے۔۔ہی وہ کسی رٹو طوطے کی طرح سات سال۔پہلے ہوے گئے۔حادثے۔کے۔ بارے۔میں۔اسے۔بتانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

وہ ابھی دوائی کھا کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر پر سکون انداز میں بیٹھی تھی جب دھاڑ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کھول کر شدید اشتعال میں زیان اندر آیا

یہ کونسا طریقہ ہے زیان اپنی ماں کے کمرے میں انے کا چونک کر سیدھی ہو کر بیٹھتی وہ خفگی سے بولیں

اپنے مجھسے اتنی بڑی بات کیوں چھپائی جواب دیں مجھے دروازہ بند کر کے جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھتا وہ اسکے سر پر دھاڑا

ایسا کیا چھپالیا میں۔نے۔تمسے جو تم اس قدر آپے سے باہر ہو رہے ہو کے اپنی ماں کا لحاظ بھی نہیں رہا وہ غصے سے بولتی اسکے سامنے آ کھڑی ہوئیں

آپ نے کیوں نہیں بتایا مجھے نازنین کے ماضی کے بارے میں بولیں کیوں چھپائی اتنی بڑی بات مجھسے

اسکے کاٹ دار لہجے میں کہنے پر ایک۔سیکنڈ کے لیے تو ثوبیہ کو سانپ سونگ گیا پھر۔بڑی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشکل سے خود کو۔ سمبھالتی بولی

تم تو تمھیں کس نے بتایا ہے اسنے ہکلاتے ہوے کہا تو زیان کے لبوں پر۔ طنزیہ مسکراہٹ رینگ گئی

اس بات سے کیا فرق پڑھتا ہے کے مجھے کس نے۔ بتایا ہے لیکن اہم بات تو یہ ہے کے اپکا لہجہ بتا رہا ہے کے۔ یہ سچ ہے سرخ انکھوں سے اسکے چہرے پر جھکا وہ۔ بولا تو اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ثوبیہ نے آنکھیں میچ لیں

زیان میری بات سنو بیٹا میں میں تمسے چھپانا نہیں چاہتی تھی میں تمھیں بتانے والی تھی باوہ بولنے لگی تو زیان اسکی بات بیچ میں کاٹ کر دھاڑا

کب بتانے والی ہاں کب شادی کے بعد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو زیان یہ کوئی اتنی بڑی بات تو نہیں۔ہے وہ سب سات سال پرانی بات ہے تب وہ چھوٹی تھی اس معصوم کا کیا قصور۔ہے۔ان سب میں وہ روتے ہوے۔بولیں

ایسے باتیں۔ کبھی پرانی نہیں۔ہوتیں۔آپ۔جانتی۔ھیں یہ بات اسکی ذات پر۔آج۔ بھی لوگ سوال کرتے ہونگے کیا وہ ایک نارمل لائف گزار سکھتی۔ہے۔کیا اسے ڈھادی کے بعد اسکا شوہر ایک نارمل لائف گزار سکھتا ہے جواب۔دیں اس بات کا میں اپنی پوری زندگی۔ بھی اگر۔انتظار کر لوں تب بھی۔وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں۔بنے گی اسکی ذات ہمیشہ۔ایک پہیلی کی طرح۔ہی۔رہیگی میرے لیے

تم اگر۔اسے پیار دو گے تو وہ ضرور خود۔کو تمھارے رنگ میں۔رنگ۔لگی اسے وقت۔ دیکے تو دیکھو انہونے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوے اسے سمجھانا۔چاہا تو اسنے انھیں ہاتھ کے اشارے سے۔دور۔روک۔دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے کتنا بھی وقت دیدوں لیکن اس سے اسکی۔ذات پر۔اٹھے گئے سوالوں کے۔نا۔ جواب ملینگے اور نہیں اسکے وجود پر لگی۔کالک کبھی ختم ہو گی سمجھی اپ اسکے اس طرح بولنے پر وہ۔ایک پل۔کے۔لیے شاکڈ ہو گئیں

تم ایسے کیسے اسکے بارے۔میں یہ سب کہ سکتے۔ہو زیان وہ تمہاری ہونے والی بیوی ہے انھوں نے دھیمے لہجے میں۔کہا

ہونے۔والی بیوی۔ تھی۔پر اب نہیں۔ہے۔مجھے نازنین کسی صورت قبول۔ نہیں۔ہے خیر قابل تو تو وہ میرے پہلے بھی نہیں تھی لیکن۔صرف اسکے کردار کی وجہ سے ہاں کر دیا۔تھا لیکن اب اب تو اسکے پاس کردار بھی نہیں رہا تو میں اس سے کیوں شادی کرونگا مجھے اسکا میلا وجود ہر گز قبول۔ نہیں ہے اسنے کندھے اچکتے ہوے کہا

زیان ابھی تھوڑی دیر پہلے۔ہی۔تو تاریخ طے ہوئی ہے کیسے اب انکار۔کر۔ سکتے۔ہو تم میں بھائی جان کو۔کیسے انکار۔کرونگی انہونے۔عاجز ہوتے ہوے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے بھی انکار۔ کرنا۔ ہے وہ۔ اپکا۔ مسلہ ہے۔ میرا نہیں لیکن۔ مجھے ایک بات بتایں مجھ جیسے شاندار مرد کے۔ لیے آپ کو پوری دنیا میں وہی لڑکی ملی جسے نا جانے کتنے مرد و نے اپنی ہوس پوری کی وہ لڑکی جسکی ذات ساری ذندگی خود اسکے لیے سوال ہے وہ استمال ش وہ مزید کچھ کہتا اس سے پہلے۔ ہی۔ چٹاخ

کی آواز کے۔ ساتھ ثوبیہ نے۔ اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا

وہ گال پر ہاتھ رکھے سن۔ کھڑا اپنی ماں کو۔ دیکھ رہا تھا جس نے آج۔ ذندگی۔ میں پہلی بار۔ اس پر ہاتھ۔ اٹھایا تھا وہ بھی اس عام سی لڑکی کے لیے اس کے دل میں غصے کی آگ مزید بڑھ گئی

آپ نے مجھے پر ہاتھ۔ ہاتھ اٹھایا وہ بھی اس دو ٹکے کی لڑکی کی وجہ سے اسکے لہجے۔ میں حیرت ہی۔ حیرت تھی

ہاں اٹھایا میں نے تم پر ہاتھ اور دبارہ بھی اٹھسو نگی اگر تمنے اسکے بارے میں ایک اور لفظ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاتو تمھیں شرم انی۔چاہیے اس معصوم کے بارے میں۔اتنے گندے لفظ استمال کرتے ہوے گندگی وہ نہیں بلکے تم ہو سنا تمنے تمھیں کیا لگتا ہے میں۔تمہاری۔عادتوں سے واقف۔نہیں ھوں میں میں ہر چیز جانتی۔ھوں لیکن پھر بھی بس۔تمھیں دوسرا ذولفقار بننے سے۔روکنا چاہتی ھوں لیکن جانتے ہو۔کبھی کبھی تم اپنے باپ جیسے لگتے۔وہ بھی اپنی۔زبان۔سے۔دوسرے۔کے دل پر چھریاں چلاتا تھا اسکا گریبان پکڑ کر وہ چیخی پھر گہرے گہرے سانس لینے لگی جب کے وہ لب بھینچے غصے سے اسے دیکھتا رہا پھر جانے کے لیے پلٹ گیا وہ ابھی۔دروازے۔تک ہی گیا تھا جب اسکو اپنے پچھے سے آواز آئی۔تھی

اگر تمنے شادی سے انکار کیا تو میں تمھیں معاف۔نہیں کرونگی یاد رکھنا یہ بات میرے جنازے۔کو کندھا دینا بھی نصیب نہیں ہو گا۔تمھیں

اپنی ماں کی بات سن کر اسکے۔ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ رینگ گئی پلٹ کر۔ایک۔نظر۔اسے دکھتا وہ کمرے سے۔نکل۔گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکے وہ گہری۔سانس لے کر بیڈ پر بیٹھ گئی پھر کچھ یاد۔انے پر سائیڈ ٹیبل کی۔دراز سے ایک لفافہ نکال کر مسکرا کر۔اسے۔پڑھنے لگی

ذولفقار عنقریب تم اپنے انجام کو۔پُہنچو۔گے خود سے کہتی وہ مسکرانے لگی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

تمہاری وجہ۔میری۔ماں نے مجھ پر چلائی تمہاری وجہ سے میری۔ماں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہے۔وہ بھی۔ذندگی میں پہلی بار۔اس بے عزتی اور تھپڑ کا بدلہ اب تم چکاو گی نازنین احمد بس اب ایک بار نکاح کا دن انے دو تمھیں ایسا تماچہ مارونگا کے تم ساری ذندگی یاد رکھو گی گال پر۔ہاتھ رکھے وہ نفرت سے کہتے ہوے بیڈ پر گر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ساری رات وہ زیان کی باتوں کی وجہ۔سے پریشان رہی اسی وجہ۔سے سہی۔سے۔سو۔نا۔سکی ابھی اسے سوی ہوے چند۔گھنٹے۔ہی۔ہوے تھے جب اسے ایسا۔محسوس ہوا۔جیسے کوئی۔اسکے۔بالوں میں ہاتھ پھیر رہا ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مندی مندی آنکھیں کھول کر۔اسے اپنے برابر میں۔بیٹھا۔دیکھ۔کر وہ۔ہولے۔سے۔
مسکرائی

کیا بات ہے آپ کی۔طبیت تو ٹھیک۔ہے ناور نہ آپ۔ کبھی اتنی دیر تک نہیں۔سوتی۔
ھیں آپ نے ناشتہ۔ بھی نہیں کیا سب اپکا پوچھ رہے تھے فکر مندی سے کہتے ہوے وہ
انھیں ٹیک لگا کر۔بٹھانے لگا

ٹھیک ہے۔میری۔طبیت بس رات میں سہی۔سے نیند نہیں آئی پھر فجر کے قریب ہی۔
آنکھ۔لگی۔ تھی۔اس لیے دیر ہو گئی۔اٹھنے۔میں انکے تھکے ہوے لہجے۔میں کہنے پر۔اسنے
انکا ہاتھ تھام لیا

آپ۔میری۔وجہ سے۔پریشاں۔ھیں۔نا میں۔جانتا ھوں ہر بار میں آپکو۔تنگ کرنے۔
کر۔بائس بنتا ھوں آئی ایم سو سوری ماما میں بہت شرمندہ ھوں۔اپسے مجھے اس طرح سے
اپسے بات۔نہیں۔کرنی۔چاہیے۔ تھی پر میں۔سچ کہ رہا ھوں۔میں۔نے۔جان۔بوجھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر کچھ نہیں۔ کہا۔ تھا بس اس وقت غصے میں۔ تھا اس لیے جو منہ میں آیا بولتا گیا اسنے شرمندگی سے کہا

مجھے ہونے لیے برا نہیں لگا زیان مجھے دکھ اس بات کا ہے کے۔ تمنے نازنین کے۔ بارے میں وہ سب کہا تم کیسے اس معصوم کے لیے اتنے گندے الفاظ استمال کر۔ سکھتے ہو بولو کیا میں نے تمہاری ایسی تربیت کی۔ تھی تمنے کل رات مجھے خود۔ سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں۔ چھوڑا انھوں نے اسے دیکھتے ہوے دکھ۔ سے کہا تو۔ وہ لب بھینچ گیا

پلیز اس نازنین کا نام نا لیں میرے سامنے اسکی وجہ سے آپ نے زندگی۔ میں۔ پہلی بار اپنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا وہ آپکو۔ مجھسے دور کر رہی۔ ہے اسنے سخت لہجے میں۔ کہا تو۔ ثوبیہ اسے دیکھ کر رہ گئ

تم تم۔ اس

آپ۔ جان بوجھ کے۔ مرنے کی باتیں کرتی ھیں تا کے مجھے تکلیف پہنچے آپ بہت بری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیں ہر بار مجھے ہرٹ کرتی۔ ھیں آپ۔ کیسے اپنے مرنے کی۔ بات کر سکھتی ھیں جب کے آپ جانتی۔ ھیں کے آپ کے علاوہ میرا اس دنیا۔ میں کوئی نہیں ہے اگر اب۔ اپنے مرنے کی۔ بات۔ کی۔ تو۔ میں۔ ساری زندگی۔ اپسے بات نہیں کرونگا سمجھی۔ آپ اسنے منہ۔ بسور۔ کر۔ کہا تو وہ ہنسنے۔ لگ۔ گئی

اچھا بابا سوری آیندہ کابھ اپنے مرنے کی بات نہیں کرونگی بس یہ میرا وعدہ ہے

اچھا چلیں ٹھیک۔ ہے اب آپ۔ اٹھ۔ جایں جلدی سے اور۔ فریش ہو کر۔ باہر اجاہیں پھر دونو۔ ساتھ ناشتہ کرینگے آپ کی وجہ سے میں۔ نے بھی۔ سہی۔ سے۔ ناشتہ نہیں۔ کیا۔ تھا نسے کہتا وہ جانے کے۔ لیے اٹھنے۔ لگا جب۔ انھوں۔ نے۔ اسکا۔ ہاتھ دوبارہ پکڑ لیا

ہاں اٹھ رہی۔ ھوں لیکن مجھے پہلے ایک۔ بات بتاؤ تمھیں۔ نازنین کے بارے میں کس۔ نے۔ بتایا تھا انھوں نے تجسّس کے۔ مارے پوچھا تو وہ۔ انھیں خشمگیں نظروں سے دیکھنے لگ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا۔فرق پڑھتا ہے اس بات۔سے۔کے۔کس۔نے۔بتایا ہے مجھے بس اہم یہ ہے کے اپنے۔مجھ سے چھپایا اسنے نار ضگی۔سے کہا تو وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکے۔سامنے اکھڑی ہوئیں اووففف بھئی ایک تو آپکو سکوں نہیں۔ہے۔مجھے شاینا نے بتایا تھا بس اب خوش اب میں۔ جاؤں یا مزید تفتیش کرنی۔ہے آپکو۔اکتاہٹ سے کہتا وہ۔کمرے سے۔چلا گیا

شاینا تمسے تو میں۔تمہاری اس۔حرکت کی وجہ پوچھ کر رہو نگی خود۔سے بڑبڑاتی وہ الماری کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

یہ آپ کیا۔کر رہی۔ھیں

فریحہ بیگم۔لاؤنج میں۔بیٹھی بڑے سے سوٹ کیس۔میں۔منہ دئے بیٹھی۔تھی۔جب اچانک۔اسکی آواز سن کر۔چونک۔پڑی

اووففف نازنین۔ڈرادیا۔تمنے مجھے ایسے۔چپکے سے۔انے۔کی۔کیا ضرورت تھی اسے دل پر ہاتھ رکھ کر اسے. گھرکتی وہ۔دوبارہ سے سوٹ کیس کی طرف متوجہ ہو گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں۔کوئی چپکے دبکے سے نہیں آئی تھی۔وہ تو۔آپ۔اس لیے چونک گئی کیو۔کے۔آپ کسی اور ہی دنیا میں گم تھیں

ویسے آپ نے بتایا نہیں کے یہ آپ کیا کر رہی انھیں سوٹ کیس میں غصے۔دیکھ۔اسنے دوبارہ پوچھا

۔

کچھ خاص نہیں بس پہلے کے۔میرے کچھ کڑھائی والے دوپٹے رکھے تھے ہر وقت تو گھر گھر میں ہی۔ہوتی۔تھی۔میں کبھی کام میں۔ہی۔نہیں اے پھر جب۔تم پیدا ہو گئی۔تو۔سوچا کے تمھارے۔لیے رکھ دوں بس۔وہی نکال رہی۔ھوں۔دیکھو اچھا ہے نہ اس پی تمھارے لیے کوئی اچھی۔سی ریڈی میڈ شرٹ للینگے مسکرا کر اسے ایک دوپٹہ دیکھتیں وہ بولیں تو وہ مسکرا بھی۔نہیں۔سکی

امی آپکو۔نہیں۔لگتا کے یہ کچھ زیادہ جلدی ہو۔رہا ہے اسنے اپنے دونو ہاتھ اپس میں۔مسلتے ہوے کہا تو وہ گہری سانس بھر کر رہ گئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں پتا ہے۔مجھے کے یہ بہت جلدی جلدی۔میں ہو رہا ہے۔سب لیکن کیا کریں زیاں کی واپسی کی فلائٹ کو دن۔قریب آرہے ھیں۔تو اس۔لیے سب کا۔کہنا ہے کے اسکے واپس جانے سے پہلے ہی۔نکاح کر دیں تا کے۔بعد۔میں صرف رخصتی ہی۔رہ جائے قسم۔سے مجھے تو۔ہول اٹھ رہے ھیں تیاری کا۔سوچ سوچ کر ابھی تک۔کچھ نہیں۔ہوا۔ ہے اور صرف تین۔دن ھیں اچھا ہاں میں۔بھول گے۔بولنا جاؤ ذرا جا کے شاہدہ بھابی سے پوچھو کے کیا انھیں بازار سے کچھ۔منگوانا۔ہے یا نہیں با کی تمہاری شاپنگ تو۔میں خود۔کر لو نگی میں نے رات۔میں ہی لسٹ بنالی تھی اور کل تم جا کر ذرا ثوبیہ کے ساتھ نکاح کا۔جوڑا۔لے۔انا ٹھیک۔ہے

وہ اپنی اپنی بولے جا رہی۔تھیں جب اچانک۔اسنے انکا ہاتھ تھام لیا اور ڈبڈبائی انکھوں سے دیکھتی انھیں بولی

امی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ایسا۔لگ رہا ہے۔جیسے۔کچھ بہت غلط ہونے والا ہے امی۔پلیز آپ۔بابا سے کہیں نا کے وہ ابھی نکاح نا۔کریں

میرا بچے یہ ڈر بلکل فطری بات ہے جیسے آج تم ڈر رہی۔ہو اپنی شادی پر میں بھی ڈری تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکے ہر لڑکی کو ہی۔ڈر ہوتا ہے اور۔ہونا بھی۔چاہیے ظاہر سی بات ہے۔نکاح کے۔بعد تمھارے نام۔کے۔ساتھ۔کسی اور کا۔نام جڑ جاے گا تمہاری ذندگی۔میں۔ایک۔نیا انسان یگا جس کے۔ساتھ۔تم اپنی ساری ذندگی۔گزارو۔گی نیے رشتے ملینگے تمھیں ذندگی۔بہت مختلف جاے گی دیکھنا ابھی۔تم ڈر رہی۔ہو۔نا نکاح کے بعد تم الگ ہی۔ احساس سے دوچار ہو گی اور۔تم خود۔سوچو۔اگر میں تمھارے بابا کو۔کہوں گی کے۔ نازنین ابھی نکاح نہیں کرنا چاہتی اور۔وہ مجھسے وجہ پچھینگے تو۔میں۔انھیں یہ کہوں کے نازنین کو ڈر لگ رہا ہے حد ہے۔انھیں۔کتنا۔برا لگے گا اور بیٹا۔جو۔چیز بعد میں۔ہونی۔ ہے وہ ابھی۔ہو جاے تو ایک طرح سے یہ سہی۔ہی ہے نا اب بس مجہ اور کوئی فضول نہیں سنی اس لیے اب ہر ڈر کو اپنے دل۔سے۔نکال۔دو اور۔اپنی۔انے والی۔ذندگی۔کے بارے۔میں۔سوچو۔اچھے اچھے خواب دیکھو۔تمھارے۔بابا اور۔میں ہم دونو۔تم سے بہت پیار کرتے ھیں اور۔ہمیشہ۔تمھیں۔خوش۔دیکھنا چاہتے ھیں سنجیدگی سے اسے سمجھاتے ہوے وہ اٹھ کھڑی۔ہوئیں تو۔وہ پر شکوہ نظروں۔سے۔انھیں دیکھنے لگی

.....

وہ۔آنکھیں موندے۔صوفے۔پر۔ٹیک۔لگا کر۔بیٹھی تھی۔جب اچانک۔سے اسنے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیچھے سے اکر انکی انکھوں پر ہاتھ۔رکھ دیا

میں جانتی ھوں یہ۔تم ہو۔نازنین مسکرا کر۔اسے بولتی انھوں نے اسکا ہاتھ اپنی انکھوں پر سے ہٹایا

افو چچی جان۔آپکو۔کیسے ہر بار پتا چل جاتا ہے۔کے۔میں ھوں خفگی سے کہتی وہ انکے۔ پاس اکر بیٹھ گئی تو وہ ہنسے لگیں

سارا بچپن تم میرے ہی ہاتھوں۔میں کھیلی ہو میں تو دور۔سے تمہاری۔قدمو۔کی۔چاپ سن کر۔ہی۔بتادوں۔کو۔تم۔آئی۔ہو۔یہ تو پھر۔بھی۔تمھارے۔ہاتھ تھے اسے خود۔ سے۔لگا تیں۔وہ۔شفقت سے بولیں

آپ بہت اچھی۔ھیں چچی جان انسے مزید چپکتے ہوے وہ بولی تو انکی آنکھیں بھیگ گئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بھی بہت اچھی ہو میری۔ گڑیا انکھوں میں آئی۔ نمی کو اندر اترنے۔لی۔ کوشش کرتیں وہ۔ بارے ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوے بولیں

ایک بات بتاؤ میری جان تم خوش تو ہو نا اس شادی سے انکے۔اچانک۔سے غیر۔ متوقع سوال۔پر اسکی دھڑکن ایک۔دم تیز ہو گئی

ہاں ھوں میں خوش گھبرا کر انھیں جواب دیتی وہ فورن انسے الگ ہوئی پھر ایکدم۔ سر پر۔ ہاتھ مرتے ہوے بولی

وفف دیکھیں ذرا میں بھول۔ گئی کام کی بات کرنا وہ۔امی اور۔ سلمہ۔ چچی۔ بازار۔ جا۔ رہی۔ ھیں اس لیے پوچھ رہی تھیں کے آپکو کچھ چاہیے اسکے اس طرح سے ایک دم بات بدلنے پر وہ۔ ٹھنڈی اہ بھر کر رہ گئیں

نہیں اب مجھے کچھ نہیں۔ چاہیے اپنی۔اماں کو۔ بتادو۔ جا کے اسکے گال تھپتھپا کر وہ بولیں تو وہ اثبات میں سر ہلا کر۔اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ پر اڑی ترچھی لیٹی مگن سے انداز میں وہ کوئی دیکھ رہی تھی جب اچانک ہی۔ کسی نے اکے کمرے کا دروازہ کھول دیا۔

گھبرا کر۔ سیدھی ہو کر۔ بیٹھتی وہ انے والے کو۔ کچھ سخت الفاظ سے نوازنے ہی۔ والی تھی لیکن ثوبیہ۔ کو۔ دیکھ۔ کر۔ زبان دانتوں میں۔ دبا کر۔ خود کو۔ ایسا کرنے سے روکنا پڑا

ارے پھپو آپ یہاں کیوں آگئی کوئی کام۔ تھا تو مجھے بلا۔ لیا ہوتا میں آجاتی نیچے چلیں خیر آئیں نا اندر وہ خوشدلی سے بولتی بیڈ پر سے مگزین کا انبار ہٹا کر جگا بنانے لگی

تمنے ایسا کیوں کیا شاینا

انکے پوچھنے پر وہ۔ نا سمجھی سے انھیں دیکھنے لگیں تو وہ گہری سانس لے کر خود کو برداشت کی۔ تلقین کرتیں بولیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمنے بتایا تھا نازیان کو نازنین کے ماضی کے بارے میں بتاؤ میرے سامنے ہر گز جھوٹ مت بولنا سمجھی انھوں نے۔دبے دبے غصّے میں کہا۔تو۔شاینا کو انکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر کمینی سی خوشی ملی

لگتا ہے انکار کر دیا زیان نے شادی سے یہاوو دل ہی دل میں خود سے کہتی اسنے بڑی مشکل سے اپنی امڈانے والی مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا پھر۔بڑی سنجیدہ۔شکل بنا کر بولی

ہاں۔میں نے بتایا تھا لیکن یقین مانے پھوپی جان میرا۔مقصد ہر گز غلط۔نہیں تھا وہ تو باتوں میں سے بات نکلی تو میرے بھی۔منہ سے نکال گیا مجھے۔ہر گز نہیں۔پتا تھا کے اپنے زیان سے یہ بات چھپائی ہے اگر۔مجھے۔پتا ہوتا تو۔میں۔ہر گز نا بولتی ویسے۔او کو اد سے یہ بات چپنی آہی چاہیے تھی اسکے ایسے ڈرامائی انداز میں کہنے پر ثوبیہ نے ایک دم سے اسکا بازو پکڑ لیا

ایسی اوچھی حرکت کرنے پر تمھیں ذرا۔شرم نہیں۔آئی اسکو اسطرح سے بولنے پر شاینا کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پارہ ہائی ہو گیا

اوچھی حرکت میں نے نہیں بلکے اپنے کی ہے وہ۔ بھی اپنے بیٹے سے اتنا بڑا۔ سچ چھپا کر اسی۔ لیے شرم بھی آپکو۔ ہی۔ انی چاہیے نا۔ کے۔ مجھے اور آیندہ مجھ سے اس لہجے میں بات کہ کیجیے گا ورنہ اچھا نہیں۔ ہو گا غصے سے کہتے۔ ہوے اسنے ایک۔ جھٹکے سے اپنا بازو اسکی گرفت سے۔ چھڑایا

کیوں کرا تمنے یہ سب شینا ذرا۔ مجھے۔ بتاؤ ذرا۔ انکے۔ تاسف سے کہنے۔ پر۔ اسکے۔۔ لبوں پر آسودہ سی مسکراہٹ رینگ گئی

کیا آپکو میری طرف دیکھ کر۔ بھی پتا نہیں چل رہا کے میں نے ایسا کیوں۔ کیا۔ اسکے کہنے پر چند لمحیں تو۔ وہ۔ حیرانی سے اسے دیکھتی ہی رہیں پھر گہری سانس بھر کر بولیں تو لہجے میں۔ واضح نرمی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر تمنے جو۔ بھی کیااور۔ جس بھی۔ وجہ سے کیااسکا۔ کوئی فائدہ تمھیں حاصل۔ نہیں ہو گا کیوں کے نازنین کا ماضی۔ جاننے کے بعد بھی زیاں نازنین سے ہی شادی۔ کرنا چاہتا ہے اسی لیے اب تم زیان کا خیال دل سے نکال دو تو بہتر ہو گا اور نکاح کا تیاریوں میں لگ جاؤ آخر کو تنھسرے دو۔ قریبی کزن کی شادی ہے کڑی نظروں سے اسے کہتی وہ جانے کے لیے پلٹ گئی۔ جب کے۔ وہ بت بنی انکی پشت کو دیکھ رہی۔ تھی

تیاری تو آپ کیجئے۔ پھپو جان مجھے اپنی بہو بنانے کی کیوں کے چاہے کچھ بھی۔ ہو جاے یہ نکاح تو۔ میں کسی صورت نہیں ہونے دونگی چاہے اس۔ کے۔ لیے مجھے کسی بھی۔ حد تک ہی کیوں نا جانا پڑے۔ خود۔ سے کہتے ہوے۔ اسکے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ رینگ گئی

.....

وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتی اپنے پورشن میں واپس جا رہی تھی جب اچانک ہی اوپر اتے ہاشر کے۔ ایک دم۔ سامنے آجانے سے وہ گھبرا کر۔ دو قدم پچھے کی طرف گرنے لگی اگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پھرتی سے اسکا بازو پکڑ کر۔اسے اپنی اوڑھ نا کھینچتا تو وہ کب کی زمین بوس ہو چکی ہوتی وہ آنکھیں میچے اسکے۔سینے سے۔لگی اسکی دھڑکنے تیز کر۔چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسے ایسا۔محسوس ہوا جیسے کسی نے۔اسکی جلتی روح پر ٹھنڈے پانی کی پھوار برسادی ہو

مردانہ۔پرفیوم کی۔خوشبو جیسے ہی نتھنوں سے ٹکرائی تو ایک دم اسے اپنی پوزیشن کا احساس ہوا ایک جھٹکے سے۔اس۔سے الگ ہوتی وہ ایک قدم۔دور۔ہو گئی اور وہ۔جو۔اسے اپنے قریب پا کر مدہوش ہو رہا تھا فورن حواسوں میں لوٹا۔

آئی ایم سوری گردن۔جھکا۔کر۔جلدی۔سے۔کہتی وہ کترا۔کر۔اسکے۔برابر۔سے۔نکلنے۔ہی۔لگی۔لگی تھی۔جب وہ اچانک۔تیزی سے اسکے سامنے آگیا

روکو۔ایک۔منٹ۔مجھ۔تمسے ضروری بات کرنی۔ہے۔

نرمی۔سے۔بولتا وہ۔اسے۔دیکھنے۔لگا۔جو۔اس۔سے۔آنکھیں نہیں۔ملا۔رہی۔تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن مجھ۔کوئی بات۔ نہیں۔کرنی۔آپ۔سے۔اس لیے۔ہٹیں میرے۔راستے۔سے خفگی سے کہتی وہ اسکے ہٹنے کا انتظار کر۔رہی تھی جب اچانک۔اسنے اسکے ہاتھ کو اپنی گرفت میں۔لے لیا

یہ یہ کیا کیا ہر حرکت ہے چھوڑیں میرا۔ہاتھ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکی گرفت میں۔ موجود اپنے ہاتھ کو۔دیکھتی۔وہ ہکلائی

ٹھیک۔ہے چھوڑ دو نگا میں۔تمہارا ہاتھ لیکن ایک۔بار میری۔بات۔سن لو صرف اسنے اسے سمجھاتے ہوے۔کہا

نہیں مجھے کچھ نہیں۔سننا مجھ جانے دیں آپ چھوڑیں میرا ہاتھ میں نے کہا جنونی انداز میں۔اپنا ہاتھ کھینچتی وہ چیخی۔تو وہ ہونٹ بھینچ کر۔رہ گیا

کیوں نہیں سننی۔میری بات اگر۔دو منٹ روک کر۔سن۔لو گی تو کوئی۔قیامت نہیں۔ آجاے گی اسنے غصے سے۔کہا تو۔وہ ہاتھ کو اسکی گرفت سے چھڑانے کی۔کوشش ترک کرتی۔اسے خونخوار نظروں۔سے دیکھتے۔ہوے غصے سے چبا چبا کر۔بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب میں۔نے۔کہ دیا۔کے مجھ نہیں۔سنی آپ کی۔کوئی۔بات تو نہیں۔سنی مجھے نفرت ہے۔آپ۔جیسے منافق اور۔دوغلے انسان سے نہیں۔سننا چاہتی۔میں۔اپکا مزید کوئی۔جھوٹ۔مزید کوئی۔محبّت۔کے۔جھوٹے وعدے نہیں۔سنا۔مجھ۔کچھ بھی۔کیوں۔کے۔میں۔مزید آپ کے۔آگے بیوقوف نہیں۔بننا۔چاہتی

دیکھو۔نازنین۔میں جانتا ھوں۔کے تم میرے بارے۔میں بہت غلط سوچ۔رہی۔ہو پر یقین مانو میں سچ۔میں تمھیں چاہتا۔ھوں۔میں نے اسکے دونو۔ہاتھوں کو۔تھامتا وہ بے بسی سے اسنے اپنی۔صفائ میں کچھ کہنے لگا ہی۔تھا جب اسنے۔درشتی سے اسکی۔بات۔کاٹ کر چیخی۔

میں۔آپ کو غلط ابھی نہیں بلکے۔پہلے۔سمجھی تھی۔اب تو۔میری آنکھیں کھلی ھیں بتایں کیوں۔کیا ایسا۔میرے ساتھ کیوں مجھے اپنی۔جھوٹی محبّت کا یقین دلایا کیوں۔مجھے جھوٹا احساس۔دلایا کے کوئی۔مجھ۔بھی۔چاہ سکھتا۔ہے کیوں مجھ جھوٹا دلاسا۔دیا کے میرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجود۔ میلا نہیں۔ ہے کیوں میری مردہ خوہشات کو۔ دوبارہ زندہ کیا۔ جواب۔ دیں۔

کیوں۔

میری۔ قسمت نے مجہ پر۔ کیا۔ کوئی۔ کم۔ ستم کئے تھے جو۔ تمنے مجھ۔ مزید دکھ۔ دیا۔ کیوں۔ مجھ۔ بیوقوف۔ بنایا بتاؤنا چاہتے ہوے بھی میں۔ انتظار۔ کر۔ رہی۔ تھی کے۔ کب تم بابا سے بات۔ کروگے جانتے۔ ہو۔ تمھارے ساتھ کی۔ چاہ کر۔ بیٹھی۔ تھی۔ میں تمہاری وہ باتیں سننے کے بعد میں خواب دیکھنے۔ لگی۔ تھی۔ میں۔ اپنا ماضی یکسر بھول۔ گئی۔ تھی میں اسکے ہاتھ کو۔ جھٹکتی وہ ہذیانی انداز میں چیختے ہوے۔ بولی۔ تو۔ اسنے اپنی۔ آنکھیں میچ لیں اسے اس لمحے۔ خود سے شدید۔ نفرت محسوس۔ ہو۔ رہی۔ تھی۔

لیکن۔ جانتے ہو۔ تم۔ سے زیادہ غصہ۔ مجھے اپنے آپ۔ پر۔ ہے کے۔ میں۔ نے۔ تم۔ پر۔ کیوں۔ یقین۔ کیا کیوں مسن۔ اپنے۔ آپ۔ کو۔ عام۔ لڑکیوں جیسا سمجھنے۔ لگی کیوں۔ خواب دیکھنے۔ لگی مجھے تو۔ اپنی۔ اوقات یاد۔ رکھنی۔ چاہیے۔ تھی۔ نا۔ مجھے یہ سمجھنا۔ چاہیے۔ تھا۔ کے۔ مجھ۔ جیسے گندگی کے ڈھیر کو کیوں۔ کوئی دل سے اپنائے گا مجہ جیسے میلے۔ وجود۔ کو۔ کیوں کوئی۔۔ چاہے گا دل میں رکھا۔ سارا۔ غبار اس پر۔ نکالتی۔ وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نم آنکھوں کو۔ بیدردی۔ س ر گڑتی ہوئی جانے۔ کے لیے پلٹ گئی

اور ہاں ایک بات اور۔ آیندہ میرے سامنے مت آیئے گا کیوں۔ کے۔ مجھ نفرت ہے اپ سے۔ اپسے۔ بہتر۔ تو۔ وہ۔ زیان ہے جو۔ ہر۔ چیز جانتے ہوے بھی مجھ اپنانا چاہتا۔ ہے۔ کیا فرق۔ پڑھتا ہے اس بات سے کے۔ اسکی۔ انکھوں میں۔ مجھ اپنے لیے حقارت اور۔ ناپسندیدگی نظر آتی۔ ہے آخری۔ جملہ۔ دل میں کہتے ہوے۔ وہ چلی۔ گئی۔ جب کے۔ وہ وہیں۔ بیٹھتا چلا گیا

وہ نفرت کرتی ہے تم سے حاشر۔ نفرت اسے تم سے۔ بہتر زیان لگتا ہے مر جاؤ۔ تم۔ حاشر۔ مر جاؤ۔ تم کیوں کے۔ وہ۔ تمہاری۔ شکل۔ بھی۔ نہیں۔ دیکھنا چاہتی۔ اپنے بالوں کو۔ مٹھی میں جکڑے وہ۔ روتے ہوے۔ چیخا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....

وہ جو گیلری میں بیٹھے حساب کتاب کی۔فائل دیکھ رہے تھے ثوبیہ کی آمد پر کتاب بند کر کے۔اسکی طرف۔متوجہ ہو گئے

اؤ بیٹھو۔کھڑی کیوں ہو۔اسے بیٹھنے کا۔اشارہ۔کرتے انھوں نے اپنا چشمہ اتار۔کر۔ٹیبل پر رکھ دیا

کیا ہوا بھائی جان۔کیا کوئی۔بات ہوئی ہے۔آپ۔نے۔ایسے۔کیوں بلایا کرسی پر تھوڑا آگے کو ہو کر بیٹھتی وہ پریشانی سے۔بولی۔تو وہ انھیں۔دیکھ کر۔رہ گئے

دیکھو۔ثوبیہ میں۔زیادہ۔گھما پھرا کر بات نہیں۔کرو نگا میں جان گیا ھوں کے۔تمنے شاہدہ سے جھوٹ کہا تھا۔کے۔بھائی جان۔نے۔تمہیں نازنین۔کے۔لیے۔ہاں کر دی۔ہے۔جب کے۔اس۔وقت بھائی۔جان۔نے۔تمھیں۔کوئی۔جواب نہیں۔دیا۔تھا یہ مت سوچنا کے میں۔نے۔تمھیں یہاں۔کسی۔قسم کی۔صفائی دینے یا پھر کسی قسم کی معافی۔کے۔لیے بلایا ہے تمھیں یہاں۔بلانے کا۔مقصد صرف یہ تھا کے میں۔تمھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جتاناچاہتاتھاکے تم ساری زندگی۔ جھوٹ۔ نہیں۔بول۔ سکھتی۔جانتی۔ہوتوبیہ ہر بار۔ تمہاری ضداناادر۔خود غرضی کی وجہ۔سے ناصرف تم نقصان اٹھاتی۔ہوبلکے۔دوسروں کو۔ بھی۔ مشکل۔میں۔ڈالتی۔ہومیں ہر بار سوچتاھوں کے شاید۔اب تم اپناجذباتی پن ختم کردوگی اب تم۔ سمبھال۔جاؤگی لیکن۔ نہیں۔ہر بار تم مجھ مایوس کرتی۔ہوپہلے تم نے ذولفقار جیسے شخص سے شادی کرکے اپنی۔زندگی۔ خراب کی اور۔اب نازنین اور۔ زیان کی۔شادی کرکے تم۔انکی۔زندگی خراب کردوگی مجھ توبھائی جان پر۔ بھی۔ حیرت ہو۔رہی۔ہے وہ کیسے۔اس۔رشتے۔کے۔ لیے مان گئے ان دونو۔کو۔دیکھتے ہی پتا۔لگ جاتاہے کے ان دونو کی۔سوچ کس قدر مختلف ہے ایک دوسرے سے وہ جو یہ سمجھ نہیں۔ آرہا۔کے۔کے۔وہ۔دونو۔ساری۔زندگی ایک دوسرے کے ساتھ کیسے گزاریں گے وہ دونو کہیں سے بھی ایک۔دوسرے۔کے جوڑ کے نہیں۔لگتے زیان اور وودونوایک دوسرے کو کیسے سمجھ پاینگے

انہو۔نے تاسف سے کہاتو وہ جو اتنی دیر سے چپ تھیں فورن بول پڑیں

بھائی جان اب آپ غلط بات کر۔رہے۔ھیں مانازیاں اور نازنین کے کے خیالات میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

واضح فرق دکھتا ہے لیکن اسکا۔ یہ مطلب نہیں ہے کے۔ انکا کوئی۔ جوڑ نہیں بن۔ سکھتا کے۔ کام ھیں بعض اوقات جو ہمیں۔ سہی۔ نہیں لگ رہا ہوتا۔ وہی۔ یہ۔ تو۔ اللہ ہمارے۔ لیے۔ بہتر ہوتا ہے اور میں زیان کی ماں ہو کچھ سوچ۔ سمجھ کر۔ ہی میں نے زیان کے لیے نازنین۔ کا ہاتھ منگا ہو گا نا اور جب بھائی جان کو۔ کوئی۔ اعتراض نہیں ہے زیاں۔ اور۔ نازنین۔ کو۔ اعتراض نہیں ہے۔ تو۔ آپ کیوں۔ بیچ میں۔ پڑھ۔ رہے ھیں۔ بلاوجہ اسنے جھنجلا کر کہا تو وہ گہری سانس۔ بھر کر۔ رہ گئے

میں جانتا ھوں۔ تم۔ سوچ رہی ہو گی کے میں یہ سب۔ اسوجہ سے کہ رہا ھوں۔ کے میں۔ نازنین۔ کو۔ اپنی بہو نا بنا۔ سکا۔ تو تم غلط سوچ رہی ہو میں۔ یہ سب زیان اور۔ نازنین۔ کی۔ بھلائی کے۔ لیے کہ رہا ھوں انھیں دیکھ کے۔ کوئی۔ اندھا۔ بھی بتا دیگا کے انکا۔ ایک ساتھ کوئی۔ جوڑ نہیں۔ ہے۔

آپ فکر۔ کہ کیجئے۔ بھائی۔ جان۔ زیاں۔ اور۔ نازنین۔ کی۔ فکر۔ کرنے۔ کے۔ لیے نازنین۔ کے۔ ماں باپ۔ بھی۔ ھیں اور۔ میں بھی ھوں اور ایک۔ بات یاد۔ رکھیے گا میں۔ نازنین کو۔ بہو نہیں۔ بلکے۔ بیٹی بنا۔ کر۔ لیجا رہی۔ ھوں۔ اور زیاں کی۔ پرورش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی۔میں نے۔اپنے ہاتھوں سے کی ہے۔اسکی عادتوں سے میں۔بخوبی واقف۔ھوں اور مجھ پورا یقین۔ہے کے۔زیاں۔نازنین۔کو۔ہمیشہ خوش رکھے گا اس لیے اس بات کو آپ یہیں ختم۔کردیں میں۔جانتی ھوں میرے جھوٹ۔کی۔وجہ۔سے۔آپکو۔کافی تکلیف پہنچی ہے۔اس کے لیے آپ جتنی بار۔کہیں گے میں معافی مانگ لونگی لیکن اس سے زیادہ آپ کو بولنے۔کا۔کوئی حق نہیں۔ہے خراب موڈ۔سے کہتی۔وہ اٹھ کھڑی ہوئیں تو وہ سر جھٹک کر رہ گئے

یہ جو میں تمھیں اتنا بولنے دے رہا ھوں۔ناثوبیہ یہ صرف اور۔صرف بھائی جان کی وجہ سے کیوں کے تمھارے اور۔زیان کے۔پاکستان انے سے انکی۔انکھوں میں جو چمک میں نے دیکھی ہے میں۔میں۔اسے ختم نہیں کرنا۔چاہتا۔انکے۔کڑے لہجے۔میں کہنے پر وہ۔۔دھیرے سے ہنہ کر کے۔چلی گئی

جانتی ہو ثوبیہ تمہاری ضد انا اور۔خود غرضی کی۔وجہ سے نا صرف تم ہر بار نقصان اٹھاتی ہو بلکے دوسروں کو بھی۔مشکل۔میں۔ڈالتی ہو یہ بات تم۔بہت اچھی طرح سے جانتی ہو کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نازنین اور زیان دو بلکل ہی۔ مختلف انسان ھیں

وہ۔ گاڑی کی۔ چابی اچھالتا ہوا۔ پورچ کی۔ طرف جارہا تھا جب بلکل ہی۔ غیر ارادی طور۔ پر اسکی نظر لان میں۔ چیر۔ پر۔ بیٹھی۔ شاینا پر۔ گئی

کالے کپڑو میں ملبوس وہ اس اندھیری رات کا۔ ہی کوئی۔ حصہ لگ رہی تھی۔

ناچاہتے ہوے بھی۔ اسکے۔ قدم۔ خود بخود اسکی۔ طرف بڑھ گئے

کسی۔ کی آہٹ کو۔ محسوس۔ کرتی۔ وہ۔ مڑ کر اسے دیکھتی حیران ہوے بغیر نا رہ سکی

جانے کتنے ہی دنو۔ بعد وہ اسے ہونے سامنے دیکھ رہی تھی

تم یہاں کیوں اے ہو

کیوں کیا۔ میرا انا یہاں۔ ممنوع ہے۔ دھیمی مسکراہٹ کے۔ ساتھ۔ اسے جواب دیتے

ہوے وہ۔ وہیں اسکے۔ سامنے رکھی چیر پر۔ بیٹھ۔ گیا تو وہ ہنس دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں۔ایسی بات نہیں ہے بس مجھ لگا کے شاید اس دن۔کے۔بعد۔تم مجھسے کبھی بات نہیں۔کروگے اسنے اس دن ہوئی لڑائی کو۔یاد کرتے۔ہوے۔ہوے کہا

یعنی۔تم مانتی ہو کے۔تمہاری۔اس دن۔کی۔بد تمیزی۔کے۔بعد۔مجھ تمسے بست کرنا ترک کردیناچاہیے اسنے جانچتی۔نظروں۔سے۔دیکھتے۔ہوے کہا۔توہ۔وہ فورن۔بولی ہاں میں۔مانتی۔ھوں میں نے۔غلط کیا مجھے تم۔پر ہاتھ نہیں اٹھاناچاہیے تھا لیکن میرا ردد عمل تنہری۔ہی کی گے حرکت کا۔ریکشن تھا۔اسنے جلدی۔سے کہا۔تو وہ مسکراے بغیر۔نا۔رہ۔سکا۔۔۔۔۔۔

میں۔جانتاھوں اور اپنی۔اس حرکت پر۔ممیں بہت شرمندہ۔ھوں کیا ہم۔لڑائی ختم نہیں۔کر سکھتے اسنے پرامید۔لہجے۔میں کہا۔تو بڑی۔مشکل سے۔اپنی ہنسی کو روکتی وہ ایک۔ادا سے گردن اکڑا کر۔بولی۔

چلو۔کیا۔یاد کروگے تم ختم کرتے ھیں یہ لڑائی لیکن۔کوئی۔غلط۔بات نہیں کروگے۔تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ۔کہ بھول۔ص کے۔ہم۔صرف دوست ھیں۔صرف۔دوست۔سمجھے۔ایک دم ہی۔انگلی اٹھا کر اسے دھمکی دیتی وہ بولی تو وہ ایک۔لمحے کے لیے۔تو خاموش ہی۔ہو گیا پھر خود کو۔سمبھالتا وہ لہجے میں بشاشت لاتے ہوے بولا

اچھا ویسے۔ایک۔بات جب زیاں۔کا۔نازنین۔سے نکاح ہو جاے گا تو کیا اسکے بعد تم اسے بھول۔کر میرے۔ساتھ کنکشن بناو گی مطلب تم۔سمجھ رہی۔ہو۔نا۔کے۔میں کونسے کنکشن کی بات کر رہا ھوں وہ بویفرینڈ گرل فرینڈ والا۔ایک آنکھ دباتے وہ شرارت سے۔بولا تو اسکی۔بات۔پر اسکے لب۔مسکرا۔اٹھے

اب کھلی انکھوں۔سے اتنے خواب بھی۔مت دیکھو۔اور۔ویسے بھی ابھی نکاح میں تین۔دن ھیں ان تین۔دن میں کیا کچھ نہیں۔ہو سکھتا یہ بھی ممکن۔ہے کے۔شادی نا۔ہو اسنے بھی اسی کے لہجے۔میں کہا تو اسکی۔مسکراہٹ ایک۔دم۔سمٹ گئ

کیا کیا مطلب تمہاری بات کا۔میں۔سمجھا نہیں اچنبے سے اسے۔دیکھتے ہوے۔اس نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوچھا۔تو وہ یکدم۔چیر۔سے کھڑی ہو گئی

کوئی۔مطلب۔نہیں۔ہے میری۔بات کا تم۔تو جانتے۔ہو۔میں۔ایسے۔ہی کچھ بھی کہ دیتی۔ھوں۔اسی۔لیے اپنے۔چھوٹے۔سے۔دماغ۔پر۔زیادہ۔زور۔نا۔دو۔اسے کہتی وہ جانے کے لیے مڑ گئی جب کے۔وہ اسکی پشت کو۔دیکھ کر۔رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب کے باہمی رضامندی سے یہ طے پایا گیا تھا کے نکاح سادگی سے۔کیا جاے گا۔جب۔کے رخصتی بعد میں۔دھوم۔دھام۔سے ہوتی رہیگی اس لیے صرف قریبی رشتے داروں آفس کے سٹاف اور چند بیسنسس پارٹنرز کو۔ہی بلایا۔گیا تھا اور۔۔ تقریب۔کا۔انعقاد باہر۔بڑے سے لان میں ہی کیا گیا تھا پورے لان کو چمبیلی کے سفید پھولو کی لڑیوں سے سجایا گیا۔تھا جب کے اسٹیج۔گلاب کی۔پتیوں سے۔بھرا پڑا۔تھا تقریبن گھر کے سارے افراد ہی باہر۔لاؤنج میں۔موجود تھے سب خواتین مہمانو سے ہنس ہنس کر۔بات کر رہی تھیں جبکے احمد صاحب۔اور اسلم صاحب ویٹروں کو۔ہدایت دے رہے۔تھے۔گزہر کوئی۔ہی۔خوش۔نظر آرہا تھا اس بات سے۔بے خبر۔کے یہ خوشی صرف چند لمحوں کی ہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

. . . . . .

وہ ابھی دس۔منٹ پہلے۔ہی پارلر سے واپس لوٹی تھی

گولڈن کلر کے گاؤن میں سر پر۔ریڈ کلر کا دوپٹہ جس کے بارڈر پر ریڈ کلر۔سے ہی کڑھائی ہوئی وی تھی وہ واقع کوئی۔دلہن ہی لگ رہی تھی ماہر بیوٹیشن کے نفاست سے کئے گئے میک اپ نے اسکے عام سے نقوش کو بھی خوبصورت بنادیا تھا فریحہ۔بیگم اور۔ثوبیہ تو اسکی۔بلایں لیتی نہیں تھک رہی۔تھی جبکے شاہدہ چچی اور سلمہ بیگم بار بار اسے۔دیکھ کر۔اپنی بھیگی آنکھیں۔صاف کر۔رہی۔تھیں

آئینے میں نظر اتے اپنے سجے سنورے روپ۔کو دیکھتے ہوے وہ تلخی۔سے مسکرادی کیسی قسمت کی۔ستم۔ظرفی ہے کے۔چند گھنٹو بعد وہ ایک ایسے انسان کے۔نام۔سے جانی۔جاے گی جس شخص کی۔انکھوں۔میں۔اسے اپنے لیے صرف بیزاری نظر آتی۔ہے

وہ۔مزید آنسو۔بہانے کا ارادہ رکھتی۔تھی جب اسے یاد آیا کے اسنے میک اپ۔سے پہلے وضو کر لیا تھا لیکن نماز ابھی تک نہیں پڑھی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس خیال۔کے اتے ہی اسبے جلدی سے رونے۔کا۔ارادہ ترک کیااور اٹھ کھڑی ہوئی

. . . . . .

بوٹل گرین کلر کی گھیر دار شارٹ فراک جس پر پنک کلر کی کڑھائی ہوئی تھی اور اسکے ساتھ اسی رنگ کا پلازو پہنے وہ حسین ترین لگ رہی تھی

اپنی گورے نکھرے چہرے پر اسنے میک اپ کے نام پر صرف ایک ڈارک پنک لپسٹک اور انکھوں میں کاجل لگایا تھا

لپسٹک سے رنگے ہونٹوں۔کو بار بار اپس میں ملاتی۔وہ آئینے میں نظر اتے اپنے عکس کو تنقیدی نگاہ سے دیکھنے لگی پھر ایک نظر گھڑی کی۔طرف دیکھ کر جلدی سے بیڈ پر پڑا اسپنا دوپٹہ اٹھایا اور لاپرواہی سے گلے میں ڈالتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

وہ ابھی نیچے والے پورشن میں داخل ہی ہوئی تھی جب اسے گھر۔میں اندر داخل ہوتیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریحہ بیگم۔ نظر آئی۔ تھیں وہ وہیں آڑ میں ہو کر انکے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگی تھی انکے۔نکلنے کے تھوڑی دیر بعد ہی جب اسے یقین ہو گیا کے۔اب کوئی بھی گھر میں نہیں ہے تو ایک نظر باہر لان میں موجود سب گھر والوں کو دیکھا جہاں سب تھے سوائے زیان نازنین ہاشر اور ظہیر کے اور پھر اندر داخل ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

کچن سے آتی کھٹ پٹ کی آواز پر حیران ہوتی وہ وہاں گئی تو رشیدہ۔(ملازمہ) کو برتن دھوتے دیکھ اسکے۔لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔۔

ایک نظر اسے۔دیکھتی اور۔ایک نظر۔دائیں جانب موجود دوسرے۔کمرے کو۔(جو کے۔زیان کا تھا)وہ۔بہت۔کچھ سوچنے پر۔مجبور۔ہو گئی تھی۔۔۔۔

ارے شینا۔بی بی آپ۔یہاں کیا کر رہے ہو سب لوگ۔تو باہر لان میں ھیں وہ مہمان آنا شروع ہو گئے ھیں۔نا برتن دھوتی رشیدہ اسے دیکھ کر بولی تو شینا اندر آ گئی

میں بھی۔اب تک باہر۔چلی ہی جاتی اگر میرا۔سر درد سے پھٹا نا۔جا رہا ہوتا اچھا ہوا تم مل گئی ورنہ مجھے خود کرنا پڑھتا ایک کام کرو نا ذرا مجھے ایک کپ اچھی سی چاے بنا دو پلیز۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

قسم۔سے سر۔درد سے پھٹا جارہا۔ہے سر کو دونو۔ہاتھوں سے دباتی وہ بولی وہ اچھا باجی کہ کرنل بند کرنے لگی

ارے یہ تھوڑے سے ہی تو برتن ھیں پہلے یہ دھولو پھر۔بنادینا ابھی اگر کسی نے برتنوں کا۔ڈھیر دیکھ لیا تو تمھیں بلاوجہ۔میں جھاڑ۔دینگے اس لیے پہلے۔یہ کام۔ختم کرلو ٹھیک ہے پھر بنا۔دینا اور۔ہاں جب چاے بن جائے تو نازنین کے کمرے میں لے آنا میں۔وہیں ہونگی اسنے جلدی سے بولا مبادا وہ کہیں فورن ہی بنانے نا۔کھڑی۔ہو جاے تو وہ جی اچھا کہ کے۔دوبارہ۔برتن دھونے لگ گئ

. . . . . .

دبے پاؤں اور دھڑکتے دل کے ساتھ اسنے۔زیاں کے کمرے کا رخ کیا تھا اگر اسکا پلان کام نہیں کیا تو۔۔۔اسکے آگے وہ کچھ۔سوچ ہی نا سکی تیز ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ دل ہی دل۔میں اپنی کامیابی کی دعا کرتے ہوے اسنے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر کھولا تو۔پورا دروازہ کھولتا چلا گیا کمرہ لاک۔نا۔ہونے پر دل ہی دل میں خوش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتے ہوے وہ اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی وہ بنا شرٹ کے الماری میں منہ دئے کھڑا تھا

بلکل آہستہ سے دروازے کو بند کرتی وہ اس سے ٹیک لگا گئی تو وہ جو الماری میں اپنے ٹو پیس کے اندر پہننے والی شرٹ ڈھونڈ رہا۔ تھا دروازہ۔ بند ہونے کی بلکل۔ ہلکی سے آواز پر ایک۔ دم۔ چونک گیا۔۔۔

تم تم یہاں تم کیسے اندر آئی۔ حیرانی۔ سے اسے دیکھتا وہ جلدی سے الماری میں سے ایک شرٹ نکال۔ کر پہننے لگا

پھر خونخوار نظروں سے اسے دیکھتا اسنے غصّے سے الماری۔ کا۔ دروازہ بند کیا تو اسی لمحے شینا نے بڑے آرام سے دروازے۔ کا۔ لاک گھوما دیا

کیا تمھیں تمھارے۔ ماں باپ۔ نے تمیز نہیں سکھائی ہے کے کسی کے۔ کمرے میں اسکی اجازت کے۔ بغیر نہیں اتے ھیں اور آخر تمھیں تکلیف کیا ہے جو بار بار میرے کمرے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہی۔اکر مر جاتی ہو کیوں مجھے سکوں سے جینے نہیں دے رہی۔ہو یہ سب گھٹیا حرکتیں کر کے کیوں اپنے اور میرے لیے مشکلیں۔کھڑی کر رہی۔ہو کیا ملیگا تمھیں یہ سب کر کے اسکے سر پر پہنچ کر اسکا بازو دبوچتا وہ چبا چبا کر۔بولا

ہاں مجھے میرے ماں باپ۔نے بلکل تمیز نہیں سکھائی ہے کیوں کے ساری تمیز ثوبیہ پھپو نے ہم سے یہ کے۔کے۔ادھار۔لے لی تھی کے اپنے۔۔۔۔۔۔۔۔(گالی) بیٹے کو سکھانی ہے انھوں نے اور مجھے تو لگا تھا کے تمھیں پتا ہو گا کے۔یہ سب کر کے مجھے کیا ملیگا لیکن چلو اب تم اتنے بھولے بن کسر یہ سوال کر رہے رہے ہو تو میں تمھیں بتا ہی دیتی ہیں دراصل۔میں چاہتی ھوں جو۔تکلیف جو اذیت تمنے مجھے دی تھی۔ناوہی۔میں تمھیں دوں تمہارا جینا حرام۔کرنا چاہتی۔ھوں میں تمھیں پریشاں دو کھنا چاہتی ھوں اور۔ میرے سامنے اتے ہی تمھیں یہ سب ہونے لگ جاتا ہے تو مجھے ایک۔عجیب سا سکون ملتا ہے۔ایک عجیب سی خوشی۔ملتی۔ہے۔سنا تمنے اسنے آنکھیں پٹ پٹا کر کہا تو زیاں کا صبر جواب دے گیا جھٹکے سے اسکے بال۔مٹھی میں جکڑ کر وہ اسکی۔گردن۔پچھے کو گراتے ہوے دھاڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمھیں آخری بار سمجھا رہا ھوں شینا یہاں سے ابھی اسی وقت دفع ہو جاؤ ورنہ میں تمہارا حشر

بگاڑ دونگا اسکی گردن کو جھٹکے سے۔ چھوڑتے ہوے اسنے کہا تو وہ پیچھے اپنی۔ گردن پر ہاتھ رکھتی ہنسنے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

نہیں ہو نگی میں دفع جو کرنا ہے کرلو ویسے بھی تم جیسا نامرد سوائے عورت پر ہاتھ اٹھانے اور اپنی طاقت دکھانے کے علاوہ کر بھی کیا سکھتا ہے اسنے طنزیہ لہجے میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تو اسکے کہے لفظ نامرد نے اسے مانو جیسے جلتی ہوئی آگ میں۔ پھینک دیا ہو اگلے ہی پل۔ اسکا الٹا ہاتھ۔ اٹھا تھا اور شینا کے۔ گال پر نشان چھوڑ گیا تھا

اسنے اتنی زور سے تھپڑ۔ مارا تھا۔ کے وہ لہرا کر سائیڈ ٹیبل کے پاس جا گری۔ تھی۔۔

گال میں ہوتی۔ تکلیف سے اسکی آنکھیں بھیگ گئیں تھی بڑی مشکل سے۔ اپنے آنسو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

روکنے کی۔کوشش کرتی وہ۔اسے۔دیکھتی۔ہوئی پھنکاری

کیوں برا۔لگا تمھیں اپنے لیے۔۔لفظ ہلانکے یہ سچ ہے تم ہو نام وہ مزید کچھ بولتی اس سے پہلے ہی زیان نے اسے بالوں سے پکڑ کر کھڑا کیااور اسے دیوار۔سے لگا کر اسکے گلے پر اپنی گرفت بنادی

چ۔چھو چھوڑو اسکا ہاتھ اپنے گلے پر سے ہٹانے کی۔وہ کوشش کرنے لگی جب زیاں نے۔گرفت مزید بڑھادی

تم نے مجھے نامرد کہا زیاں ذولفقار کو نامرد کہا میں تمھیں نہیں۔چھوڑونگا تمہاری تو قبر یہیں بناؤنگا میں اب تم دیکھو کے تمھارے ساتھ کیا کرتا ھوں میں اب تم ساری ذندگی پچھتاو گی کے کاش تم یہ

لفظ منہ سے نانکالتی جان سے ماردوں گا میں۔تمھیں سنا تمنے وہ اتنی زور۔سے دھاڑا تھا کے کچن میں چولہے پر چاے کس پانی۔چڑھاتی رشیدہ۔بھی چونک کر ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی۔پھر جلدی سے کچن سے باہر اکر دیکھتی۔ہوئی بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لو جی یہاں تو کوئی نہیں ہے لگتا ہے۔ لگتا ہے کام کر کر کے میرے بھی کان بجنے لگ گئے ھیں ایک کام کرتی ھوں ایک کپ۔ اپنے لیے بھی بنا لیتی ھوں شاید اس سے۔ میرا دماغ۔ کچھ سہی۔ ہو جاے خود۔ سے بڑبڑاتی وہ دوبارہ کچن میں۔ چلی۔ گئی۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

زیاں کی سخت ہوتی گرفت میں ایک پل کے لیے تو اسے لگا تھا جیسے وہ اسے مار ہی دیگا لیکن اگلے ہی لمحے اسکی نظر سائیڈ۔ ٹیبل پر۔ رکھے گُلدآن۔ پر گئی تھی

اسکی گرفت میں مچلتی شینا نے خود کو چھڑانے کی آخری۔ کوشش کے۔ طور۔ پر اپنے بڑے۔ بڑے۔ ناخن اسکی انکھوں میں مار دئے

آہ۔ کر ہا کر فورن اسکا گلا چھوڑ کر وہ پیچھے ہوتے ہوے بیڈ پر جا گرا اور اپنی۔ دونو آنکھیں مسلنے لگا جبکے وہ اپنے گلے کو پکڑے زور۔ زور کھانستی ہوئی زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔

یہ کیا کیا۔ تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔(گالی) عورت میں تمھیں جان سے مار دونگا وہ اپنی دکھتی انکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتا بیڈ۔ سے۔ اٹھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اسے اپنی اوڑ بڑھتے دیکھ شاینا نے ایک جھٹکے میں اپنا ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا بڑا۔ سا گلدان اٹھایا اور کانپتے ہاتھوں سے کمرے کی دروازے پر دے مارا

بچاؤ مجھے کوئی ہے مدد کرو۔ میری کوئی ہے

زور زور۔ سے چیختی وہ خود۔ کو۔ زمین پر۔ گھسیٹتی دروازے۔ تک جانے لگی جب اسکا ارادہ جان کر وہ۔ ایک ہی جست میں اس تک پہنچا اور اسے قابو کرنے کی کوشش میں اسکے ہاتھ میں اسکی فراک کا کپڑا آیا تو محض۔ اسے روکنے کی۔ خاطر اسنے اسے پیچھے کی۔ اوڑھ کھینچا لیکن شیفوں کے ہلکے کپڑے کی وجہ سے اسکی فراک۔ کمر کی۔ طرف سے پھٹتی گئی چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

ایک۔ ہاتھ میں۔ چاے کا۔ کپ۔ پکڑے اور۔ دوسرے ہاتھ سے وہ۔ نازنین کے کمرے کا۔ دروازہ بجانے ہی۔ لگی۔ تھی جب زیاں۔ کے کمرے کے۔ دروازے پر۔ زور۔ سے۔ کچھ ٹکرانے۔ کی۔ آواز۔ آئی تھی جس پر۔ گھبرا کر۔ ایکدم اسکے۔ ہاتھ۔ سے کپ۔ چھوٹ۔ گیا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے قابو کرنے کی کوشش میں اسکے ہاتھ میں اسکی فراک کا کپڑا آیا تو محض۔اسے روکنے کی۔خاطر اسنے اسے پیچھے کی۔اوڑھ کھینچا لیکن شیفوں کے ہلکے کپڑے کی وجہ سے اسکی فراک۔کمر کی۔طرف سے پھٹتی گئی چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

ایک۔ہاتھ میں۔چاے کا۔کپ۔پکڑے اور۔دوسرے ہاتھ سے وہ۔نازنین کے کمرے کا۔دروازہ بجانے ہی۔لگی۔تھی جب زیاں۔کے کمرے کے۔دروازے پر۔زور۔سے۔کچھ ٹکرانے۔کی۔آواز۔آئی تھی جس پر۔گھبرا کر۔ایکدم اسکے۔ہاتھ۔سے کپ۔چھوٹ۔گیا۔۔۔۔

. . . . . .

وہ جو اسے پکڑنے کی کوشش کر۔رہا۔تھا باہر۔کچھ ٹوٹنے کی آواز پر ایک لمحے کے لیے ساکت ہو گیا لیکن جیسے ہی۔شینا دوبارہ چیخی فورن سے ہوش۔میں اتے ہوے اسنے۔اسکے۔منہ پر ہاتھ رکھ۔دیا لیکن۔تب تک دیر۔ہو چکی تھی رشیدہ نے چیخ سن لی تھی

کمرے سے آتی۔عجیب آوازوں پر وہ منہ پر ہاتھ رکھتی باہر کی جانب بھاگی تھی تاکے سب.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو۔بولا۔کرلا سکے۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

احمد صاحب کونے میں کھڑے فریحہ بیگم سے کوئی بات کر رہے تھے جب حواس باختہ سی رشیدہ بھاگتی ہوئی انکے پاس آئی

کیا ہو گیا اتنی بوکھلائی ہوئی کیوں ہو اسکے۔ہوائیاں اڑے چہرے کو اچنبے سے دیکھتے ہوے فریحہ بیگم نے پوچھا

وہ صاحب جی اور۔بیگم صاحبہ وہ اندر نازیان صاحب کے کمرے سے۔نا۔عجیب عجیب سی آوازیں آرہی۔ھیں ایسا۔لگ رہا تھا جیسے کوئی چیخ رہا ہو انسے گھبرائے ہوے لہجے میں کہا

یہ کیا فضول بول رہی۔ہو۔فریحہ بیگم نے اسے گھرکا تو وہ۔دوبارہ بولی سائیں کی قسم میں نے خود سبی میں فضول۔نہیں۔بول رہی میں سچ بول رہی۔ھوں۔اللہ ھیں آوازیں اپنے ان۔کانوں۔سے اگر۔آپ دونو کو یقین نہیں ہو رہا تو خود چل کر دیکھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیجئے

اسنے اتنے یقین سے کہا کے۔احمد صاحب فریحہ بیگم کو۔ساتھ انے۔کا۔اشارہ۔کرتے۔

اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔۔

. . . . . .

گھٹیا عورت کیوں کر رہی ہو یہ سب کیا ملیگا تمھیں یہ سب کر کے کر کے اسکے بالوں کو مٹھی میں جکڑ کر اسکا سر زمین پر دباتے ہوے وہ غرایا تو سر میں اٹھتی۔ٹیسوں کو۔نظر انداز کرتی وہ۔صرف اسے زچ کرنے کی خاطر مسکراتے ہوے بولی

تم نے شینا فاروق کو بہت ہلکا لے لیا تھا تمھیں کیا لگا تھا۔میں تمہاری ان سو کالڈ ایک۔رات کی حسیناوں کی طرح ھوں جنہیں۔تم استمال کر کے۔کسی ٹشو پیپر۔کی طرح پھینک۔دیتے ہو بس اب تم دیکھتے جاؤ۔کے۔تمھارے ساتھ کیا کیا۔ہوتا ہے اور یہ تو پوچھو ہی مت کے مجھے کیا مل رہا ہے یہ سب کر کے۔قسم سے اتنی خوشی مل رہی ہے کے اسے لفظو۔۔میں بیان۔نہیں کر سکھتی میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں اپنے متوقع انجام سے ڈر نہیں لگ رہا اسکا۔ منہ دبوچتا وہ اسکی انکھوں میں آنکھیں گاڑے زہر خندہ لہجے میں بولا تو نفی میں گردن ہلاتے اسنے پاس گرا ٹوٹے ہوے گُلدآن۔ کا ٹکڑا اٹھا کر اسکے بازو میں گھونپ دیا

ایک لمحے کو تو اسے سمجھ ہی نہیں آیا کے۔ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے لیکن اگلے ہی۔ لمحے درد کی ایک تیز لہر اسکے بازو میں سرایت کر گئی بلبلا کر اسے چھوڑتا وہ فورن پیچھے ہوا اور بازو میں سے بھل بھل کر نکلتے ہوے خوں کو روکنے کے لیے دوسرے ہاتھ سے دباؤ دینے لگا

کمینی یہ کیا کیا تمنے وہ غصّے۔ سے۔ دھاڑا تو وہ موقے کا فائدہ اٹھاتی تیزی سے دروازے۔ کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔

دروازہ کھول کر۔ ایک نظر۔ پیچھے مڑ کر۔ اسے دیکھتی وہ ایک قدم ہی آگے بڑھی تھی جب بری طرح انسے ٹکرائی تھی۔

بڑے بابا انکھوں میں آنسو لاتی وہ سسک کر بولتی۔ احمد صاحب کے۔ گلے۔ لگ گئی جب۔ کے۔ فریحہ بیگم نے۔ اسکی اوجڑی حالت دیکھ۔ کر۔ خود کو۔ گرنے۔ سے بچانے کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

....دیوار کا۔سہارا۔لیا تھا

بڑے بابا اسنے۔میرے ساتھ زبردستی کرنے۔کی۔کوشش۔کی۔ہے انسے الگ کر۔وہ روتے ہوے بولی توانکی۔نظریں اسکے چہرے پر۔ہی۔جم گئیں گال پر۔موجود۔انگلیو کے نشان اور ہونٹ کے۔گرد جماہوا۔

خون دیکھ کر احمد صاحب کی۔ماتھے کی رگیں تن گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

ایک نظر زمین پر پڑے۔ٹوٹے ہوے گلدان پر ڈال کر وہ اسکی طرف بڑھے جو اپنا خون آلود بازو پکڑا کھڑا تھا

ماموجان میں نے کچھ اپنی صفائی میں وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ہی انہونے چٹاخ کی آواز کے ساتھ اسکے منہ پر زوردار تھپڑ دے۔مارا جب کے تھپڑ کی آواز سن۔کر جہاں۔فریحہ بیگم۔کانپ۔کر رہ گئیں تھی وہیں انسے لگی سسکتی شینا کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ رینگ گئی تھی۔۔۔

گھٹیا کمینے۔انسان یہ کیا کیا ہے۔تمنے۔اسکے ساتھ جواب دو۔ہمارے۔ہی گھر۔میں۔بیٹھ کر ہماری۔ہی۔عزت کے۔ساتھ کھیلا۔تم۔نے۔بولو۔کیوں میں۔تمھیں۔جان سے مار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوں گا شدید اشتعال میں اکر وہ اس۔پر دوبارہ ہاتھ اٹھانے۔لگے جب اسنے انکا۔ہاتھ۔بیچ میں۔ہی۔پکڑ۔لیا۔۔۔۔۔

گھٹیا کمینے۔انسان یہ کیا کیا ہے۔تمنے۔اسکے ساتھ جواب دو۔ہمارے۔ہی گھر۔میں۔بیٹھ کر ہماری۔ہی۔عزت کے۔ساتھ کھیلا۔تم۔نے۔بولو۔کیوں میں۔تمھیں۔جان سے مار دوں گا شدید اشتعال میں اکر وہ اس۔پر دوبارہ ہاتھ اٹھانے۔لگے جب اسنے انکا۔ہاتھ۔بیچ میں۔ہی۔پکڑ۔لیا۔۔۔۔۔

. . . . . .

میں۔آپ کی بہت عزت کرتا۔ھوں ماموں۔جان لیکن۔اسکا مطلب یہ نہیں۔ہے۔کے۔آپ۔مجھ پر۔ہاتھ۔اٹھائینگے اور میں۔چپ۔چاپ۔برداشت کرونگا اسنے۔انکا۔ہاتھ جھٹکتے ہوے کہا تو انھوں۔نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں

تُمھے کیا سمجھا تھا اور۔تم۔کیا نکلے۔زیاں تمنے جو کیا ہے اسکی سزا تو۔تمھیں ضرور ملیگی لیکن۔اس سے۔پہلے۔میں۔تمہاری۔ماں کو تو بولا لوں تا کے وہ بھی اپنے آعلیٰ کردار کے حامل بیٹے سے مل لے چبھتے ہوے لہجے۔میں کہتے ہوے وہ بغیر اسکا۔کوئی جواب سنے کمرے۔سے۔نکل۔گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ سب میری بات کا یقین کیوں نہیں کر رہے ھیں۔ میں سچ بول۔ رہا۔ ھوں۔ میں نے اسکے ساتھ کچھ نہیں۔ کیا ہے یہ جھوٹ بول۔ رہی ہے ایک۔ نظر۔ سب کو دیکھتا وہ غصّے سے۔ چیخا

مزید۔ کتنا پستی۔ میں۔ گرو گے تم۔ بولو۔۔ ایک۔ تو گناہ کرا ہے۔ اور۔ اپر۔ سے۔ اس گناہ کو۔ چھپانے کے۔ لیے مزید۔ جھوٹ بول۔ رہا ہے وہ بھی۔ منہ پر۔ یہ وہ دوبارہ۔ سے اسے مارنے کے۔ لیے آگے بڑھے۔ تو ثوبیہ نے۔ ایک۔ نظر۔ صوفے۔ پر۔ خاموش بیٹھی۔ سلمہ بیگم۔ پر۔ ڈالی اور۔ بیچ میں۔ بول۔ پڑی

بھائی جان آپ۔ صرف زیاں کو۔ الزام۔ نہیں۔ دے۔ سکتے یہ قصور وار تب ہوتا جب وہ شینا کے۔ کمرے۔۔ سے۔ بر آمد ہوتا جب کے۔ زیاں اپنے کمرے۔ میں۔ ہی۔ تھا اور شینا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس۔کے۔کمرے۔سے نکلی۔ تھی۔اگر میرا۔بیٹا جھوٹااور گنہگار ہے۔اور شینا سچی ہے تو پھر پوچھئے اس پاک باز سے کے جب گھر کے اندر کوئی نہیں۔ تھا تو وہ زیاں کے کمرے میں کیا کر رہی۔ تھی خونخوار نظروں سے شینا کو۔گھورتی وہ۔بولی تو ایک۔لمحے کے لیے سب حیران۔ہو گئے

سب کی سوال کرتی نظریں۔خود پر۔ محسوس کرتی وہ جو۔ بڑی۔ سی چادر میں۔خود کو۔ اچھی طرح سے چپاے فریحہ بیگم۔ساتھ۔لگی۔ہوئی تھی ایک۔دم اٹھ کر۔احمد۔ صاحب اور۔اسلم۔صاحب کے۔سامنے۔آگئی۔

ہاں میں مانتی ھوں کے۔میں۔اس کے۔کمرے۔میں گئی۔ تھی لیکن۔میرا۔یقین۔مانیں میں بے گناہ ھوں جس طرح۔میرے لیے حاشر اور ظہیر۔ ھیں اسی طرح میرے لیے یہ تھا۔میں۔تو۔بس۔اسے۔نکاح کی۔مبارکباد دینے گئی۔ تھی مجھے بلکل نہیں پتا تھا۔کے۔ یہ اتنی۔ گھٹیا حرکت کریگا میں مانتی۔ھوں کے مجھے اس طرح سے۔ نہیں۔جانا۔چاہیے تھا لیکن۔اسکا۔مطلب یہ تو نہیں ہے نا کے یہ میرے وہ سب کرے سر جھکا کر بولتے ہوے وہ۔ بری طرح سے رونے۔لگی تو۔۔احمد صاحب کی۔آنکھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی۔نم۔ہو گئیں جبکے اسکے نیے جھوٹ پر زیاں۔مزید کھول اٹھا تھا

تم۔جتنا چاہو جھوٹ بول۔لو چھوڑ و نگا تو میں۔ تمھیں۔ بلکل۔ نہیں اپنے۔ساتھ۔ساتھ تمھیں۔ بھی۔ڈباو نگا دل۔ہی۔دل۔میں۔بولتے ہوے وہ سب کیا۔کرنا۔ہے۔اس بارے۔میں۔سوچنے۔لگا

۔

نازنین۔ذرا۔شینا۔کو۔اپنے۔ساتھ۔کمرے۔میں۔لیجاو۔دروازے۔میں۔کھڑی۔ خاموشی۔سے روتے۔ہوے۔وہ۔شینا۔کو۔دیکھ۔رہی۔ تھی۔جب احمد۔صاحب نے۔اسے حکم۔دیا۔تھا۔جلدی سے۔اپنے۔آنسو۔صاف کرتی۔وہ شینا کو لے کر جانے لگی جب اچانک۔ہی۔شینا۔کی۔ نظر۔سامنے لاؤنج کے۔گیٹ میں کھڑے ظہیر پر۔پڑی تھی۔جو۔اسے ہی۔دیکھ رہا تھا۔جانے کیوں۔ایک۔بار۔اسکی طرف۔دیکھنے کے۔بعد وہ۔دوبارہ۔اسکی۔طرف دیکھ ہی۔نا۔سکی جب کے دور۔سے۔اسے دیکھتے ظہیر۔کے۔ لبوں پر۔ تلخ مسکراہٹ رینگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ورا سلم تم پولیس۔کو فون کرو جلدی اسلم۔صاحب کے انکے تحکم بھرے انداز میں۔کہنے پر جہاں زیان اور۔ثوبیہ۔ کو۔سانپ سونگھ گیا وہیں صوفے۔پر۔ایک طرف خاموشی۔سے بیٹھ کر۔آنسو۔بہاتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلمہ بیگم نے آنکھیں میچ لی۔ تھیں

اور اسلم تم پولیس۔ کو فون کرو جلدی احمد صاحب کے انکے تحکم بھرے انداز میں۔ کہنے پر جہاں زیان اور۔ ثوبیہ۔ کو۔ سانپ سونگھ گیا وہیں صوفے۔ پر۔ ایک طرف خاموشی۔ سے بیٹھ کر۔ آنسو۔ بہاتی سلمہ بیگم نے آنکھیں میچ لی۔ تھیں

پولیس کیوں ایگی۔ یہاں آپ پولیس۔ کو۔ کیوں۔ بولا۔ رہے ھیں۔ ثوبیہ۔ گھبرا کر بولتی زیاں کو دیکھنے۔ لگی۔ جسکی سانس خود پولیس۔ کا۔ نام۔ سن۔ کر۔ روک۔ گئی تھی تمھارے بیٹے نے اس۔ بیچاری کے ساتھ زبردستی کرنے کی۔ کوشش کی۔ ہے۔ گناہ کیا ہے۔ اور گناہ گار کو پولیس۔ کے۔ حوالے۔ کی۔ کیا۔ جاتا ہے اگر تمھیں پتا ہو۔ تو وہ چبھتے ہوے لہجے میں بولے تو ثوبیہ انکے۔ سامنے آگئی۔

میں مانتی۔ ھوں زیاں۔ سے غلطی۔ ہو گئی۔ ہے لیکن ثوبیہ کی۔ بات کاٹتا وہ درشتی سے دھاڑا

کیا غلطی۔ ہو گئی۔ ہے غلطی۔ ہو گئی ہے لگا رکھا ہے۔ آپ لوگو۔ نے۔ میں نے کہا نا میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے کچھ نہیں کیا۔ہے۔وہ جھوٹ۔بول رہی۔ہے

زیان میں۔بات کر۔رہی۔ھوں۔نا۔تم۔چپ۔رہو انہوں نے اسے۔گھر کا تو وہ لب بھینچ گیا

کیا بات کرو گی اب تم۔اب کچھ کہنے سننے کو رہ گیا ہے کیا تم۔کس منہ اپنے اس بد کردار بیٹے کی۔طرف داری کر۔رہی۔ہو شینا کی۔حالت تمنے اپنی۔انکھوں۔سے۔دیکھی۔تھی اور اسکے باوجود تم۔اپنے بیٹے کے ای لیے ہم۔سے لڑ رہی۔ہو شرم۔انی۔چاہیے تمھیں۔اور ذرا اس کو۔دیکھو۔گناہ کرنے۔کے بعد بھی کیسے۔انکھوں میں آنکھیں ڈال کر گردن۔ونچی۔کر کے۔کھڑا۔ہے بے غیرت وہ بھڑ کے

ہاں میں کھڑا ھوں گردن۔اونچی کر کے کیوں۔کے۔میں بے گناہ ھوں جب میں نے کچھ غلط۔کیا ہی۔نہیں ہے۔تو پھر۔میں کیوں شرمندہ ھوں اور۔امی آپ اب۔بس چپ ہو جایئں کہ ضائع کریں اپنے الفاظ کیوں کے نا انہوں نے۔اپکا اعتبار۔کرنا۔ہے اور نا ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا تو۔جو۔یہ کرنا۔چاہتے۔ہے۔انہیں۔کرنے دیں جس۔کو۔بلانا۔چاہتے ھیں۔یہ۔ بلانے دیں وہ بے خوف ہو کر بولا تو ثوبیہ اسکی بات کو۔ نظر۔انداز۔کرتی روتے ہوے اسلم سے۔بولی

بھائی جان آپ۔ہی۔ سمجھایں نا ابھلے یہ اسے جو سزا۔دینا۔چاہتے ھیں۔دیدیں۔لیکن۔ ایسے۔پولیس۔کو۔نابلایئں میرا۔اکلوتا بیٹا ہے میں مر جاؤں گی بھائی جان خدا کے لیے یہ نا کریں بہن کو۔ایسے۔روتے۔دیکھ۔وہ سوچنے۔پر۔ مجبور ہو گئے

تم۔تو۔شاید۔اپنی۔جگا سے اٹھو گے ہی نہیں مجھے ہی فون۔کر۔ناپڑیگا غصّے۔سے اسلم۔ صاحب کو آنکھیں دکھا کر۔کہتے وہ لینڈ لائن کی طرف جانے ہی۔لگے تھے جب انہو۔نے ایک۔دم۔انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر۔انھیں روک۔دیا

بھائی جان۔یہ کیا۔کر۔رہے ھیں۔آپ. ہم۔جانتے ھیں کے جو۔ بھی ہوا ہے وہ غلط ہے۔لیکن پولیس۔کو۔بلانا تو۔مسلے۔کا۔حل نہیں ہے۔نا۔یہ تو۔سوچیں کے۔شادی والے گھر میں پولیس اگر آئی تو کتنی۔زیادہ۔بدنامی۔ہو گی اسلم صاحب نے۔انھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھاتے ہوے کہاتو وہ بھڑک اٹھے

تو۔کیا کریں خاموش بیٹھ کر ہر۔چیز۔بھول کر۔نازنین۔کی شادی اس۔کمینے۔سے کروادیں

نازنین کی شادی اس سے نہیں کروا سکھتے لیکن شینا کی۔تو کروا سکھتے ھیں نا انہونے عام سے۔انداز میں۔کہاتو ایک لمحے کے لیے سب ساکت رہ گئے جبکے۔اندر اتے ظہیر نے اپنی۔مٹھیاں بھینچ لی تھیں

اہمم وہ میں یہ کہنے آیا تھا کے ادھے۔مہمان۔تو چلے گئے ھیں اور۔جو باکی بچے ھیں۔وہ مستقل مجھسے۔عجیب۔عجیب سے سوال۔کر۔رہے ھیں۔اور۔اب تو۔مولوی۔صاحب بھی جانا۔چاہ۔رہے ھیں۔میں۔اکیلا۔باہر سب کو۔ہینڈل۔نہیں۔کر سکھتا جلدی۔ بولیں۔اب کیا۔کروں میں جانچتی نظروں۔سے۔زیاں۔کے سخت۔تاثرات کو۔ دیکھتا۔وہ۔احمد۔صاحب سے۔بولا تو اس۔سے۔پہلے۔کے۔وہ کوئی۔جواب دیتے اسلم صاحب بول پڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جاؤاور مولوی صاحب کو صرف دس منٹ مزید۔انتظار کا۔ کہواور۔ہاں۔ذرا حاشر۔
کو۔بولا۔کر لاؤ

مولوی۔صاحب کو۔تو۔روک لو نگا لیکن۔ بابا بھائی کی طبیت بلکل ٹھیک نہیں ہے بہت تیز۔بخار ہو۔رہا ہے۔انھیں۔وہ۔کیسے آسکتے ھیں اسکے۔بہانہ۔بنانے۔پر۔اسلم صاحب نے۔اسے۔آنکھیں دکھائی تو وہ۔جلدی سے۔لاؤنج سے نکل۔گیا۔۔۔۔۔۔۔

ظہیر کے جاتے ہی احمد۔صاحب۔دوبارہ سے بولے۔

تم۔سوچ بھی۔کیسے سکھتے ہو کے شینا کا نکاح ہم اس جیسے گھٹیا انسان سے کرینگے ایک۔بار مہمان چلے۔جایں اسکے بعد اسے پولیس۔کے حوالے۔میں۔خود۔کرونگا نفرت سے اسے دیکھتے وہ جانے۔کے۔لیے کھڑے ہو گئے تھے جب کب سے چپ۔بے طِن۔۔سلمہ بیگم ایک۔دم بولیں

روک۔جایں۔بھائی جان اسلم۔سہی۔کہ رہا ہے یہی۔بہتر ہو گا کے ہم ان دونو کا نکاح

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دیں وہ آنسو پونچھتی مضبوط۔لہجے میں۔بولیں تو فریحہ بیگم نے انکے۔کندھے پر ہاتھ رکھ دیا

بھابی آپ ہوش۔میں۔تو ھیں یہ کیا کہ۔رہی۔ھیں آپ یہ اسلم تو بس ایسے ہی۔فضول بول رہا ہے آپ کیسے شینا کو اس شخص کے نکاح میں دے سکھتی۔ھیں جو عورت کی عزت تک نہیں کرنا جانتا وہ۔حیرت زدہ سے بولے

میں۔بلکل۔ہوش میں ھوں اور سوچ سمجھ کر ہی بول۔رہی ھوں کیا یہ بہتر نہیں۔ہو گا کے۔جس نے۔میری بیٹی کے۔سر سے عزت کی چادر کھینچنے کی کوشش کی۔ہے وہی اسے اپنی عزت بنائے اور ویسے بھی ان۔سب میں غلطی۔شینا کی۔بھی تھی کے وہ اسکے۔کمرے۔میں کیوں گئی اگر یہ بات پولیس میں۔گئی تو بدنامی میری بیٹی کی بھی ہو گی اور مجھ۔میں ہمت نہیں۔ہے بھائی جان اتنی۔زلت برداشت کرنے کی اس لیے اس نکاح کا ہونا ہی بہتر ہے وہ ایک۔دم۔رونے۔لگیں۔تو وہ۔کچھ نہیں۔کہ سکے بس ایک۔نظر۔۔ثوبیہ پر۔ڈالی۔جو سلمہ بیگم۔کی۔بات سن کر۔پر سکون ہو گئی تھی اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک زیاں پر جو۔ گردن۔ نیچے کئے بیٹھا تھا

میں۔ذرا۔ شینا۔ کو۔لے کر آتی ھوں نیچے جب کافی دیر تک وہ کچھ نہیں بولے تو وہ آنسو پوچھتی فریحہ بیگم اور شاہدہ کے ساتھ لاؤنج سے نکل گئی

اب تم بھی۔دفع ہو جاؤ یہاں سے اسے ایسے۔ہی بیٹھے دیکھ وہ۔دہاڑے تو ثوبیہ۔نے۔ جلدی۔سے اسکا بازو پکڑا اور اٹھ کھڑی ہوئی

جب کے وہ گہری سانس لے کر دوبارہ سے۔صوفے پر گرنے۔کے سے انداز میں بیٹھ گئے تھے جب کچھ سوچ کر اسلم انکے کندھے پر۔ہاتھ رکھ کر بولے

بھائی جان مجھے آپ۔سے۔ایک۔ضروری بات کرنی۔ہے

وہ۔آنکھیں موند ابستر پر پڑا تھا جب۔ ظہیر نے اکے۔اسے۔ایک دم۔سے جھنجوڑ دیا

نیچے اتنا کچھ ہو گیا ہے اور آپ یہاں ایسے مریل سے پڑے ھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم یقیناً مجھے یہ بتانے اے ہو گے کے۔اسکا نکاح ہو گیا ہے

ایک نظر اسے دیکھ کر کہتے ہوے اسنے دوبارہ۔آنکھیں موند لیں تو وہ اسکے برابر میں بیٹھ گیا۔

غلط میں یہ بتانے نہیں آیا ھوں بلکے یہ بتانے آیا ھوں کے نکاح ابھی ہونے جا رہا ہے وہ بھی شینا اور زیان کا اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

کیا کیوں حیرت اسکے حیرت زدہ۔سے پوچھنے پر اسنے شروع سے لے کر آخر تک سب بتا دیا

یہ کیا بکواس کر رہے ہو اتنا سب ہو گیا اور تمنے مجھے بتایا تک نہیں شدید اشتعال میں وہ بیڈ سے کھڑا ہوا تو ظہیر۔نے اسکے کندھوں سے۔تھام۔لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی ریلیکس ہو جائیں اور جو۔ ہو رہا ہے اسے۔ ہونے۔ دیں

یہ تم کہ رہے ہو۔ تم تو اس سے محبّت کا۔ دعوا کرتے۔ تھے نا پھر کیسے۔ اتنے پر سکون ہو کر بیٹھے ہو کیسے اسکی۔ شادی۔ اس گھٹیا انسان سے ہونے۔ دے سکتے ہو۔ جس نے اسکی عزت پر ہاتھ ڈالا ہو۔ وہ غصے سے بگڑا

ہاں۔ میں خاموشی سے سب دیکھ رہا ھوں۔ کیوں۔ کے۔ میں آپ۔ لوگوں۔ کی طرح بیوقوف نہیں۔ ھوں جو صرف ایک طرف کی کہانی جان کر کوئی بھی راہے قیام کر لے مجھے یقین ہے بھائی کے شینا۔ نے۔ جھوٹ کہا ہے سب سے زیاں۔ نے۔ اسکے۔ ساتھ کوئی زبردستی نہیں۔ کی۔ ہے یہ گیم اسنے صرف نکاح روکنے۔ کے لیے کیا ہے

پر۔ وہ اتنی۔ گھٹیا حرکت کیوں کریگی۔ ظہیر ان سب میں اسکی بھی تو بدنامی۔ ہو گی وہ ابھی بھی۔ ماننے کو۔ تیار نہیں تھا

وہ شینا ہے۔ بھائی اس سے ہر چیز۔ کی۔ امید۔ کی۔ جا سکھتی ہے لیکن چھوڑیں اسے وہ خود

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے ہاتھوں۔سے اپنی زندگی۔ خراب کرنا۔چاہ رہی۔ہے۔تو۔کرنے دیں۔اب آپ۔ جلدی نیچے چلیں بابا نے آپ کو نیچے بلایا ہے مجھے لگتا ہے کے یقیناً کوئی۔ضروری بات۔ہی ہو گی اسکے۔کہنے پر۔ایک۔ نظر اسے۔دیکھتا وہ اپنا۔موبائل اٹھا۔کر۔اسکے پیچھے کمرے۔ سے۔نکل۔گیا

. . . . . .

وہ۔خاموشی۔سے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے کمرے کی۔ چھت کو۔گھور رہی۔ تھی جب اچانک سلمہ بیگم نے اسکے۔منہ پر چادر پھینکی

یہ کیا ہے۔امی۔وہ چونکی

یہ جلدی سے اور ہو اور چلو میرے۔ساتھ۔نیچے تمہارا۔نکاح ہے زیاں سے۔انھوں۔ نے خونخوار نظروں۔اسے۔گھورتے ہوے کہا

پر۔امی۔وہ روتے ہوے کچھ کہتی جب اس۔سے۔پہلے ہی۔انہو۔نے اسکے بال مٹھی میں لے لیے

میرے۔سامنے ڈرامے مت کرنا سمجھی سب سمجھتی۔ھوں میں اگر۔میں اس وقت کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بول۔ نہیں رہی ھوں۔ تو تو بہتر ہے کے۔ مجھے۔ چپ ہی رہنے دو اور اب جلدی باہر۔ اؤ غصے سے۔ اسکے بال چھوڑتی۔ وہ۔ مڑ گئیں تو کچھ سوچ کر۔ اسنے چادر اٹھالی۔۔۔۔۔۔

۔ . . . . . .

کچھ سوچ کر اسلم انکے کندھے پر۔ ہاتھ رکھ کر بولے

بھائ جان مجھے آپ۔ سے۔ ایک۔ ضروری بات کرنی۔ ہے

بولو کیا کہنا ہے انہونے تھکے ہوے لہجے میں کہا

بھائی جان میں اپسے ابھی اسی وقت نازنین۔ کا ہاتھ مانگنا چاہتا ھوں۔ حاشر۔ کے لیے

انھوں ن اھند صاحب کو۔ دیکھتے ہوے کہا۔ جو انکی۔ بات پر چونکے تھے پھر گہری سانس لے کر بولے

تمھیں۔ مجھ پر احساں کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہے ایک طرح سے اچھا ہی ہے جو۔ میری بیٹی اس ذلیل۔ آدمی کے نکاح میں انے سے بچ گئی اب میں۔ اپنی۔ بیٹی کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب دیکھ ہی۔ لڑکا ڈھوندوں گا

بھائی جان یہ کیسی بات کر رہے ھیں نازنین میرے۔اور شاہدہ کے ہاتھوں میں کھیل کر ہی بڑی ہوئی ہے ہم اس پر کیوں۔احساں کرینگے میں اور۔شاہدہ تو۔پورے۔دل۔سے اسے اپنی۔بہو بنانا چاہتے۔ھیں اور۔جہاں۔تک بات حاشر کی۔ہے۔وہ۔نازنین۔کو بہت چاہتا ہے تبھی۔جب سے۔اسکے۔نکاح کا۔سنا۔تھا۔آپ۔سب سے۔بیماری۔کا۔ بہانہ۔کر کے کر کے خود کو۔کمرے تک۔ہی۔محدود۔کر لیا تھا۔اسنے اور حاشر۔۔تو آپ کی نظروں کے سامنے ہی۔پلا بڑھا ہے اور اسکی۔عادتوں۔سے آپ۔اچھی طرح واقف بھی ھیں آپ خود بتایں کیا حاشر میں کوئی کھوٹ دکھتا ہے آپکو انہو۔نے۔انھیں سمجھاتے ہوے کہا

اگر۔ایسی بات تھی تو۔پہلے۔۔کیوں نہیں ذکر۔کیا۔تمنے اس بات۔کا اب ہی کیوں یاد آرہی ہے یہ بات یاد تمھیں

انکے خفگی سے کہنے۔پر اسلم صاحب نے ایک۔پل کو۔سوچا اور پھر فریحہ کا۔جھوٹ اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے ہوئی اپنی۔ گفتگو حرف باحرف سنادی تو غصّے سے انکے۔ دماغ کی رگیں تن گئیں کچھ بولتے اس سے پہلے ہی مولوی۔ صاحب کے پیچھے گھر کے باکی سب افراد لاؤنج میں داخل ہو گئے

زیان کے ساتھ کھڑی ثوبیہ پر۔ ایک غصّے بھری۔ نظر ڈالتے ہوے انھوں۔ نے ایک لمحے میں۔ فیصلہ کر۔ لیا۔ تھا

مولوی صاحب آج ایک نہیں۔ دو نکاح ھیں آپ یہ نکاح پڑھانا شروع کریں تب تک میں اپنی بیٹی کو لے کر اتا ھوں مسکرا کر۔ نکاح خواں سے کہتے ہوے ایک سخت نظر ثوبیہ۔ پر۔ ڈال کر وہ نازنین کے کمرے کی طرف بڑھ گئے تو فریحہ بیگم بھی گھبرا کر۔ انکے۔ پیچھے بھاگیں

یہ کیا ہو رہا ہے۔ اسلم شاہدہ کی حیرت میں ڈوبی آواز انکے۔ کانوں میں پڑی تو وہ مسکرا۔ اٹھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری اور تمھارے بیٹے۔کی۔دعا قبول ہو رہی ہے اور کیا اب حاشر کو بتا دو۔جلدی۔سے ۔ایک نظر لاؤنج میں۔ ظہیر۔کے ساتھ۔اتے حاشر۔کو دیکھ۔کر بولے اور پھر۔نکاح خواں کی جانب متوجہ ہو گئے جو نکاح کے کلمات ادا کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

وہ بیڈ پر بیٹھی ہر چیز نوچنے۔کے انداز میں۔خود پر سے اتار پھینک۔رہی تھی جب کمرے۔میں احمد صاحب اور فریحہ بیگم داخل ہوے

فریحہ بیگم جو کچھ کہنے کے لیے اپنے لب کھول رہی تھی انھیں چپ۔رہنے کا اشارہ کرتے وہ نازنین کی طرف بڑھ گئے

کیا تمہارا باپ تمسے اس امید پر کچھ۔مانگ سکھتا ہے کے تم۔انکار نہیں کرو گی انہونے۔آس بھرے۔لہجے میں کہا تو۔اسنے۔۔فورن اثبات میں سر۔ہلا دیا

کیا ابھی اسی۔وقت۔حاشر۔سے۔نکاح کرو گی اپنے۔باپ۔کے پوچھنے پر وہ انکار۔کرنا تھی چاہتی تھی چیخنا چاہتی تھی انسے بولنا چاہتی تھی کے۔کیسے وہ۔اس سے شادی کر سکھتی ہے جس سے تین۔دن۔پہلے اسنے نفرت کا اظہار کیا تھا اسنے۔لیکن سارے الفاظ منہ۔میں۔ہی۔دم۔توڑ گئے اور۔ہلکی۔سی آواز۔میں۔ہاں کہتے ہوے اسنے گردن جھکا لی تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں فریحہ بیگم پھٹی پھٹی نگاہوں۔سے دونو باپ۔بیٹی کو۔دیکھ رہی تھی۔وہیں۔احمد۔ صاحب کے لب مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

شینا کا۔نکاح پڑھانے کے بعد مولوی صاحب اسکی۔طرف متوجہ ہو گئے تھے جو لال دوپٹے سے چہرے تک گھونگٹ گرائے بیٹھی تھی

اسکی تپش دیتی۔نگاہیں خود۔پر۔محسوس۔کرتی اسکی ہتھیلیاں بار بار پسینے سے۔بھیگ رہی تھی

مولوی صاحب نے۔نکاح کے قلمات ادا کرنے شرو۔کئے تو اسکی دل۔کی۔دھڑکنے تیز۔ہو گئی

گھونگٹ میں بھی وہ اپنے باپ۔کی خود پر ٹکی آس بھری۔نظریں۔محسوس۔کر۔سکھتی تھی

تینو بار پوچھنے پر۔قبول ہے کہتے ہوے اسنے۔بے۔قابو ہوتے دل کے ساتھ نکاح نامے پر۔سائن کر دیے تو وہاں۔سب کے چہروں پر مسکراہٹ رینگ گئی سوائے ثوبیہ اور زیاں کے۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنے سارے۔زیور۔چڑھانے کی۔کیاضرورت ہے شاہدہ کچھ اپنے۔اور۔ظہیر۔ کی۔انے والی۔دلہن کے۔لیے بھی تورکھواسے کیاکچھ نہیں دوگی فریحہ بیگم۔نے شاہدہ کو سمجھاتے ہوے کہاجو تقریباًاپنے۔سارے۔زیورہی نازنین کو۔دے رہی۔تھیں۔

ارے بھابی کہاں۔زیادہ۔زیور۔ھیں۔بس یہ۔تین سیٹ اور۔یہ چھے چوڑیاں ہی تو ھیں۔اور مجھے جتنا پہننا تھا پہن لیا ہے اور اس عمر میں اکر میں۔یہ سب سنگھار کرتے ہوے اچھی لگو نگی بھلااور ویسے. بھی۔میں نے۔تو پہلے ہی۔سوچ لیا تھا۔کے۔یہ سیٹ اور۔چوڑیاں تو حاشر کی دلہن۔کا۔ہو گااور ظہیر کے لیے بھی رکھا ہے تھوڑاسابعد میں جب اسکی ہو گی۔تب تھوڑا۔سا۔اور۔ملا۔لینگے اور۔اب آپ۔بار بار۔یہ۔بول۔کر۔ میرا۔موڈنا۔خراب کریں۔میں بڑی چاہت سے دے رہیں۔ھوں۔یہ سب وہ۔مصنوئی ناراضگی سے بولیں۔تووہ مسکرااٹھیں

اچھا یہ دیکھیں کتنااچھا ہے۔نا ایسا۔ہی۔ایک۔ظہیر۔کی۔دلہن کے۔لیے بھی بنوا ینگے مسکراکر۔انھیں۔سیٹ دکھاتی۔شاہدہ۔بولی تووہ۔مسکراکر۔کچھ کہتیں۔اس۔سے پہلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی۔انکی۔ نظر۔کمرے۔سے۔نکل کرانکی طرف۔آتی ثوبیہ پرپڑی تو۔ مسکراہٹ۔میں۔ ڈھلتے انکے لب سمٹ گئے

ایک۔کام۔کرو شاہدہ یہ سب تم نازنین۔کے۔کمرے میں لے جاؤاسے دکھادیناتب تک۔میں۔ذرادوپہر۔کے۔کھانے کی تیاری کرلوں ایک نظر ثوبیہ۔پر۔ڈال کر کہتیں۔ وہ تیزی۔سے۔وہاں۔سے۔نکل گئی جب کے انکے اس انداز۔پر نا۔چاہتے۔ہوے بھی اسکی آنکھیں۔بھیگ گئیں تھیں

وہ اس۔وقت۔تم سے خفا تھیں لیکن دیکھنا ایک۔دن سب ٹھیک ہو جاے گا انھیں۔ وقت دواسکا کندھا تھپتھپا کر شاہدہ بولی تو اسنے اثبات۔میں۔سر۔ہلادیا۔

. . . . . .

یہ سب آپ میرے۔لیے لائی تھیں۔سارے۔ڈبے کھول کھول کر دیکھتی وہ خوشی۔ سے۔بولی تو اسکے چہرے پر۔موجود۔خوشی۔دیکھ۔کر۔وہ۔ہنس۔دی بلکل۔بھئی۔یہ سب۔میں۔اپنی۔بیٹی۔کے لیے ہی۔لائی ہو۔

آپ بہت اچھی۔تھیں۔چچی۔جان اور یہ چیزیں بھی بہت اچھی۔تھیں مجھے بہت پسند آئی۔تھیں خوشی سے چہکتی وہ انکے۔گلے لگ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے آیندہ میں۔ تمھارے۔ منہ سے چچی نا سنوں اب میں۔ تمہاری۔ ساس بن گئی۔ ھوں۔اس۔ لیے مجھے۔امی۔ بلانا۔ کیوں کے ساس بھی۔ماں ہی ہوتی۔ ہے انہو۔نے پیار۔ سے اسے ڈانٹتے ہوے کہا تو۔ وہ۔ کھلکھلا کر ہنس دی اور

اچھا امی جان کہ کر مزید انسے چمٹ گئی

ایسے ہی۔ تُمھے۔ ہمیشہ ہنستا کھیلتا خوش رکھے اور ایسے ہی ہنستے ہوے تم۔ میرے گھر میں اللہ جلدی۔ سے۔ اوَاسکے۔ بالوں۔ میں۔ ہاتھ پھرتے۔ ہوے انھوں نے۔ اسے دل سے دعا دی تو جہاں وہ شرم۔ سے جھینپ۔ گئی وہی بغیر دروازہ نوک کئے اندر اتے ہوے حاشر نے زور سے امین کہا تھا

لگتا ہے بلکل ہی۔ تمیز و۔ تہذیب بھول گئے ہو۔ یہ کونسا طریقہ ہے کسی کے۔ کمرے۔ میں۔ انے کا اس کے ایسے اچانک اندر انے پر نازنین کو۔ گھبراتے دیکھ وہ ناراضگی سے بولیں تو وہ ہولے۔ سے ہنس دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی۔کے۔۔لگتا ہے امی شاید۔آپ۔بھول۔گئی۔ھیں۔کے۔یہ اب کسی۔کا۔کمرہ۔ نہیں۔ہے بلکے میری بیوی کا۔ہے اور میں یہاں۔جیسے چاہوں جب چاہوں اسکھتا ھوں صرف اسے چڑانے کی غرض سے وہ ایک۔ایک۔لفظ۔ورزور دیتا ہوا بولا۔کیوں کو۔وہ اسکا گھبرانا۔نوٹ کر چکا تھا

مجھے توسب یاد ہے۔لیکن لگتا ہے کے تم دب کچھ بھول گئے ہو میرے پیارے۔بیٹے کے ابھی یہ صرف تمہاری۔منکوحہ ہے۔اور۔اپنے ماں باپ کے گھر۔پر۔ہے۔اور جب تک۔یہ تمہاری بیوی کے درجے پر فائز ہو کر ہمارے گھر نہیں آجاتی تب تک اس سے ملنے کے لیے تمھیں اس کے ساتھ ساتھ ہم۔سب سے۔بھی اجازت لینی۔ہو گی ابھوں نے بھی اسکے انداز میں ہی جواب دیا تو وہ۔فورن منہ بنا گیا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں۔ٹھیک۔ہے میں سمجھ گیا ھوں اب چلیں جلدی سے۔مجھے ایک کپ اچھی دی چاے تو بنادیں قسم سے بڑی طلب ہو۔رہی۔ہے۔ایک۔اچھی سی۔چاے کی اسنے آنکھیں پٹ پٹا کر انسے کہا تو وہ سمجھ گئیں تھی کے۔وہ اس۔سے اکیلے میں کوئی بات کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہتا ہے اس لیے وہ مسکراتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئیں

آپ۔ کہاں۔ جا۔ رہی ھیں امی۔ انھیں ایسے باہر جاتے دیکھ وہ فورن بولی

ارے میں۔ بس۔ ابھی۔ آرہی۔ ھوں۔ دو منٹ میں حاشر کی۔ چاے لے کر تم دونو۔ تب تک۔ باتیں کرو جلدی سے کہتیں۔ وہ غڑاپ سے باہر۔ نکل۔ گئیں تو ایک گھبرائی ہوئی نظر اس پر۔ ڈالتی وہ بھی۔ تیزی سے اٹھ کر۔ انکے پچھے جانا۔ چاہتی تھی۔ جب اچانک۔ سے حاشر۔ نے اسے۔ کلائی سے پکڑ کر۔ اسکا رخ۔ اپنی طرف کیا اور اسے سمبھلنے کا موقع دئے بغیر ہی۔ ایک۔ ہاتھ سے اسکی کمر کے۔ گرد اپنا حصار باندھتے ہوے اسنے۔ اسے خود سے بیحد قریب کر لیا۔ تھا

جب کے اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر اسکی دبی۔ دبی۔ سی چیخ نکل گئی۔ تھی۔۔۔۔۔

. . . . . .

لو ٹھو سو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بیڈ پر۔ بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی جب سلمہ۔ بیگم۔ نے اسکے۔ سامنے ٹرے پٹخنے کے انداز میں۔ رکھی

نہیں کھانا مجھے جس طرح سے لے کر آئی۔ ھیں۔ اسی طرح سے واپس بھی۔ لیجایئں

خونخوار نظروں۔ سے انکے ٹرے رکھنے۔ کے۔ انداز کو۔ دیکھی وہ خراب موڈ۔ سے۔ بولی توانھیں۔ آگ ہی لگ گئی

بات سنو بے غیرت لڑکی میرے سامنے زیادہ۔ یہ ناٹک کٹڑنے۔۔ کی۔ ضرورت نہیں ہے۔ کے۔ نہیں کہاں مجھے میں۔ تمھارے یہ نخرے۔ برداشت نہیں کرونگی سنا تم۔ نے۔ شکر کرو۔ کے۔ کل رات کے بعد میں تمھیں زہر کے بجاے کھانا دے رہی ھوں اسی لیے چپ کر کے کھانا کھالو اسکا بازو دبوچ کر۔ وہ۔ غرائیں

نہیں کھاؤنگی کھانا کیا۔ کر لنگی آپ انکی انکھوں۔ میں آنکھیں ڈالی وہ بولی تو اسکا بازو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑتی۔وہ ایک۔قدم۔پیچھے ہو گئیں

ٹھیک ہے مت کھاؤ تمہاری مرضی لیکن اتنا یاد رکھنا کے اگر یہ ٹرے میں لے کر گئی تو پھر پورے دن۔ تمھیں کچھ کھانے کو نہیں۔ملیگا بڑے۔ سکوں سے اسے کہتے ہوے انھوں نے۔ٹرے اٹھالی تو۔ایک۔دم۔انکی۔دھمکی پر لب بھینچ کر اسنے انکے ہاتھ سے جھپٹنے کے انداز۔میں۔ٹرے. چھین کر بیڈ۔پر۔دوبارہ۔سے رکھ دی

میں جانتی ھوں امی کے آپ۔ مجھسے ناراض ھیں کے۔میں اسکے کمرے۔میں اکیلے۔ سب کی غیر موجودگی۔میں کیوں۔گئی لیکن۔امی۔مجھے اپنی۔ غلطی کی۔سزا بھی تو مل چکی۔ہے ناوہ بھی اپنی عزت گوانے کی صورت میں کل رات مجھے۔کم۔دکھ ملے ھیں۔ جواب اپ بھی میرے ساتھ برا سلوک کر کے میرا دل دکھا رہی۔ ھیں انکا۔ہاتھ پکڑتی اسنے۔ شکوہ۔کیا تو وہ جو۔کل۔رات سے۔اپنا۔غصّہ۔کم۔کرنے۔کی۔کوشش کر۔ رہی۔ تھی تھی انکی برداشت جواب دے گئی۔ایک۔ جھٹکے سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھوڑاتے ہوے انھوں۔نے اسکے۔منہ پر۔زور۔دار۔ تھپڑ دے۔مارا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کے۔ لیے تیار۔ نہیں تھی۔ اس۔ لیے۔ سیدھا منہ۔ کے۔ بل۔ جا کر۔ بیڈ پر۔ گری

خبر دار جو۔ آیندہ۔ اپنے ان۔ ناپاک گندے۔ ہاتھوں۔ سے۔ مجھے چھوایا پھر اپنی اس غلیظ۔ زبان سے مجھے امی۔ بلایا مر گئی ہو تم۔ میرے۔ لیے سنا تم نے نسفرت محسوس ہوتی ہے مجھے کے۔ میں نے تم جیسی گندی۔ اولاد کو۔ پیدا کیا ہے کا دہ تم۔ پیدا ہوتے ہی۔ مر جاتی یا پھر میں بانجھ ہوتی تو آج میں یہ دن نا دیکھ رہی۔ ہوتی تمہاری ہر حرکت ہر بد تمیزی کے باوجود۔ بھی مجھے تم پر ایک مان تھا امید تھی۔ ایک۔ کے میری بیٹی کبھی۔ میرا۔ سر نہیں جھکاے گی لیکن تمنے سب ختم کر دیا میرا غرور میرا۔ مان میری انا میری۔ خوداری سب کچھ مٹی میں ملا دی۔ تمنے مجھے میری ہی۔ نظروں میں۔ گرا دیا ہے کسی سے۔ نظریں۔ ملانے کے قابل۔ نہیں۔ چھوڑا۔ ہے تمنے۔ مجھے ارے اگر میرا۔ خیال۔ نہیں تھا تو کم از کم اپنے مرے ہوے باپ۔ کے۔ بارے۔ میں۔ تو۔ سوچ لیتی اسکی عزت کا۔ تو۔۔ پاس رکھ لیتی تم۔ مجھے آج بتا ہی۔ دو۔۔ کے۔ تم۔ مزید کس حد۔ تک۔ گرو گی تا کے میں۔ خود کو پہلے۔ ہی تیار۔۔ کر لوں۔ مزید دنیا کے۔ سامنے۔ رسوا۔ ہونے۔ کے لیے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر بار ہر بار۔ تم۔ مجھے پہلے سے زیادہ تکلیف دیتی ہو ہر بار ایک۔ نئی اذیت سے دوچار کرتی ہو میں تھک چکی۔ ہوں تمھارے۔ روز روز۔ کے۔ تماشوں سے میرا۔ دل چاہتا ہے کے میں اپنے آپ کو۔ ختم۔ کرلوں تاکے میری جان چھوٹ جائے تم۔ سے وہ اتنی۔ بری طرح سے چیخ رہی تھیں کے۔ شینا۔ کو۔ ان۔ سے۔ خوف محسوس ہو۔ رہا تھا

امی میں گال پر۔ ہاتھ رکھے۔ اس۔ نے۔ بولنے کی۔ کوشش کی۔ تھی۔ جب درشتی سے۔ اسکی بات کاٹتی وہ۔ غصّے۔ سے۔ بولیں

جانتی۔ ہو شینا یہ تھپڑ جو۔ تمھیں۔ ابھی پڑھا ہے نا۔ یہ مجھے۔ تُمہے۔۔ کل۔ سب کے۔ سامنے۔ مارنا۔ چاہیے تھا۔ جب تمنے۔ نیچے سب کے۔ سامنے جھوٹ بولا۔ تھا۔ لیکن۔ میں۔ ماں۔ ہوں۔ نا نہیں کر سکی یہ تمھیں ایسے سب کے سامنے رسوا۔ نا۔ کر سکی تم تم نے کیا کیا جس ماں نے تمھیں ہر دکھ درد سے بچایا معاشرے کے اونچ نیچ سے تمھیں محفوظ رکھنے۔ کی کوشش کی تمھیں ہر چیز سے زیادہ چاہا تمھسری ہر ضرورت کو۔ پورا کیا اسی ماں کو اور اسکی تربیت کو۔ تمنے۔ کل۔ سب کے۔ سامنے بے لباس کر دیا۔ یہ صلہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمنے مجھے میری محبّت کا تمھیں ذرا بھی شرم۔ نہیں۔آئی۔اتنا گندا کھیل۔کھلتے ہوے اپنے۔کردار۔کو۔سب کی۔ نظروں۔میں۔میلا کرنے۔سے۔پہلے۔تمنے ایک۔بار بھی۔ نہیں۔سوچا کے مجھ پر کیا گزرے۔گی

وہ پھیلی۔ہوئی انکھوں سے انھیں دیکھنے لگی تو وہ طنزیہ لہجے میں بولیں

تمھیں۔کیا لگا کے تمہاری۔ماں بیوقوف ہے تمھارے۔چیخنے چلانے سے۔جھوٹے آنسو۔بہانے۔سے۔جیسے سب پاگل بن گئے تھے وہ بھی بن۔جاے گی

ماں ھوں۔میں۔تمہاری۔رگ رگ سے واقف۔ھوں۔تمھارے چہرے۔پر۔پہلی۔ نظر ڈالتے ہی۔مجھے پتا چل گیا تھا کے۔تم۔جھوٹ بول۔رہی۔ہو۔لیکن۔میں چپ۔ رہی۔کیوں کے میں مجبور تھی اپنی ممتا کے۔ہاتھوں لیکن مجھے یقین ہے کے تمھرے اس جھوٹ کی سزا تمھیں قدرت ضرور۔دیگی اور ایسی۔دیگی کے تم ساری زندگی یاد رکھو گی

نفرست سے کہتیں۔وہ جانے کے لیے پلٹ گئیں تھیں۔جب اچانک کچھ یاد انے۔پر۔ روکی۔اور۔بولیں

اور۔ہاں۔ایک۔بات تمہارا اور میرا تعلق ختم شینا۔اب سے۔میری کوئی بیٹی نہیں۔ہے

روتے ہوے کہتیں۔وہ۔کمرے سے نکل گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ مجھسے کیاہو گی انکا۔ کہاہر لفظ اسکے کانوں۔ میں۔ یہ میں۔نے کیا۔ کر دیا میرے۔اللہ ہتورے برسارہا۔ تھامنہ۔پر۔ہاتھ رکھ کر۔اسنے۔اپنی سسکی روکی تھی۔۔۔۔۔

اچانک۔سے حاشر۔نے اسے۔کلائی سے پکڑ کر۔اسکا رخ۔اپنی طرف کیااور اسے سمبھلنے کا موقع دئے بغیر ہی۔ایک۔ہاتھ سے اسکی کمر کے۔ گرد اپنا حصار باندھتے ہوے اسنے۔اسے خود سے بیحد قریب کر لیا۔ تھا

جب کے اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر اسکی دبی۔دبی۔سی چیخ نکل گئی۔ تھی

یہ یہ کیا کر رہے ھیں۔آپ کانپتے ہوے لہجے میں وہ بولی تو اسکے لبوں۔پر ہلکی سی مسکراہٹ رینگ گئ

ابھی تک تو۔میں نے کچھ نہیں کیا۔ہے کرو نگا تو اب وہ بھی ڈھیر سارا۔پیار شرارت سے اسکے کان۔کے۔قریب سرگوشی کرتے ہوے اسنے اسکے چہرے پر آئی لٹ کو اسکے کان۔کے۔پیچھے کیا تو اسکا لمس اپنے چہرے پر۔ محسوس کرتی وہ سوجان۔سے کانپ۔گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز پلیز چھوڑیں مجھے مجھے باہر جانا ہے امی کے۔پاس بغیر اس کی طرف دیکھے وہ اسکے حصار میں کھڑی بری طرح کانپ۔رہی تھی جب اسکی غیر۔ہوتی۔حالت سے لطف اندوز۔ ہوتے ہوے اسنے اسے زور سے۔گلے۔لگا لیا تھا

وہ جو پہلے ہی اسکے حصار میں۔گھبرا رہی تھی اسکی اس جسارت پر۔تو اسکی۔جان نکلنے کو۔ ہو گئ

دل اچانک اتنی۔زور۔زور سے دھڑکنے لگا جیسے مانو۔ابھی باہر آ جاے گا اپنی دھڑکنوں۔ کے۔شور۔سے۔گھبرا۔کر۔اسنے سختی سے۔آنکھیں میچ کر۔اسکی شرٹ کو مٹھی میں جکڑ لیا تھا۔۔

میں جانتا ھوں میں نے تمھیں بہت دکھ۔دیا۔ہے۔اور۔اس کے لیے میں تم سے معافی نہیں منگو نگا کیوں کے۔میں جانتا ھوں کے زبان سے معافی مانگنا کافی نہیں۔ہو گا میں اپنے عمل سے۔تمہاری ہر۔تکلیف۔ہر دکھ ہر آنسو کا۔ازالہ کرنا چاہتا ھوں نازنین ہر دن تمھیں پہلے سے زیادہ۔محبّت دے کر یہ بتانا چاہتا ھوں۔کے۔تم۔میرے۔لیے بہت۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

قیمتی۔ہو تم۔نے کہا تھا نا کے۔میں نے۔تمہاری مردہ خوائشوں کو۔کیوں۔زندہ کیا تو۔ سنو۔میں۔ان خوائشوں۔کو۔پورا۔کرنا۔چاہتا۔ھوں لیکن۔یہ سب میں۔اکیلے۔ نہیں۔کر سکھتا ھوں مجھے اس کے۔لیے تمہارا۔ساتھ اور۔تمہاری۔اجازت چاہیے میں تم سے آج ایک اور۔موقع مانگتا ھوں۔نازنین پلیز۔صرف ایک۔آخری۔بار۔مجھے موقع دیدو مسن۔وعدہ کرتا ھوں کے کبھی کوئی دکھ تکلیف تم تک نہیں انے دونگا تمھیں اتنا پیار دونگا کے تم۔ماضی۔کی ہر۔اذیت ہر۔تکلیف بھول۔جاؤ گی میں۔تمھیں بے انتہا چاہتا ھوں۔نازنین میں۔نہیں رہ سکھتا تمھارے بغیر مجھسے تمہاری۔ناراضگی۔تمہاری۔ نفرت تمہارا۔غصّہ۔برداشت۔نہیں ہو۔رہا ہے۔میں۔تمھارے۔ساتھ۔خوشیوں۔ بھری۔ذندگی۔جینا چاہتا ھوں۔

اسکے۔بالوں میں اپنا چہرہ ٹیکا ہے وہ جذبات سے چور لہجے۔میں۔بول رہا تھا جب کے اسکے لہجے میں اپنے لیے موجود مٹھاس کو۔محسوس کرتے ہوے اسکی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔

نجانے کیوں دل۔ایک بار پھر اسکی محبّت پر۔ایمان۔لانا۔چاہتا تھا اسکی ہر کہی بات۔پر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقین کرنے۔کو۔دل۔چاہ رہا رہا اسکا وہ تھک۔گئی تھی۔زندگی۔کی۔تلخیاں برداشت کرتے کرتے۔اب اسکا۔دل چاہ رہا۔تھا کے وہ بھی۔کسی کی محبّت کی۔ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھ کر زندگی جیۓ وہ اسے پھر۔سے موقع۔دینا چاہتی تھی اور۔کیوں نا دیتی وہ اسکا۔محرم تھا وہی تو تھا جس۔نے اسے خواب دیکھنا پھر سے سکھایا تھا ہاں وہ اس سے۔ناراض۔تھی۔غصّہ۔تھی۔لیکن وہ سب وقتی تھا اسکے۔لہجے میں۔اپنے لیے اسے صرف چاہت نظر۔آتی تھی اسے ایک۔عجیب سا یقین۔تھا

کے۔وہی۔ہے جو۔اسکے۔ہر۔درد۔ہر تکلیف۔کو۔اپنے۔اندر۔سمیٹ۔لیگا اسکے۔سینے سے لگی وہ اسکے لفظوں میں۔اس قدر کھوئی ہوئی تھی۔کے۔اسے خبر ہی نہیں ہوئی کے وہ رو رہی۔ہے

اپنی۔شرٹ پر نمی۔محسوس۔کرتے ہوے اسنے اسے بڑے۔آہستہ۔سے۔خود۔سے الگ کیا تھا اور۔پھر دھیرے سے اسکی تھوڑی کے۔نیچے۔ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ۔اپر۔اٹھایا۔

اسکے آنسوؤں۔سے بھیگے گال کو دیکھ کر اسے خود پر۔جی بھر۔کر۔غصہ۔آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتی ہو جب میں تمھیں اپنی وجہ سے ایسے روتے ہوے دیکھتا ھوں۔ ناتب مجھے اپنے آپ۔سے شدید۔ نفرت محسوس ہوتی ہے دل۔ کرتا ہے کے۔اپنے آپ۔ کو۔ فنا۔ کردوں اپنے اس۔ وجود۔ کا نام و۔ نشان مٹادوں جس۔ کی۔ وجہ۔ سے۔ تمھیں۔ تکلیف۔ پہنچی۔ ہے اسکے۔ بہتے آنسوؤں کو اپنے پوروں پر۔ چنتے ہوے وہ۔ شدت سے۔ بولا تو۔ اسکی آخری۔ بات۔ پر۔ اسنے۔ تڑپ۔ کر۔ اسے۔ دیکھا تھا۔ اسکی انکھوں۔ میں۔ دیکھتے ہوے وہ ایک پل۔ میں۔ سمجھ گیا تھا کے۔ آگ دونو جگہ برابر۔ ہی۔ لگی۔ ہوئی ہے ادکی آخری بات پر۔ اسکی خوف سے پھٹی انکھوں کو۔ دیکھتے ہوے اسے ایک۔ دم۔ شرارت سوجی تھی

ایسے مت دیکھو۔ اتنی۔ جلدی۔ میں۔ نہیں مرونگا ابھی تو تجھے تمھارے۔ ساتھ۔ ایک۔ لمبی۔ زندگی جینی ہے۔ ہماری ایک خوبصورت سی فیملی ہوگی۔ جس میں۔ تم میں اور ہمارے۔ چھوٹے چھوٹے چار بچے۔ ہونگے پھر ہم۔ دونو۔ مل کر۔ انکی شادیاں کرینگے اور۔ پھر اپنے پوتے۔ پوتیوں کے۔ ساتھ کھلتے کھلتے بوڑھے ہونگے کیوں سہی ہے نا ایک آنکھ دبا کر اسنے کہا تو اسکی بات پر۔ ایک لمحے کو۔ تو وہ حیران ہوگئی لیکن اگلے ہی لمحے بری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح سے۔جھینپ۔کر اسنے سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہاے تمھارے۔یہ کا تلانا ادا ے اب دیکھو۔تم خود مجھے مجبور۔کر رہی۔ھو مزید رومانٹک ہونے پر اسکی انکھوں میں۔دیکھتے ہوے اسنے بخود ہوتے ہوے کہا تو۔اسکے انداز پر۔وہ چہرہ۔ہاتھوں۔میں۔چھپا۔کر۔شرما دی۔

ہاے میری۔جان ہنس کر۔کہتے۔ہوے اسنے ایک۔جھٹکے سے اسے۔دوبارہ۔خود کے قریب کیا۔اور۔اسکے۔ماتھے پر۔اپنے۔لب۔رکھ کر اسے۔خود میں۔بھینچ لیا جسکے اسکے۔اس طرح محبّت۔جتانے کے انداز پر اسکے لب مسکراہٹ میں۔ڈھل گئے تھے

ہی۔کی۔رضا۔میں۔راضی رہ اور بیشک وہ لوگ جو ہر تکلیف پر صبر کرتے ھیں اور اللہ کا۔وعدہ ہے ان لوگو۔سے۔کے کر اسی سے سے اپنے دل کی ہر بات کرتے ھیں۔تو اللہ وہ انھیں بہتر کے بدلے بہترین عطا کریگا۔۔۔۔

. . . . . .

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لان میں پریشانی۔سے یہاں۔سے وہاں چکر کاٹتی وہ۔احمد۔صاحب کے آفس سے لوٹنے کاانتظار کر۔رہی تھی تاکے ان سے بات کر کے زیاں اور۔شینا۔کی وجہ سے پیدا ہوئیں۔ غلط فہمیوں کو۔ختم۔کر سکے وہ جانتی۔تھی کے یہ سب آسان۔نہیں۔ہو گا لیکن دل۔ میں۔ایک۔امید بھی۔تھی۔کے۔وہ ضرور۔اپنے۔بھائی۔کا دل اپنی۔طرف سے صاف کر دیگی

ناخن چباتی وہ سوچ ہی رہی تھی۔کے بات کہاں۔سے اور۔کیسے۔شروع کریگی جب اسے پورچ اکر۔رکتی گاڑی ہارن سنائی۔دیا تھا

گہری۔سانس لے کر اندر گھر کے داخلی دروازے پر جا کر۔کھڑی ہو گئی اور خود کو ہر طرح کی بات سننے کے لیے تیار کرتی وہ انھیں دیکھنے لگی جو اسلم صاحب سے کوئی بات کرتے ہوے گیٹ کی طرف ہی آرہے تھے۔۔۔۔

اسلام و علیکم بھائی جان مسکرا کر۔سلام کرتے ہوے اسنے بات کرنے۔میں۔پہل کی تو ایک۔اچٹتی نگاہ اس پر۔ڈال۔کر بغیر اسکے سلام کا جواب دئے اسکے برابر سے نکل کر جانے لگے جب وہ فورن بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیااب آپ کو۔ مجھسے اتنی۔ نفرت ہو گئی ہے کے میرے سلام کا۔جواب دینا بھی آپ ضروری۔ نہیں۔ سمجھتے اسنے ناراضگی سے کہاتو وہ فورن اسکی طرف پلٹے

تمھیں لگ رہاہے کے میں نے صرف نفرت کے۔مارے۔ تمھارے۔ سلام کا جواب نہیں دیاہے جب کے حقیقت یہ ہے کے میں تمہاری طرح منافق نہیں بن سکھتا ھوں کے پیٹھ پچھے کسی سے ناراض ھوں اور اسکے۔ منہ پر اس پر۔ سلامتی بھیج کر۔اس سے میٹھی میٹھی باتیں۔ کروں انہونے اسے طنزیہ لہجے میں کہتے ہوے بھگو۔ کے۔ جوتا۔مارا تو وہ انکے بات کرنے کے انداز پر دنگ رہ گئی

جانتاہے کے بھائی جان میں۔ جانتی ھوں مجھ میں۔ کئی بری عادتیں ھیں لیکن میرا اللہ میں نے کبھی کسی سے منافقت نہیں کی۔ ہے ہمیشہ سچے دل۔ سے آپ سب کو چاہاہے ہر ایک۔ کے لیے جب بھی سوچاہے اچھاہی سوچاہے اسکے ٹوٹے ہوے لہجے۔ میں کہنے۔ پر انکے۔ لبوں۔ پر تلخ مسکراہٹ رینگ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ سارے۔الفاظ بے معنی ہو چکے ھیں۔ثوبیہ کیوں کے کون کیا ہے کیسا ہے یہ سب ہر شخص کا اصل روپ۔میں۔نے۔دیکھ لیا ہے۔پھر چاہے وہ اللہ نے مجھے دکھا دیا ہے تم۔ہو یا پھر زیان انہوں۔نے۔سخت لہجے میں۔کہا

میں جانتی۔ھوں بھائی جان کے آپ زیان کی وجہ سے۔مجھسے ناراض ھیں میں جانتی ھوں۔اسنے جو کیا ہے وہ ناقابل معافی ہے میں۔قسم۔کھاتی ھوں مجھے بلکل۔اندازہ نہیں تھا کے وہ ایسا کریگا میں آپ. وہ روتے ہوے اپنی صفائی میں مزید کچھ کہتی جب انھوں نے تیزی سے اسکی بات کاٹ دی

تمھیں کیا۔لگتا ہے میں تمھارے اس دو ٹکے کے گھٹیا بیٹے۔کی وجہ سے میں۔تمسے بات نہیں۔کر۔رہا۔ھوں۔ارے میں۔بہت خوش ھوں کے میری بچی کا۔نکاح اس بد کردار آدمی سے نہیں ہوا انکے غصّے سے کہنے پر وہ انھیں حیرت سے دیکھنے لگی جیسے مانو پوچھنا چاہ رہی ہو کے اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر کیا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی۔ نظروں۔کا۔ مفہوم سمجھتے ہوے وہ غصّے سے۔پہنکارے
شاہدہ سے بولے گئے تمھارے ہر جھوٹ کا علم ہو گیا ہے مجھے۔ تمھیں شرم انی۔چاہیے
ایسی گری ہوئی حرکت کرتے ہوے میں تو یہ سوچ بھی نہیں سکھتا کے اگر۔میری نازنین
کی شادی اس سے۔ہو جاتی تو کیا وہ ایک۔نارمل لائف گزار پاتی کیا وہ اپنے۔ماضی سے کبھی
باہر نکل۔پاتی تمنے۔جانتے بوجھتے۔ہوے میری۔بیٹی کے۔لیے گڑھا کھودا وہ تو شاید ہم۔
نے اسکے بدلے ہماری۔بچی کی زندگی۔خراب نے۔زندگی میں۔کوئی نیکی کی ہو گی جو اللہ
ہونے سے بچالی۔اور۔اسے حاشر جیسا۔جیون ساتھی دیدیا یہ میرے۔رب کی قدرت
ہی۔ہے۔جس کے آگے تمھارے۔سارے مقصد۔دھرے کے دھرے۔رہ گئے اور
ہاں۔اب اپنے اس بدکردار بیٹے کے ساتھ تم۔بھی یہاں۔سے چلی جانا کیوں کے۔میں۔
اپنے۔گھر۔میں۔تم جیسے سازشی لوگ ہر گز نہیں برداشت کر سکھتا اور جہاں تک۔بات
شینا کی۔ہے تو۔وہ تمہارا اور۔سلمہ بھابی کا۔مسلہ۔ہے یہ کہ کر وہ رو کے نہیں تھے تیزی
سے اندر چلے گئے جب کے اسلم۔صاحب نے۔ایک۔تاسف بھری۔نگاہ۔ثوبیہ۔کے۔
زرد پڑتے چہرے پر۔ڈالی اور احمد صاحب۔کے۔پیچھے چلے۔گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

. . . . . .

دوپٹے سے آنسو پوچھتے ہوے اسنے کانپتے ہاتھوں۔سے سائیڈ ٹیبل۔کی۔دراز کھول۔کر

ایک۔لفافہ نکالا تھا

میں نے بہت کوشش کی تھی کے بغیر۔تمھیں۔سچائی بہتے زیاں۔سے۔تمہاری۔

شادی۔کراکر۔سات سال۔پہلے تمھارے۔ساتھ ہوئی۔زیادتی۔کا۔ازالہ۔کردوں

لیکن۔ایسا۔ناہو سکااس لیے اب بہتر یہی ہے۔کے۔تم۔سب جان لو میں جانتی۔ھوں۔

کے۔یہ حقیقت جاننے کے بعد تم مجھسے شدید۔نفرت کروگی۔لیکن۔اب مجھے اس چیز

سے کوئی فرق۔نہیں پڑھتا ہے کیوں۔کو میں جان گئی ھوں کے۔میں۔اسی۔کے لائق

ھوں۔روتے ہوے خود سے کہتی وہ دروازہ کھول کر۔کمرے۔سے باہر۔نکل۔

آئی۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

اسکی باتوں۔کو یاد کرتے ہوے اسکے ہونٹوں۔پر بار بار مسکراہٹ آرہی تھی

ماتھے پر۔جہاں۔اسنے اپنے۔لب۔رکھے تھے اس جگہ پر۔ہاتھ رکھ کر۔اسکے۔لمس کو۔

محسوس کرتی وہ۔خود سے ہی۔شرما۔گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ کی۔پشت سے۔ٹیک۔لگاے وہ حاشر کی۔ساری۔کہیں باتیں۔یاد۔کر رہی۔تھی۔
جب کسی۔نے۔دروازہ نوک۔کیا

اجاہیں وہ سمجھی کے امی ہو نگی اس لیے فورن۔سے بولی

آپ یہاں اس وقت اچنبے سے اندر آتی۔ثوبیہ۔کو۔دیکھتے ہوے وہ۔بولی تو وہ۔اداسی سے مسکرادی

تم سوچ رہی ہو گی کے کتنی ڈھیٹ ہے اتناسب کچھ ہونے۔کے بعد بھی منہ اٹھا کر آگئی ہے مگر یقین مانوا گر ضروری بات نا ہوتی تو کبھی اپنی شکل۔نہیں دکھاتی تمھیں اداسی سے بولی۔تو وہ فورن بیڈ سے اٹھ کر انکے پاس آئی

میرا کوئی غلط مطلب نہیں تھا پھوپی جان میں تو بس آپکو۔اس وقت دیکھ کر حیران ہوئی تھی اس لیے بولی آپ ہی کا گھر جب چاہے آیں وہ مسکرا کر بولی تو وہ اس معصوم۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو۔دیکھتی رہ گئیں۔

نازنین میں۔جانتی۔ھوں کے تم سب مجھسے ناراض ہو مجھے غلط سمجھ رہے ہو گے تم سب سوچ رہے ہو گے کے میں نے۔زیاں کی۔تربیت اچھی نہیں کی لیکن یہ سچ نہیں۔ہے نازنین میں نے ہر طرح سے اسکی اچھی تربیت کرنے کی کوشش کی تھی میں۔تو کبھی سوچ بھی نہیں سکھتی تھی میرا بیٹا کبھی اتنا گھٹیا کام۔کریگا مجھے زیاں۔کو۔پاکستان نہیں لانا چاہیے تھا اپنے۔ساتھ میری وجہ سے تم سب نے تکلیف اٹھائی لیکن میں۔سچ کہتی ھوں میں نے یہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا اپنی بات کہتے کہتے وہ ایک۔دم۔بری طرح سے رودی تو وہ۔گھبرا اٹھی

پھوپی۔جان آپ ایسے رویے نہیں۔دیکھیں ورنہ اپکا۔بی پی وی پی بڑھ جاے گا آپ۔ ایک۔کام کریں یہاں بیٹھیں میں۔آپ کے لیے پانی لے کر آتی۔ھوں صوفے پر۔اسے بٹھاتی وہ۔جلدی۔سے بول۔کر۔جانے۔لگی

جب اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روک۔لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم یہیں بیٹھو۔میرے۔پاس کہیں۔مت جاؤ میں۔بلکل ٹھیک ھوں

لیکن۔آپ مجھے ٹھیک۔نہیں لگ رہیں۔ھیں وہ پریشاں ہوتے ہوے بولی تو وہ ناچاہتے ہوے بھی۔مسکرادی

میں بلکل ٹھیک ھوں۔بچے میرا یقین۔مانو بس زیاں اور شینا۔کی وجہ سے ایک۔دم۔ دکھی ہوگئے تھی۔اس لیے اپنے آنسوں پور قابو نا۔پاسکی اپنی آنکھیں رگڑتے ہوے بولی تو وہ اسکے برابر میں بیٹھ کر۔اسے دیکھنے۔لگی۔

میرا یہاں تمھارے۔کمرے میں انے کا مقصد تمھیں یہ دینا تھا ہاتھ میں پکڑے خاکی لفافے کو۔دیکھتے ہوے اسنے۔وہ۔اسکی۔طرف بڑھادیا تھا

یہ۔کیا ہے حیرت سے اسے دیکھتے ہوے اسنے لینے کی۔خاطر ہاتھ بڑھایا جب ثوبیہ نے۔دوسرے۔ہاتھ سے اسکا لفافے کو۔چھوتا۔ہاتھ پکڑ۔لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لفافے کو۔ لینے سے پہلے۔ مجھسے ایک وعدہ کرو تم نازنین۔۔کے۔ تم۔اسے ابھی۔ نہیں۔ کھولو گی

کیوں اس میں ایسا۔ کیا ہے اپنا۔ ہاتھ پیچھے کرتی وہ ڈرتے۔ ڈرتے۔ بولی۔ تو ثوبیہ۔ گہری۔ ۔سانس۔ بھر کر۔ رہ گئی

ڈرنے۔ والی کوئی۔ بات نہیں۔ ہے۔ اس۔ میں۔ ایسا کچھ نہیں ہے بس۔ یہ میری خوائش ہے کے۔ تم اسے۔ ابھی۔ نا۔ کھولو اپنی پھوپو۔ کی۔ اتنی۔ سی۔ بات مان لو بس

اسکے امید بھرے۔ لہجے۔ میں۔ کہنے پر اسنے۔ چند لمحے سوچا اور۔ پھر۔ بولی

اگر ابھی نہیں کھولوں تو کب کھولوں

جب میں۔ واپس چلی جاؤں تب کھولنا اسے۔ سمجھ آئی۔ انہوں نے کھڑے ہوتے ہوے کہا۔ تو وہ بھی انکے۔ ساتھ۔ کھڑی ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب آپ واپس جا رہی ھیں۔ کیا۔ لیکن۔ آپ۔ نے۔ تو کہا تھا۔ کے آپ۔ اب واپس۔ نہیں جاے نگی کہیں۔ آپ۔ کل۔ کے۔ واقعہ می۔ وجہ سے۔ تو ایسا۔ نہیں کر۔ رہیں جانچتی نظروں۔ سے۔ دیکھتی وہ بولی۔ تو۔ اسنے دھیرے۔ سے۔ سر۔ کو ہاں۔ میں۔ جنبش دی۔ تو وہ۔ کچھ نا بول۔ سکی۔

دیکھو۔ نازنین۔ تم نے مجھ سے۔ وعدہ کیا ہے کے۔ تم۔ یہ لفافہ میرے۔ واپس۔ جانے۔ کے بعد ہی۔ کھولو گی اپنے وعدے کا۔ پاس۔ رکھنا میری جان تمہاری۔ پھپو۔ تم۔ پر اتنا۔ بھروسہ تو کر سکھتی۔ ہے نا کے تم۔ وعدہ نہیں توڑو گی اسکا ہاتھ اپنے۔ ہاتھ میں۔ لیتے ہوے۔ کہتی۔ وہ بڑی۔ امید۔ سے۔ بولی

تو۔ نازنین۔ نے۔ فورن۔ زور۔ زور۔ سے۔ ہاں۔ میں۔ گردن۔ ہلائی۔ اور جلدی۔ سے بولی

آپ فکر مت کریں میں۔ اپنا۔ وعدہ کبھی نہیں توڑتی ھوں میں۔ لفافہ نہیں۔ کھولو نگی جب تک آپ واپس۔ امریکہ۔ نہیں چلی جاتیں

شاباش میرا۔ بچا مسکرا۔ کر۔ اسکا۔ گال تھپتھپاتی وہ۔ چلی گئیں جب کے پیچھے اسنے نظر اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لفافے کو ایک نظر۔ دیکھا اور۔ پھر۔ الماری۔ کھول۔ کر اسے اپنے کپڑوں۔ کے نیچے چھپا۔ کر۔ رکھ دیا۔

. . . . . .

نازنین کے کمرے سے اے ہوے اسے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا اس دوران۔ وقفے۔ وقفے۔ سے اسکے سینے میں۔ درد کی۔ لہر اٹھ رہی تھیں

چار سال۔ سے۔ لنگ۔ کینسر۔ جیسے موزی مرض سے لڑتے ہوے وہ۔ اس طرح کے۔ درد۔ کی۔ عادی۔ ہو گئ۔ تھی

سینے پر۔ ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لیتی وہ خود کو۔ نارمل کرنے۔ کی۔ کوشش میں۔ لگی۔ تھی۔ جب اچانک۔ ہی اسکے دل کے۔ مقام پر نا قابل برداشت درد اٹھا تھا

چار سال۔ سے۔ لنگ۔ کینسر۔ جیسے موزی مرض سے لڑتے ہوے وہ۔ اس طرح کے۔ درد۔ کی۔ عادی۔ ہو گئ۔ تھی

سینے پر۔ ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لیتی وہ خود کو۔ نارمل کرنے۔ کی۔ کوشش میں۔ لگی۔ تھی۔ جب اچانک۔ ہی اسکے دل کے۔ مقام پر نا قابل برداشت درد اٹھا تھا

دل۔ پر ہاتھ رکھتی وہ خود کو۔ گھسیٹتی بڑی مشکل سے۔ بیڈ سے اتر کر کھڑی ہوئی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب انکھوں۔کے آگے ایک دم۔اندھیرا۔انے سے وہ لڑکھڑا کر۔زمین پر گر گئی

زمین۔پر۔گری دروازے کی طرف دیکھتی وہ کسی کو۔آواز۔دینا چاہتی تھی جب اسکی انکھوں کے۔آگے مکمل اندھیرا چھا گیا۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

شاہدہ جاؤ زیاں اور ثوبیہ کو بھی بلا کر لے اؤ صبح بھی وہ ناشتے کی ٹیبل پر نہیں تھے اچھا ہے ہمارے ساتھ ہی کھانا کھالیں تو اسلم صاحب نے شاہدہ سے کہا تو پلیٹ میں چاول ڈالتے احمد صاحب کے ہاتھ رک گئے

ثوبیہ کے ذکر پر انکے۔چہرے پر پھیلتی ناگواری۔اسلم صاحب نے بخوبی محسوس کی تھی بھائی جان۔ثوبیہ نے۔جو۔۔۔۔۔بہن کی سفارش کرنے۔کے۔لیے انہوں۔نے ابھی منہ کھولا ہی تھا جب ہاتھ کے اشارے۔سے۔انھیں چپ رہنے کا۔کہتے وہ چیئر کھسکا کر۔اٹھ کھڑے ہوے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بھی نا بابا بلکل بھی سوچ سمجھ کر۔ نہیں۔ بولتے ھیں۔ ابھی کیا۔ ضرورت تھی۔ یہ بات کرنے۔ کی۔ دیکھا کھانا چھوڑ۔ کر۔ اٹھ گئے نا۔ بڑے۔ بابا اور ویسے۔ بھی اگر پھپھو اور۔ زیاں کو۔ بھوک۔ ہوتی۔ تو آجاتے وہ کھانا۔ کھانے کیا۔ انھیں۔ کسی۔ نے۔ روکا۔ ہے کمرے۔ میں۔ جاتے احمد صاحب۔ کی۔ پشت۔ کو۔ دیکھتے ہوے۔ وہ خراب موڈ۔ سے۔ بولا تو انھیں تپ۔ چڑھ۔ گئ

ظہیر اگر تم یہاں۔ بیٹھ کر چپ چاپ۔ کھانا۔ نہیں۔ کھا سکتے نا۔ تو۔ یہاں سے دفع ہو جاؤ اور تم۔ تمھیں۔ کیا ایک۔ بسر کی بات سنائی۔ نہیں۔ دیتی ہے۔ کیا جا کر زیاں۔ اور۔ ثوبیہ۔ کو۔ بلا۔ کر۔ لاؤ آخر میں۔ بیوی کو۔ سب کے۔ سامنے۔ لتاڑتے ہوے۔ بولے انہوں نے ایک نظر۔ فریحہ بیگم کو۔ دیکھا جو اپنی۔ طرف انھیں۔ ایسے دیکھتا پا۔ کر تیزی سے احمد۔ صاحب کے۔ پیچھے چلی۔ گئیں۔ تھی۔۔۔۔۔

ایک۔ نظر فریحہ بیگم۔ کے پیچھے بند ہوتے دروازے۔ کو۔ دیکھ کر وہ غصّے۔ سے انھیں۔ دیکھتی بولیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ایک بیوی ہی تو نظر آتی۔ہے آپکو۔اپنا۔غصّہ
اتارنے اور چیخنے چلانے کے لیے۔باکی توسب کو جواب دیتے ہوے آپ کی۔زبان تالو
سے جا چپکتی ہے پہلے تو۔میں چلی جاتی لیکن۔اب آپ۔خود ہی جایں اپنے اس بد کردار
بھانجے کو بلانے زور۔سے پلیٹ کو۔ٹیبل پر پٹخ کر کہتیں۔وہ لاؤنج سے نکل گئیں۔توانکی
باتوں پر جلتے بھونتے وہ کچھ بڑبڑاتے اس سے پہلے ہی حاشر بیچ میں۔بول پڑا

بابا آپ آرام۔سے کھانا کھایں میں۔بلا کر لے آتا ھوں۔زیاں اور پھپو کو اسکے کہنے پر سر
جھٹک کر۔وہ کھانے کی۔طرف متوجہ ہو گئے

. . . . . .

دو تین دفع دروازے۔کو۔نوک۔کرنے۔پر بھی جب اندر سے کوئی آواز نہیں آئی تو ذرا۔
سا۔دروازہ۔کھول کر اسنے اندر جھانکا تو بیساختہ اسکی نگاہ سامنے
زمین پر ہوش و خرد سے بیگانہ پڑی ثوبیہ پر گئی تھی۔۔۔۔۔
پھپھو پھپھو آنکھیں کھولیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیزی سے اسکی جانب بڑھتا وہ اسکا۔گال تھپتھپا اسے ہوش۔میں لانے۔کی۔کوشش کرنے لگا لیکن۔جب اسکے بے سود پڑے وجود میں جب ذرا سی بھی کوئی جنبش نہیں ہوئی تو اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

ڈرتے ڈرتے اسنے اسکی نبض چیک کی جو کے۔بلکل مدھم تھی پھر فورن سے اسے گود میں۔اٹھاتا وہ باہر کی جانب بھاگا تھا

حاشر یہ یہ کیا ہوا ہے۔ثوبیہ کو۔اسکے بازووں میں۔جھولتے ثوبیہ کے بیہوش وجود کو دیکھتے اسلم صاحب تیزی سے۔اسکی اوڑ بڑھے تھے جب کے انکے سوال کو نظر انداز کرتا وہ ظہیر پے چیخا

انہیں ہسپتال لے کر۔جانا ہو گا۔جلدی سے زیاں کو۔بلا کر۔لاؤ

میں بھی چلو نگا تم لوگو کے ساتھ اسلم صاحب۔نے کانپتے لہجے میں۔کہا

نہیں ابھی ہم تین۔جا رہے ھیں۔آپ گھر میں۔سب کو۔بتا دیں اسکے بعد بڑے۔بابا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ساتھ ائے گا انسے کہتا وہ ثوبیہ کو۔اٹھاے باہر بھاگا تو وہ بھی۔ تیزی سے۔احمد صاحب کے۔کمرے۔کی طرف گئے۔۔۔

. . . . . .

ٹیرس پر کھڑے ہو کر مسلسل ایک کے بعد ایک سگرٹ سلگاتا وہ اپنے۔اندر کے۔اشتعال کو۔کم کرنے۔کی۔کوشش کر رہا تھا جب اسکے کمرے کا دروازہ کسی نے۔زور سے بجایا چند لمحے تو اسنے۔انتظار۔کیا کے شاید۔اسکے جواب نا دینے پر جو کوئی بھی ہو گا چلا جاے گا لیکن یہ اسکی خام خیالی تھی دروازے کے۔اس پار کھڑا شخص۔یقیناً۔کوئی۔ڈھیٹ ہڈی ہی تھی۔جب ہی مسلسل زور زور سے دروازہ پیٹے جا رہا تھا

گہری سانس۔لے کر خود کو۔پر سکون کرتے ہوے اسنے سگرٹ کو ایش ٹرے میں مسلا اور کمرے میں اکر دروازہ۔کھول دیا۔۔۔۔

کیا تک۔۔۔۔۔وہ بیزاری۔سے کچھ بولتا اس سے پہلے۔ہی۔جو۔خبر ظہیر نے۔اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنائی۔وہ اسکے پیروں۔تلے۔زمین نکالنے کے لیے کافی تھی۔۔۔۔

زور سے۔اسے دھکا دے کر سائیڈ پر۔کرتا وہ باہر کی جانب بھاگا تھا

. . . . . .

پتا۔نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے اس گھر کی۔خوشیوں کو جو ایسے بیٹھے بیٹھا ہے مشکلیں آے جا رہی ھیں ہم پر ھیں۔شاہدہ بیگم۔کے۔روتے ہوے۔کہنے۔پر نازنین کی۔ آنکھیں بھی بھیگ گئیں

سلمہ تم ذرا فون ملاؤ حاشر یا ظہیر میں سے کسی۔کو پتا تو چلے کے کے۔کیا ہوا ہے ثوبیہ۔کو۔ قسم۔سے۔میرا دل بہت گھبرا رہا ہے فریحہ بیگم۔پریشانی۔سے۔بولیں

بھابی کب سے فون ملا رہی ھوں بیل جا رہی ہے لیکن۔کوئی اٹھا ہی نہیں رہا ہے کان۔پر۔ سے۔موبائل۔ہٹاتی وہ جھنجلاے ہوے لہجے میں ابھی بولی ہی تھیں جب ہاتھ میں پکڑا ہوا فون بجا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاشر کا فون۔ہے۔بھابی

رحم فرما ہم۔پر دل پر ہاتھ رکھ۔کر کانپتے لہجے میں فریحہ بیگم۔ ہاں۔تو جلدی اٹھاؤنا۔یا اللہ بولی تو ایک نظر سب کے پریشاں چہروں پر ڈال کر انہوں نے فون کان۔سے لگالیا۔۔۔۔

. . . . . .

دوسری طرف سے آتی حاشر کی آواز پر۔سلمہ بیگم نے بمشکل دیوار کا سہارا لے کر خود کو۔ گرنے۔سے روکا تھا

کیا۔ہوا ہے۔سلمہ کچھ بولو۔تو سہی کیا کہ رہا ہے حاشر ثوبیہ ٹھیک تو ہے ناشاہدہ بیگم وحشت زدہ۔سی چیخیں تو وہ جو ہاتھ میں فون۔پکڑ کر سکتے کی۔کیفیت میں۔چلی گئیں۔ تھی۔ایک۔دم حواسوں۔میں لوٹیں

بھابی بھابی جان ثوبیہ کا۔انتقال۔ہو گیا ہے آنسو کے۔درمیان کہتیں۔وہ بری۔طرح سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رو۔دی توانکی بات پران تینو کو سانپ سونگھ گیا۔جب کے لاؤنج کی۔دیوار سے۔لگی۔
شینا۔نے۔اپنے۔منہ۔پر۔ہاتھ رکھ کر اپنے آنسو کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔۔۔

. . . . . .

کیا۔ہوا ہے۔سلمہ کچھ بولو۔تو سہی کیا کہ رہا ہے حاشر ثوبیہ ٹھیک تو ہے ناشاہدہ بیگم
وحشت زدہ۔سی چیخیں تو وہ جو ہاتھ میں فون۔پکڑ کر سکتے کی۔کیفیت میں۔چلی گئیں۔
تھی۔ایک۔دم حواسوں۔میں لوٹیں

بھابی بھابی جان ثوبیہ کا۔انتقال۔ہو گیا ہے آنسو کے۔درمیان کہتیں۔وہ بری۔طرح سے
رو۔دی توانکی بات پران تینو کو سانپ سونگھ گیا۔جب کے لاؤنج کی۔دیوار سے۔لگی۔
شینا۔نے۔اپنے۔منہ۔پر۔ہاتھ رکھ کر اپنے آنسو کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔۔۔

. . . . . .

یہ یہ کیسے ہو سکھتا ہے سلمہ ابھی تھوڑی دیر پہلے تک تو بلکل ٹھیک تھی پھر اچانک
کیسے تم تم دوبارہ سے فون ملاؤ حاشر کو بلکے میری بات کرواس سے ایسا کیسے ہو سکھتا ہے اتنی
اچانک وہ کیسے جا سکھتی ہے تمنے یقیناً غلط سنا ہو گا شاہدہ بیگم کی آواز میں بے یقینی ہی بے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقینی تھی

میں نے کچھ غلط نہیں سنا ہے بھابی جان۔حاشر نے کہا ہے۔کے ثوبیہ۔کو پہلے سے ہی لنگ کینسر۔تھا اور اسکے پاس صرف چند دن ہی تھے لیکن۔یہ اچانک پڑنے والے ہارٹ اٹیک نے اسکے وہ چند دن۔بھی۔چھین لیے سلمہ بیگم نے روتے ہوے بتایا تو اگلے ہی لمحے ان تینو کے رونے میں تیزی آگئی۔۔۔۔

. . . . . .

وہ فریحہ بیگم کے لیے پانی لینے کچن میں جا رہی تھی۔جب اسلم صاحب کے سہارے لاؤنج میں۔اتے اپنے بابا کو دیکھتے ہوے وہ تیزی سے۔انکی۔جانب بھاگی۔تھی

بابا پھپپو پھپو۔کیوں۔چلی گئیں ایسے۔یوں ہمیں چھوڑ کر

انسے لگی وہ سسکی تو احمد صاحب سے بھی اپنے آنسو پضبط کرنا مشکل ہو گیا اسے خود میں بھینچے

وہ بھی رونے لگے

اسلم صاحب کو۔نازنین۔کو۔انسے الگ کرنا پڑا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نازنین اگر تم ایسے رو۔گے تو بھائی جان کو۔کون سمبھالے گا انکی پہلے ہی طبیت ٹھیک۔ نہیں ہے اب اگر تم ایسے رو گی تو انکی مزید طبیعت خراب ہو گی کیا تم چاہتی ھو کے تمھارے بابا کی۔طبیعت خراب ہو اسلم صاحب نے نم انکھوں سے ان دونو کو دیکھتے ہوے کہا تو وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے باپ کو دیکھنے لگی جو اس وقت بہت کمزور اور بیمار دکھای دے رہے تھے

شاباش میرا۔بیٹا اب تم بھائی جان کے لیے پانی لے کر اؤ میں۔تب تک۔انہیں کمرے میں۔چھوڑ کر اتا ھوں اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتے وہ احمد صاحب کو اپنے ساتھ۔لیے کمرے کی۔جانب بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

کمرے۔میں داخل ہوتے ہی انکی۔نظر صوفے پر بلکل گم سم بیٹھے احمد صاحب پر پڑی تھی

آپ ٹھیک ھیں ا انکے کندھے پر ہاتھ رکھتیں وہ تشویش سے بولیں تو وہ نفی میں گردن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلاتے ہوے بولے

نہیں ھوں میں۔ٹھیک۔فریحہ بیگم نہیں ھوں میں۔ٹھیک۔میری بہن ہمیشہ۔کے۔ لیے۔ مجھسے دور۔چلی گئی اب میں۔ساری زندگی اسے دیکھنا تو دور اسکی۔آواز بھی نہیں سن سکھتا ھوں یہ جاننے کے بعد میں۔کیسے ٹھیک رہ سکھتا ھوں مجھے لگ رہا ہے جیسے۔میرا دل۔پھٹ جاے گا میں اپنی بہن کو۔کیسے کندھادے سکونگا کیسے اپنے ہاتھوں سے اسے قبر۔میں اتارونگا میں ٹھیک۔نہیں۔ھوں۔فریحہ بیگم

کی یہی مرضی تھی آپ ایسے۔رو ینگے تو ثوبیہ کی۔روح کو۔کتنی صبر کریں احمد۔اللہ تکلیف ہو گی۔اگر۔وہ زندہ ہوتی۔تو۔وہ۔کبھی نہیں چاہتی کے آپ سیسے رویں انکے۔ برابر میں۔بیٹھتی وہ۔بولیں۔

جانتی۔ہو فریحہ بیگم ابھی چند گھنٹو۔پہلے میں نے اسے برا بھلا کہا تھا اسکا دل دکھایا تھا میں نے اسے کہا کے وہ چلی جائے یہاں سے اور دیکھو وہ چلی وہ اتنی جلدی چلی گئی اگر مجھے پتا ہوتا کے وہ ایسے ناراض ہو کر واقع چلی جاے گی تو میں ہر گز اسے نہیں کہتا میں تو انتظار میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا کے صبح ہوتے ہی وہ بھائی جان کہ۔ کر مجھے منائے گی اور۔ میں تھوڑی سی۔ ناراضگی جاتا کر۔ اسے معاف۔ کر دونگا لیکن وہ تو سب کچھ ختم۔ کر۔ کے چلی گئی ایک بار بھی اسنے مجھے منانے کی کوشش نہیں۔ کی میری باتوں کی وجہ سے۔ میری بہن کا دل بند ہو گیا میں کیسے صبر کروں بتاؤ مجھے کیسے کروں گئی وہ چار سال سے کینسر۔ سے اکیلے۔ لڑ رہی تھی کبھی اسنے اپنی تکلیف۔ کا ذکر نہیں۔ کیا ہمسے تا کے ہمیں۔ کوئی تکلیف۔ نا ہو اور۔ میں نے کیا کیا میں نے اسے اپنی باتوں سے اتنی تکلیف دی کے اسکا دل ہی بند ہو گیا کیا مجھے صبر اسکھتا ہے۔ بتاؤ وہ ہچکیوں کے ساتھ رونے لگے تو فریحہ بیگم خود کو بھی رونے سے روک۔ نا۔ سکیں

۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

اگلا دن۔۔۔۔۔

پورے سبحان ولا میں۔ ایک۔ عجیب سی خاموشی چھائی۔ ہوئی تھی ثوبیہ کی۔ تدفین کے بعد احمد صاحب: اسلم اور۔ حاشر تینو گھر واپس آ گئے تھے. جب کے زیان نے تھوڑی دیر اور قبرستان میں روکنے کی۔ خوائش ظاہر کی تو ظہیر کو۔ بھی اسکے ساتھ ٹہر نا پڑا مغرب ہونے کو آئی تھی پر ان دونو۔ کا۔ کوئی اتا پتا نہیں تھا شدید اضطرابی انداز میں اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

انگلیاں چٹخاتی وہ ظہیر کو۔فون کر کے زیان کے بارے میں پوچھنے کا سوچ ہی رہی۔ تھی جب اسکی نظر لاؤنج میں۔ ظہیر کے۔ساتھ اتے زیان پر پڑی تھی

اسے دیکھ کر وہ ایک۔لمحے کے۔لیے حیران۔رہ گئی تھی۔ایک۔ہی دن۔میں۔وہ بہت الگ لگ رہا تھا

یہ وہ زیاں نہیں تھا جسے حاصل۔کرنے کی اسنے چاہ کی تھی جسے اپنا آپ سونپ۔کر۔وہ۔ خود کو معتبر سمجھ رہی تھی۔یہ تو کوئی۔عجیب سا ٹوٹا بکھرا وجود تھا وہ شخص جو گردن اکڑا کر ایک۔شان۔سے زمین پر چلتا تھا آج جھکی گردن کے ساتھ بڑی مشکل سے خود کو گھسیٹ رہا تھا دور سے بھی وہ اسکے چہرے پر۔چھائے قرب کے اثار محسوس کر۔سکھتی تھی اسکی اوجڑی حالت کو۔دیکھ اسکا۔دل۔مزید دکھ گیا

پھر بڑی مشکل۔سے خود کو سمبھالتی اس سے بات کرنے کی غرض سے وہ اس تک آئی تھی

اسے دیکھتی وہ۔کچھ کہنے کے لیے اپنے لب کھول رہی۔ تھی۔جب اپنی سرخ انگارہ بنی انکھوں سے ایک قہر آلود نظر اس پر ڈالتا۔وہ تیزی سے اپنے کمرے۔کی طرف بڑھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔اس ایک نظر میں اسے اپنے لیے صرف اور۔ صرف۔ نفرت ہی۔ دیکھی تھی آنکھیں بند کر کے خود کو رونے۔ سے روکتی وہ کچھ سوچ کر اسکے۔ پیچھے جانے لگی جب ظہیر۔ نے اسکا ہاتھ بازو پکڑ کر اسے ایسا۔ کرنے سے روک دیا

وہ اس۔ وقت بلکل ٹھیک۔ نہیں۔ ہے اسے۔ اس وقت اسے اسکے حال۔ پر چھوڑ دو اسکے سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر اسنے اسے سمجھاتے ہوے کہا

وہ ٹھیک۔ نہیں۔ ہے کسی کو تو اسکے پاس ہونا چاہیے اس وقت

ہاں وہ ٹھیک۔ نہیں ہے اسی لیے میں تمھیں منا کر رہا ھوں کے اسکے پاس نا جاؤ۔ ابھی اور جہاں تک بات ہے ضرورت کی تو اسے تمہاری ضرورت ہر گز نہیں ہے ظہیر کے دانت پیس کر کہنے پر وہ اپنی ازلی ہڈ دھرمی پر لوٹ آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے میری ضرورت ہے یا نہیں ہے یہ تمہارا۔مسلہ نہیں۔ہے وہ۔میرا شوہر ہے اور مجھے پورا حق ہے کے میں اسکے پاس جاؤں اس لیے میرے معملوں سے دور رہو اور۔زیادہ میرے۔باپ بننے کی کوشش نا کرو جھٹکے سے اپنا بازو چھڑاتی وہ چبا چبا کر بولی تو۔وہ تاسف سے۔اسے دیکھتا ہوا۔بولا۔

میں۔اچھی۔طرح سے جانتا ھوں کے وہ تمہارا شوہر ہے اس لیے ہی میں تمھیں ابھی اسکے پاس جانے سے منا کر رہا۔ھوں اگر اسنے غصّے میں اکر کچھ کر دیا تو کوئی اسے نہیں۔روک۔سکے گا لیکن اگر تمھیں خود ہی اپنے لیے مزید مسائل پیدا کرنے۔کا۔شوق ہو رہا ہے تو میں۔کچھ نہیں کر سکھتا جاؤ شوق سے جاؤ لیکن پھر اسکے بعد نتائج کی زمیدار تم خود۔ہو گی

تمھیں۔میری فکر۔میں دوبلا۔ہونے کی ضرورت نہیں۔ہے میں۔اپنے ہر۔عمل۔کی۔زمیدار۔خود۔ھوں سمجھے تم۔وہ۔میرا شوہر۔ہے۔میں۔اسکی۔مار بھی برداشت کر لونگی اور اسکا۔غصّہ۔بھی اسے کہتی وہ۔

زیاں کے۔کمرے۔کی۔جانب بڑھ گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہنّم میں۔جاؤ۔تم میری بلا سے اسکی پشت پر لہراتے بالوں کو۔دیکھتا وہ۔چبا چبا کر بولتا پلٹ گیا۔۔۔۔۔

. . . . . .

الماری سے اپنے کپڑے نکالتا وہ جلدی جلدی انھیں۔ایک۔بیگ میں۔بھر رہا تھا اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی وہ اس گھر میں۔صرف۔اس لیے تھا کیوں کے وہ۔اپنی بیمار ماں۔کو۔چھوڑ۔کر جانے۔کی ہمت نہیں کر۔سکا تھا اب جب وہی۔نہیں رہی۔تو اسکا یہاں۔رو کنا بے معنے ہے دو دن۔بعد ویسے بھی اسکی واپسی کی۔فلائٹ تھی تب تک وہ۔کسی۔ہوٹل میں۔سٹے کر لیگا اپنے۔انے والے دنو۔کے۔بارے۔میں۔سوچتا وہ پیکنگ میں اتنا مگن تھا کے اسے کسی کے انے کا پتا بھی نہیں چلا چونکا تو وہ تب جب شینا نے اسے پکارا زیان۔۔۔۔

بیگ کی زپ بند کرتے اسکے ہاتھ ایک پل کے لیے ساکت ہوے تھے لیکن۔اگلے ہی پل بیگ کو۔چھوڑتا وہ جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیا تمنے یہ بتاؤ کیوں کیا مجھسے دشمنی تھی مجھ پر غصّہ تھاناتو مجھسے بدلہ لیتی میری ماں کو۔ کیوں بیچ میں گھسیٹاا سنے تمہارا کیا بگاڑا تھا کیوں اسے قبر میں اتار دیا مجھسے میری ماں کو کیوں چھینا تمنے اسکے علاوہ میرا کون۔ تھا جواب دو مجھے اسکے بازو کو دبوچتا پوری طاقت سے اسے جھنجوڑتا ہوا وہ وحشت زدہ سا چیخا تو۔ اسکی۔ آواز پر شینا کو اپنے کان کے پردے پھٹتے محسوس ہوے

میں نے کچھ۔ نہیں۔ کیا۔ ہے میں نے پھپپو۔ کو۔ نہیں مارا ہے اسکی گرفت میں بری طرح سے کانپتی وہ نظریں جھکاے بلکل دھیرے سے منمنائی لیکن۔ زیان کے کانوں تک اسکی۔ آواز پہنچ چکی تھی جب ہی اسے ایک جھٹکے سے خود سے دور کرتا اسے سمبھالنے کا موقع دئے بغیر اسنے اسکے منہ پر رکھ کے ایک تھپڑ دے۔ مارا تھا وہ خود کو۔ سمبھال نا سکی اس لیے سیدھا منہ کے بل۔ جا کر زمین پر۔ گری

کمینی گھٹیا عورت تمھیں شرم نہیں آتی یہ کہتے ہوے کے تمنے کچھ نہیں کیا ہے صرف اپنی انا۔ کی تسکین کے لیے تمنے مجھے۔ میری ماں کی نظروں۔ میں گرادیا صرف تمھارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھوٹ کی وجہ سے وہ۔ مجھے ایک۔
ہوس پرست انسان سمجھنے لگی اور میں انھیں اپنی۔ صفائی بھی پیش نا۔ کر سکا تمہاری وجہ
سے میری ماں کا دل بند ہو گیا بیمار۔ تھیں۔ وہ چار سال۔ سے تکلیف۔ میں۔ تھی پہلے ہی۔
انکے۔ پاس تھوڑا۔ وقت تھا اور۔ تمنے۔ کیا۔ کیا وقت سے پہلے۔ ہی۔ انکی۔ سانسیں
چھین۔ لیں تمہاری۔ وجہ۔ سے میری۔ ماں کا۔ ہر رشتہ انسے چھن گیا وہ۔ میری شکل
دیکھنے۔ کی۔ روادار۔ نہیں۔ تھی تمنے مجھسے سب چھین لیا مجھے خالی ہاتھ کر دیا اور۔ اسکے
بعد تم پوچھتی۔ ہو کے۔ تم نے کیا کیا ہے اسکا۔ ہاتھ بے دردی۔ سے۔ کھینچ کر اسے ایک۔
بار پھر کھڑا کرتا وہ۔ بولا۔ لیکن۔ آواز پہلے کی۔ نسبت تھوڑی۔ ہلکی تھی۔

تم مجھے صرف ایک بات کا۔ جواب دو کے۔ کس بات کا تمنے مجھسے بدلہ لیا کیا اس رات
زبردستی میں تمھیں۔ اپنے کمرے میں لایا تھا کیا میں۔ تمہاری۔ اجازت کے بغیر۔
تمھارے۔ قریب آیا تھا یا پھر میں نے ایک بار بھی تمسے محبّت کا دعوا کیا ہو۔ اور اسکے بعد مکر
گیا ھوں بولو میں نے۔ ایسا کیا تھا نہیں نا پھر کس بات کا۔ بدلہ۔ لیا تمنے مجھسے۔ قصوروار۔
تم تھی شینا میں نہیں آدھی رات کو میرے کمرے میں انے والی تم تھی۔ وہ تم تھی جس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے بخشی اپنا آپ مجھے سونپا تھا وہ۔ تم۔ تھی جس نے خود۔ اپنے آپ۔ کو۔ میرے۔ سامنے۔ بے لباس کیا۔ وہ تم تھی جس نے اپنی۔ عزت کا۔ جنازہ۔ نکالا پھر سزا مجھے کیوں۔ دی مجھسے کس بات کا۔ بدلہ۔ لیا۔ تم نے۔

وہ۔ اسے آئینہ دکھا۔ رہا تھا جبکے۔ اس آئینے۔ میں نظر اتے اپنے عکس۔ کو۔ دیکھتے ہوے شینا۔ کو۔ خود سے۔ گھن۔ آرہی۔ تھی۔

مجھے مو مجھے ما معاف کر دو۔ سر جھکاے کانپتے لہجے۔ میں وہ بولی بھی تو بس اتنا۔ ہی جسے سن کر زیاں کے لبوں پر زہریلی مسکراہٹ رینگ گئی

تمھیں۔ معاف کر دو تمھیں۔ جس۔ نے مجھسے۔ سب کچھ چھین۔ لیا مجھسے۔ میری ماں۔ چھین لی مجھے سب کی۔ نظروں۔ میں۔ مجرم بنا۔ دیا کبھی نہیں۔ شینا کبھی نہیں میں تمھیں۔ ہر گز معاف نہیں کرو نگا بلکے اب تم اپنے کئے کی سزا۔ پاو گی اسکے لہجے میں موجود کر ختگی کو محسوس۔ کرتے ہوے شینا نے۔ اسکی طرف دیکھا تھا جب زیاں نے۔ اسکا چہرہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے دونو۔ہاتھوں میں سختی سے پکڑا

تمھیں کیالگا تھاتم سب کے سامنے وہ ڈرامہ کر۔کے مجھے۔حاصل کرلو گی توتم غلط تھی۔ شینا تم مجھے کبھی حاصل۔نہیں کر سکھتی تمھارے نام۔کے ساتھ میں اپنانام۔کبھی جڑنے نہیں دونگا تم تھے دامن ہی رہو گی سمجھی تم نے اپنے ہاتھوں سے خود اپنے لیے رسوائی چنی۔ہے۔اور رہی۔بات تمہاری۔سزا۔کی۔تو وہ یہ ہے۔اسکے نا سمجھی۔سے دیکھنے۔پر۔ زیاں اسے۔چھوڑتا۔دو۔قدم۔پیچھے۔ہو گیا

میں زیان ذولفقار اپنے پورے ہوش وحواس میں تمھیں طلاق دیتاھوں، طلاق دیتاھوں ، طلاق دیتاھوں

الفاظ تھے یا کوئی صور جو اسکے کانوں میں۔پھونکے گئے تھے

کھڑے کھڑے پتھر ہو جانا کسے کہتے ھیں۔کاش یہ کوئی شینا فاروق سے پوچھتا

بلکل ساکت کھڑی وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی جو اسکی طرف طنزیہ مسکراہٹ اچھالتا اب اپنا بیگ اٹھا رہا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خدا حافظ شینا فاروق چبا چبا کر کہتا وہ اسے۔دھکا دینے کے انداز میں اپنے سامنے سے ہٹاتا کمرے سے نکل گیا جب۔کے۔وہ خاموش کھڑی اپنی۔بربادی کا۔تماشا دیکھتی رہی

. . . . . .

کھڑے کھڑے نا جانے اسے کتنے۔پل۔بیت گئے تھے جب اسے محسوس۔ہوا۔کے۔وہ۔مزید اپنے پیروں۔پر۔کھڑی۔نہیں رہ سکھتی تو بڑی مشکل سے خود کو۔سمبھالتی دیوار کا سہارا لے کر چلتی خود۔بھی۔کمرے۔سے۔نکل۔گئی۔

. . . . . .

آنکھیں موندے وہ پاؤں لمبے کئے بیڈ. کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھیں تھی جب شینا نے۔انکے۔پاس۔زمین۔پر۔بیٹھ کر۔انکے پیروں میں اپنا سر رکھ دیا اور خاموشی سے۔آنسو بہانے لگی

آپ نے کہا تھا نا امی کے میرے بولے گئے جھوٹ کی سزا قدرت مجھے ضرور دیگی آپ سہی تھیں امی مجھے سزا مل گئی۔۔۔زریان نے مجھے طلاق دیدی ہے۔امی۔اسنے مجھے چھوڑ دیا وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلا۔گیاوہ۔چلا۔گیامجھے بے مول کر کے بولتے بولتے وہ ایک دم بری طرح سے رودی تو وہ جو۔اسکے آنسو کو سپنے پیروں۔پر۔ گرتا ہوا محسوس کرنے کے باوجود بھی۔چپ چاپ لیٹی۔ہوئی تھیں اسکی۔اس بات پر۔انہوں نے فورن سے اپنی۔آنکھیں کھول۔ دیں۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

الماری۔کے۔اوپر۔والے۔خانے میں قرآن پاک رکھتے ہوے بیساختہ اسکی نگاہ اپنے کپڑوں کے نیچے سے ذرا سے نظر اتے لفافے پر گئی تھی۔۔۔۔۔

دیکھو۔نازنین۔تم نے مجھ سے۔وعدہ کیا ہے کے۔تم۔یہ لفافہ میرے۔واپس۔جانے۔ کے بعد ہی۔کھولو گی اپنے وعدے کا۔پاس۔رکھنا میری جان ثوبیہ کی کہی بات یاد اتے ہی اسنے وہ۔لفافہ وہاں۔سے نکال لیا

دل میں عجیب۔عجیب سے خدشے پیدا ہو۔رہے تھے اس لفافے کو۔لے کر آخر۔اس میں ایسا۔کیا۔ہے جو پھپھو۔نے۔مجھے۔اپنے سامنے کھولنے نہیں۔دیا دل میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہتے ہوے اسنے۔لفافہ کھولا تھا۔۔۔۔۔۔

آنکھیں موندے وہ پاؤں لمبے کئے بیڈ. کی پشت سے ٹیک لگاے بیٹھیں تھی جب شینا نے۔انکے۔پاس۔زمین۔پر۔بیٹھ کر۔انکے پیروں میں اپنا سر رکھ دیااور خاموشی سے۔ آنسو بہانے لگی

آپ نے کہا تھاناامی کے میرے بولے گئے جھوٹ کی سزاقدرت مجھے ضرور دیگی آپ سہی تھیں امی مجھے سزامل گئی۔۔۔زیان نے مجھے طلاق دیدی ہے۔امی۔اسنے مجھے چھوڑدیاوہ چلا۔گیاوہ۔چلا۔گیامجھے بے مول کر کے بولتے بولتے وہ ایک دم بری طرح سے رودی تو وہ جو۔اسکے آنسو کو اپنے پیروں۔پر۔ گرتا ہوا محسوس کرنے کے باوجود بھی۔چپ چاپ لیٹی۔ہوئی تھیں اسکی۔اس بات پر۔انہوں نے فورن سے اپنی۔آنکھیں کھول۔

دیں۔۔۔۔۔۔

میں ہار گئی امی میں۔خالی ہاتھ رہ گئی پہلے بابا چلے گئے پھر آپ اور زیان نے مجھے چھوڑدیا آپ سب نے مجھے اکیلا کر دیامیں تنہارہ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی نے۔ تمھیں اکیلا نہیں کیا ہے شینا یہ اکیلا پن تمنے خود چنا ہے اپنی زندگی تم نے خود اپنے ہاتھوں سے خراب کی ایک لاحاصل شے کے لیے تم نے ہر حاصل کی ہوئی چیز گوادی اس امید پر کے تم اسے پالو گی لیکن تم یہ بھول گئی شینا کے انسان کو اسکے نصیب سے زیادہ کبھی کچھ نہیں ملتا ہے اور وہ تمہارا نصیب میں نہیں تھا انکے سپاٹ لہجے میں۔ بولنے پر انکے اسنے انکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے

مجھے اپنی ہر غلطی کا احساس ہو گیا ہے امی میں نے ٹھوکر کھا کر زندگی ہر سبق سیکھ لیا ہے مجھے میرے کئے کی سزا۔ مل گئی ہے میں بلکل ٹوٹ گئی ھوں اگر آپ نے مجھے نہیں سمبھالا تو میں مر جاؤنگی آپ کی شاینا مر جاے گی امی مجھے ایسے۔ اکیلا نا چھوڑیں مجھے ضرورت ہے آپ کی مجھے ڈانٹے ماریں غصّہ۔ کریں چیخے چلایے جو کرنا ہے کریں لیکن بس۔ مجھسے بات کریں میرا آپ کے سوا کوئی نہیں ہے مجھے خود سے دور نا کریں اپنی بیٹی کو بس ایک آخری دفع معاف کر دیں میں اب کبھی کچھ غلط نہیں کرونگی کبھی آپ کا دل نہیں دکھاونگی بس بھی کر دیگا انکا ہاتھ اپنی انکھوں سے لگاے وہ مجھے معاف کر دیں آپ معاف کرینگی تو اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھوٹ پھوٹ کر۔رونے لگی تو اسے یوں ٹوٹا بکھرا دیکھ کر انکا۔دل تکلیف سے بھر گیا وہ اس سے لاکھ خفا سہی لیکن۔وہ کبھی۔اسے اس حال میں۔نہیں دیکھنا چاہتی تھیں۔اسے اسکی ہر غلطی کی سزا محبّت میں ناکامی اور ٹھکرائے جانے کی صورت میں۔مل چکی تھی اسکا ہر آنسو انھیں پگھلنے پر مجبور کر رہا تھا وہ جانتی تھیں کے اگر انہونے اسے نا سمبھالا تو وہ ختم ہو جائے گی

میں نے تمھیں معاف کیا شینا اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں میں۔سے نکالتی وہ اسکے سر پر ہاتھ پھر تیں نرمی سے بولیں تو انکے۔اس جملے پر۔وہ فورن سیدھی ہو گئ

ایسے کیا دیکھ رہی ہو میں جھوٹ نہیں بول رہی اور نا ہی تمہارا دل رکھ رہی ھوں میں نے سچ بھی کر دے گا میں تمھیں معاف کیا شینا اور دیکھنا اللہ

انکے۔کہنے پر چند لمحے تو وہ۔انھیں ڈبڈبائی انکھوں سے دیکھتی رہی پھر زور سے انکے گلے لگ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھئے گا امی میں اب آپ تک کبھی کوئی دکھ نہیں انے دونگی میری وجہ سے آپ کو اب کبھی کوئی پریشانی نہیں ہو گی میں ایک بہت اچھی بیٹی بن کے دکھاونگی جیسا آپ چاہیں کی بلکل ویسی بن جاؤنگی یہ میرا وعدہ ہے امی وہ۔آنسوؤں کے درمیان پر یقین انداز میں بولی تو انکے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔۔۔۔۔

. . . . . .

دل میں عجیب۔عجیب سے خدشے پیدا ہو۔رہے تھے اس لفافے کو۔لے کر آخر۔اس میں ایسا۔کیا۔ہے جو چھپیو۔نے۔مجھے۔اپنے سامنے کھولنے نہیں۔دیا دل میں کہتے ہوے اسنے۔لفافہ کھولا اور اس میں سے اندر موجود دو کاغذ نکالے

اور اچنبے سے باری باری دونو کاغذ کو کھول کر دیکھنے لگی

جس میں سے ایک تو کوئی خط تھا جبکے دوسرا کسی ہسپتال کی رپورٹس تھیں پہلے پہل تو اسے لگا کے شاید یہ ثوبیہ کی ھوں لیکن جیسے ہی اسکی نظر اوپر لکھے نام پر گئی اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو ذوالفقار انکل کی ھیں خود سے کہتی۔وہ جلدی سے رپورٹ دیکھنے لگی۔۔۔۔

حیرت کا دوسرا جھٹکا اسے تب لگا تھا جب اسنے رپورٹ میں موجود بہت سارے ٹیسٹ میں ٹیسٹ کے ساتھ پازیٹو لکھا دیکھا حیرت سے اسکی آنکھیں باہر انے کو تھیں HIV سے چند لمحوں تک تو اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کے یہ کیا ہے اور جب آیا تو تیزی سے رپورٹس پھینکتی وہ خط پڑھنے لگی

پیاری۔نازنین۔۔۔۔۔۔

اس خط کو لکھنے کا مقصد ماضی کے ایک سیاہ باب کو کھولنا ہے جسکا تعلق تم سے اور علم صرف مجھے ہے۔۔۔یہ سیاہ باب میری ایک غلطی سے شروع ہوا تھا اور۔وہ غلطی تھی ذوالفقار سے شادی۔

ایک ایسی غلطی جس نے نا صرف میری بلکے مجھ سے جڑے ہر شخص کی زندگی تباہ کر دی

...

ذوالفقار۔۔۔فاروق بھائی کا دوست تھا اس۔سے شادی میں نے سب گھر والوں کی مرضی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خلاف جا کر کی تھی ہماری شادی پر سب سے زیادہ اعتراض کرنے والے خود فاروق بھائی ہی تھے لیکن میری ضد اور انا کے آگے انھیں پیچھے ہٹنا پڑا.... زندگی بہت خوبصورت لگنے لگی تھی مجھے.... نازنین ایک من چاہا ساتھ آپکو ساری زندگی کے لیے مل جائے اس سے زیادہ خوبصورت بات کیا ہو سکتی ہے... ہماری شادی کے ایک ہفتے بعد وہ مجھے اپنے ساتھ امریکہ لے آیا۔ ذوالفقار کی محبّت میں میں ہر روز مزید نکھر رہی تھی اسکا ساتھ مجھے مکمل کرتا تھا شادی کے دو مہینے بعد مجھے پتا چلا کے میں امید سے ھوں.. زندگی میں اچانک ہی اتنی ساری خوشیاں آگئی تھیں کے سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھیں. لیکن.... یہ ساری خوشیاں ساری نعمتیں وقتی تھیں زیان کی پیدائش کے دس سال بعد تک سب سہی رہا..

اسکے بعد ذوالفقار کا رویہ میرے ساتھ بہت عجیب ہو گیا وہ اکثر راتوں کو دیر سے گھر انے لگا وجہ پوچھنے پر بری طرح سے چیختا چلاتا گالم گلوچ کرتا اور اگلے دن سب بھول بھال کر ایک محبّت کرنے والا شوہر بن جاتا.... خیر زندگی گاڑی چلتی رہی اور میں اس کو کھلے رشتے کو گھسیٹتی رہی۔ ہماری شادی کو سترہ سال ہونے کو آے تھے اور.. ان سترہ سالوں میں ذولفقار اور میرا رشتہ صرف نام کا ہی رہ گیا تھا. میں نے بھی اسکے اور اپنے بیچ بنی دوریاں مٹانے کی کوشش ترک کر دی تھی کیونکہ میں جان گئی تھی کے میں اسکے دل سے اتر گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھوں

زیان کی سترویں سالگرہ پر ذوالفقار نے مجھے ایک بار پھر جائیداد میں سے حصہ مانگنے کا کہا کیونکہ...بقول اسکے پہلے میرے بھائیوں نے مجھے میرے حصے سے کم پیسہ دیا تھا...میں نے اسکی بات مان لی اس لیے نہیں کے مجھے لالچ تھا بلکہ اس لیے کے میں اپنے بھائیوں سے ... ملنا چاہتی تھی زیاں کو یہیں امریکہ میں چھوڑ کر ہم پاکستان آ گئے

یہاں انے کے بعد جب ذولفقار نے بھائی جان سے حصہ مانگا تو انہوں نے یہ کہ کے انکار کر دیا کے وہ پہلے بھی جائیداد میں سے حصّے کے علاوہ اسکی کئی بار مالی طور پر مدد کر چکے ہیں ....وہ بھی سب گھر والوں کے علم میں لائے بغیر کیوں کے وہ میرا گھر بچانا چاہتے تھے

سب کے سامنے احمد بھائی کا اسے منہ پر اس طرح سے انکار کرنا اسکی انا کو ٹھیس پہنچا گیا جس کا بدلہ اس نے سب کے سامنے مجھے مار کر لیا تھا اسکا جارحانہ انداز احمد بھائی سے برداشت نا ہوا تو میرے دفاع میں سب کے سامنے ذولفقار پر ہاتھ اٹھا دیا جب جھگڑا مزید بڑھا تو ذوالفقار نے مجھے اپنی۔ شادی شدہ زندگی یا پھر اپنے بھائیوں میں سے کسی ایک چیز کو چننے کا کہا...ذوالفقار کو چننے کا مطلب اپنے بھائیوں سے ساری عمر کے لیے لاتعلقی کا اعلان تھا۔ لیکن پھر بھی میں نے اپنے شوہر اور بیٹے کو چنا کیوں کے اگر میں زوالفقار کو ٹھکرا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہیں رہ جاتی تو ذوالفقار زیاں کو کبھی پاکستان نا انے دیتا اور میں اپنے بیٹے کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑ سکھتی تھی ذولفقار کے ساتھ امریکہ انے کے ایک دن بعد سے ہی ذوالفقار کی حرکتیں بہت عجیب ہو گئیں وہ سارا سارا دن فون پر بات کرتا خلاف توقع اسکا رویہ میرے ساتھ بہتر ہو گیا تھا اسکی مشکوک حرکتوں کی وجہ سے ایک دن تجسس کے مارے میں نے اسکا موبائل چیک کیا تھا جب میری نظر پرانے میسجز پر پڑی وہ میسجز ذولفقار اور احمد بھائی کی لڑائی والے دن کے تھے جس چیز نے مجھے ٹھٹکنے پر۔ مجبور کیا تھا وہ تھا تمہارا نام اور تمھارے ساتھ زیادتی کے لیے کسی کو پیسے دینا تھا۔۔۔

جس دن مجھ پر یہ حقیقت کھلی اسی روز کی رات کو ذولفقار بنا کچھ کہے اپنی نئ محبوبہ کے ساتھ امریکہ چھوڑ کر چلا گیا۔۔

ذولفقار کے جانے کے بعد میں نے بہت سوچا کے احمد بھائی جان کو سب بتادوں لیکن میں ایسا نا کر سکی میں اپنے بیٹے کا مستقبل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کے لوگ اسے اسکے باپ کے کئے گئے گناہ کی وجہ سے پہچانیں. اگر احمد بھائی جان کو پتا چل جاتا تو۔ میں اور میرا بیٹا کبھی انکے سامنے. سر نا اٹھا پاتے میں اپنے بیٹے کے لیے یہ سب چھپانے پر مجبور تھی میں اس وقت خود غرض ہو گئ تھی لیکن میرا خدا جانتا ہے کے یہ سچ چھپانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے بعد مجھے ایک پل کے لیے بھی سکوں نا ملا۔ بلا خر دو سال بعد میں نے فیصلہ کر لیا تھا کے میں احمد بھائی جان کو سب سچ بتا کر اس بوجھ سے آزادی حاصل کر لونگی جب ایک دن پاکستان سے فون آیا کے فاروق بھائی کا انتقال ہو گیا ہے اس خبر نے مجھے توڑ کر رکھ دیا۔ میرا ہر رشتہ میرے ہاتھ سے چھوٹ رہا تھا اور میں میں کچھ نہیں کر پا رہی تھی میری طبیعت بہت زیادہ خراب رہنے لگی جسکی وجہ سے میں نا احمد بھائی کو سچ بتا سکی اور نا ہی پاکستان آ پائی شروع میں تو لگا کے شاید یہ تکلیفیں ھیں جو میرے جسم کو کھا رہی۔ لیکن ایسا۔ نہیں تھا فاروق بھائی کے انتقال کے چند مہینو۔ بعد ہی مجھے پتا چل گیا تھا کے مجھے لنگ کینسر ہے۔۔ چار سال میں اس بیماری سے لڑتی رہی کے کاش مجھے زندگی مل جائے لیکن اب یہ امید دم توڑ گئی ہے میں یہ خط کبھی نہیں لکھنا چاہتی تھی کیوں کے میں تمھیں دوبارہ ماضی کی اذیتوں سے ہمکنار نہیں کرانا چاہتی تھی لیکن مجھے یہ لکھنا پڑا کیوں کے میں تمھیں بتانا چاہتی ھوں کے تمھارے سب سے بڑے۔ گنہگار کو۔ سزا۔ مل گئی ہے آج سات سال بعد ذولفقار گھر آیا تھا ہاتھوں میں اپنی عبرت ناک موت کا پروانہ لیے۔۔ اسے ایڈز ہو گیا ہے اسکی غلط کاریوں کی وجہ سے۔

میری تم سے صرف ایک گزارش ہے نازنین اگر کبھی یہ خط تم۔ تک پہنچ جائے تو اسکا ذکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی نے کر نازیاں سے بھی۔ نہیں وہ ہر چیز سے لاعلم ہے اور میں نہیں چاہتی کے وہ کوئی بھی بات جان کر۔اپنی۔ماں اور باپ دونو۔سے نفرت کرے میں۔جانتی ھوں کے۔ شاید تمھیں یہ خود غرضی لگے لیکن۔ حقیقت میں۔میں۔ مجبور ھوں۔اپنی محبّت کے ہاتھوں اپنی ممتا کے ہاتھوں۔۔۔۔۔

زمین پر بیٹھ کر الماری سے ٹیک لگاے اسنے اپنی آنکھیں زور میچ لیں جب کے آنسو لڑیوں کی۔صورت میں گال کو بھگو رہے تھے

میری بد دعا ہے پھپپو کے جس بیٹے کے مستقبل کے لیے اپنے ہر گناہ پر پردہ ڈالا تھا وہ بیٹا آپ کی اور اس۔ گھٹیا شخص کی ساری حقیقت جان جائے میری بد دعا ہے کے آپ کے ہر گناہ کی سزا اپکا۔بیٹا بھگتے جس طرح سے بے گناہ ہوتے ہوے بھی میں نے سزا پائی ہے وہ بھی پاے جیسے میں تڑپی تھی وہ بھی تڑپے یہ میری بد دعا ہے کے اپکا کیا ہر۔ برا۔ عمل۔ آپ کی اولاد کے آگے آے ہر گناہ کا بدلہ اپکا بیٹا چکاے گا انشاءاللہ۔۔

خط کو مٹھی میں مروڑتی وہ شدید نفرت سے بولی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

. . . . . .

5 مہینے بعد

دیکھو شینا تم بلاوجہ۔اپنا۔اور۔میرا دونو۔کا۔وقت ضائع کر رہی۔ایک اچھی بہن ہونے کا۔ثبوت دو اور یہ 20000 لو۔اور چلتی۔بنو ادھے گھنٹے سے وہ۔اپنے کمرے کے باہر کھڑا اس سے مغزماری۔کر رہا تھا جو نیگ میں 30000 سے ایک پیسا کم لینے پر۔راضی نہیں تھی

احھا غلط بلکل غلط دیکھو حاشر۔اگر۔یہاں کسی۔کا۔وقت ضائع ہو۔رہا ہے۔تو وہ صرف تم ہو مجھے تو بہت مزہ آرہا ہے ان۔سب میں۔اسکے آنکھیں مٹکا کر بولنے پر حاشر کا دل کیا اسکی آنکھیں نکال دے

اور۔ہاں اگر تمھیں مزید اپنا وقت ضائع نہیں کرنا ہے تو فورن۔سے تیس ہزار میرے ہاتھ میں۔رکھ دو ورنہ پوری رات تمہاری۔یہیں دروازے کے باہر گزرے۔گی اسکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مزید کہنے پر۔حاشر نے۔اسے خونخوار نظروں۔سے۔گھورا

اگر اب تمنے مجھے۔ایسی بڑی بڑی آنکھیں نکال کر ڈرایا نا تو میں بتا رہی ھوں پانچ ہزار مزید بڑھ جاینگے اسنے انگلی اٹھا کر اسے دھمکی۔دی تو فل فورا اسنے اپنی انکھوں میں نرم تاثر پیدا کیا

دیکھو شاینا نا تمہارا نامیرا بس پچیس ہزار پر ڈن کرتے ھیں۔اب اس سے زیادہ میری جیب میں اس وقت نہیں ھیں۔ سمجھا کر واسنے منانے۔کی۔آخری کوشش کی۔تو شینا نے نفی میں گردن ہلاتے ہوے اسکی کوشش پر پانی پھیر دیا

اسکے ہڈ دھرمی سے۔انکار کرنے پر اسکا صبر جواب دے گیا

ظہیر زور۔سے۔ ظہیر کو بلاتا وہ دھاڑا تو وہ جو اپنے کمرے کے دروازے میں کھڑا کب سے ان دونو کی بکواس سن۔رہا تھا بڑے بڑے قدم۔اٹھاتا فورن آیا اور۔شاینا کے کچھ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھنے سے پہلے اسکا بازو پکڑتا اسے۔اپنے ساتھ گھسیٹتا لے جانے لگا۔۔۔ مسکرا کر ان دونو کی پیٹھ کو دیکھتا وہ اپنی۔ شیر وانی کا۔ کولر ٹھیک کرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

۔۔۔۔آپ لوگوں کے کہنے پر لاسٹ اپی کو تھوڑا اور لونگ کیا گیا ہے اور کچھ سین کو ایڈٹ بھی کیا گیا ہے امید ہے کے اب آپ لوگو۔کو۔ کنفیوژن نہیں۔ہو گی۔۔۔

. . . . . .

کمرے کے دروازہ بند کرتا وہ اسکی طرف مڑا اور محبّت پاش نظروں سے۔اسکے ہوش ربا روپ کو دیکھنے لگا جب کے اسکی گہری نظریں خود پر محسوس کرتی وہ مزید خود میں سمٹ سی گئی پہلے سے جھکا سر کچھ اور جھک گیا تھا۔۔۔۔

جھکی۔ نظروں۔سے بھی۔وہ محسوس کر سکھتی تھی کے وہ اسکے بے حد قریب اکر بیٹھا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی گہری نظریں خود پر محسوس کرتے ہوے اسنے لب دانتوں تلے دبا کر۔آنکھیں زور سے میچ لیں

جب حاشر نے۔دھیرے سے اسکا چہرہ۔اوپر کیا تھا

تم اس وقت اتنی خوبصورت لگ رہی۔ہو کے میں اگر پوری زندگی بھی تمھیں اپنے سامنے بیٹھاے دیکھتا رہوں تب بھی میرا دل تم سے نہیں بھرے گا

یک ٹک اسکے چہرے کو دیکھتے ہوے اسنے مخمور لہجے میں کہا تو اسکے آنچ دیتے لب و لہجے پر اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کے شور سے گھبرا کر اسنے اپنے دانتو تلے دباے ہوے لب کو بری طرح کچل دیا جب کے۔اسکی اس معصوم سی۔ادا پر اسکے دل میں ایک پل کو شدت سے خوائش جاگی کے وہ اسکے گالوں کو چھو کر دیکھے۔۔اور اگلے ہی لمحے اپنی خوائش کے زیر اثر اسنے اسکے گال پر اپنے لب رکھ دئے

اپنے گال پر اسکا لمس محسوس کرتی وہ پوری جان سے کانپ کر رہ گئی

گھبرا۔کر اس کے سینے پر۔ہاتھ رکھتی اسے خود۔سے دور کرنے لگی جب دھیرے سے اس سے دور ہٹ کر اسنے۔اپنے۔سینے پر دھرے اسکے حنائی ہاتھ ہاتھ کو مضبوطی سے تھام کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے لبوں سے لگالیا

تھ تھوڑا دور دور ہٹیں پلیز اسکی تازہ تازہ کی گئی جسارت پر۔ شرم سے لال ہوتی وہ کانپتے لہجے۔ میں۔ بولی

تم سے دور تو اب صرف مجھے میری موت ہی کر سکھتی ہے مسکرا کر کہتے ہوے کہا اسنے۔ اپنی شیر وانی کی جیب سے ایک چھوٹی۔ ڈبی نکالی اور اس میں۔ موجود خوبصورت سا سفید نگینو سے جڑا نازک سا بریسلیٹ اسکے ہاتھ کی زینت بنادیا

یہ تمہاری رونمائی کا تحفہ ہے کیا تمھیں اچھا لگا۔

اسکے چہرے کے قریب جھکتے ہوے اسنے پوچھا تو وہ جو اپنے بریسلیٹ سے سجے ہاتھ کو۔ بڑے انہماک سے دیکھ رہی۔ تھی فورن اثبات۔ میں۔ سر ہلاتی بولی یہ ہے۔ تو بہت خوبصورت لیکن بہت مہنگا لگ رہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں ہے تو لیکن۔ تم سے زیادہ کچھ قیمتی نہیں تمھارے آگے ہر چیز بے معنی ہے اسکے چہرے پر نظریں جمائے وہ محبّت سے بولا تو اپنی جھکی نظریں اٹھا کر وہ مبہوت سی اسکی انکھوں۔ میں۔ دیکھنے لگی جہاں اسے صرف اپنا ہی عکس نظر آرہا تھا

پھر چند لمحوں بعد وہ کچھ سوچ کر مسکراتی ذرا آگے کو جھکی اور اسکے ماتھے پر گرے بالوں کو ہاتھوں۔ سے ہٹا کر اسنے اپنے سرخ ہونٹ اسکے ماتھے پر رکھے اور پھر تیزی سے پیچھے ہو کر اپنا منہ اسکے سینے میں چھپا لیا

جبکے اسکی اس حرکت پر خوشی سے سرشار ہو کر ہنستے ہوے اسنے اسکے گرد اپنے بازوں سے گھیرا تنگ کر دیا تھا۔۔۔۔

. . . . . .

اسے اپنے ساتھ کھینچتا وہ اسکے پورشن کی سیڑھیوں تک لایا اور اسے ایک جھٹکے سے چھوڑا تو بڑی مشکل سے اسنے خود کو گرنے سے بچایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم۔۔۔دانت پیستی وہ اسے کچھ سخت سنانے ہی لگی تھی جب اسکی بات بیچ میں کاٹتا وہ بولا

مجھے ضروری۔بات کرنی ہے تم سے

ہنہ تمھیں لگتا ہے کے تمہاری ابھی تازہ تازہ کی گئی بد تمیزی کے بعد۔میں تمہاری کوئی بات سنو نگی تو یہ تمہاری۔بھول ہے ظہیر اسنے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے اگر۔تم۔نہیں۔سننا چاہتی ھوں تو نا سنو لیکن پھر اسکے بدلے تمھیں یہاں پوری رات میرے ساتھ کھڑا رہنا پڑیگا اور اسے میری خالی پیلی دھمکی ہر گز نا سمجھنا اسنے بھی اسی کے لہجے میں کہا تو چھپے انداز میں وارننگ دینے پر۔وہ دانت پیستی۔بولی

ٹھیک ہے بکو لیکن پلیز تھوڑا جلدی کیوں کے مجھے اب سخت نیند انے لگی ہے بیزاری سے کہتے ہوے اسنے منہ پر ہاتھ رکھ کر مصنوئی جمائی لی تو اسکے بکو کہنے پر دل ہی۔دل میں اسے بد تمیز کہتا وہ اپنی۔بات کہنے لگا جب وہ مزید بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہاں پلیز اپنی اس سو کالڈ محبّت نامے کے علاوہ کوئی بات ہے تو کرو ورنہ نہیں کیوں کے مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں۔ہے تمہاری اس فضول بکواس میں سمجھے

دیکھو شاینا میں جانتا ھوں کے تمھیں مجھ سے محبّت نہیں ہے تم مجھے ایک۔کزن اور دوست سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتی ہو اور سچ میں میں اس چیز کی قدر کرتا ھوں تبھی جب تمنے زیاں کے لیے اپنے جذبات کا اظہار کیا تھا تو میں اپنی محبّت سے دستبردار ہو کر پیچھے ہٹ گیا تھا لیکن۔اب اب تو زیان کا۔باب ختم۔ہو گیا۔ہے نا اب تو وہ تمہیں طلاق دے کے چلا۔گیا ہے تو آخر اب کب تک تم۔اپنی ناکام محبّت کا سوگ مناتی مجھسے اور میری محبّت سے یوں منہ موڑے رہو گی اسنے تھکے تھکے انداز میں کہا تو اسکی آخری بات پر شاینا کو لگا جیسے کسی نے۔اسکے منہ پر۔جوتا مار دیا ہو

اس سو کالڈ دو ٹکے کی محبّت کا سوگ منایں میرے دشمن تم نے سوچا بھی کیسے کے۔محبّت میں۔ناکامی۔کی۔وجہ سے میں تمہاری محبّت کو قبول نہیں کر رہی۔ھوں جب کے محبّت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نامی بیوقوفی کی۔وجہ سے میں۔تمہاری محبّت کواکسپٹ نہیں کررہی۔ھوں جب کے تمھیں منہ۔نالگانے کی واحد۔وجہ یہ ہے۔کے۔میں تمھیں پسند نہیں کرتی ھوں میرے دل میں تمھارے لیے کسی۔قسم۔کے جذبات نہیں ھیں تمھیں۔یہ۔ایک۔اتنی سی بات آخر کیوں سمجھ نہیں آتی۔ہے کے میری ذندگی۔میں کہیں بھی تمہاری جگہ نہیں ہے کیوں ہر وقت میرے پیچھے پڑے رہتے ہو تم ظہیر۔میں۔تنگ آچکی ھوں تمھارے۔ اس۔محبّت۔نامے سے یہ سب اوچھی حرکتیں کرکے تم ہماری رشی سہی دوستی بھی ختم کر رہے ہو میرے دل میں۔کوئی جذبات نہیں ہے مجھے تم نہیں۔پسند ہو میں نے تمھیں کبھی ایک کزن سے زیادہ نہیں سمجھا تمھیں یہ اتنی سی۔بات کیوں۔سمجھ نہیں آتی۔ہے۔ بولو کیوں میرے پیچھے پڑے ہو میں تنگ آگئی ھوں تمھارے اس محبّت نامے سے یہ سب اوچھی حرکتیں کرکے تم ہماری رہی سہی دوستی بھی ختم کررہے ہو بڑی مشکل سے خود کو رونے سے بازرکھتی وہ سخت لہجے۔میں بولی

مجھے پتاہے کے تمھیں مجھسے محبّت نہیں ہے اس لیے بار بار ایک ہی بات دھرا کر اپنے منہ کو تکلیف نادو میں۔صرف تمھیں یہ کہ رہاھوں کے صرف اس لیے کے تمھیں تمہاری۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبّت نہیں۔ ملی ہے تم کسی دد وسرے کی محبّت کی بے قدری کر کے۔ اسے ٹھکرا دو میں چاہتا ھوں کے جس طرح سے ایک۔ موقع تم نے اپنی محبّت کو۔ دیا تھا بلکل ویسے ہی ایک موقع میری محبّت کو دید وایک بار صرف ایک بار میری محبّت پر اعتبار کر کے دیکھو میں۔ وعدہ کرتا ھوں ذندگی۔ بھر تمہارا۔ ساتھ دونگا بنا کسی۔ غرض کے تمھیں چاہونگا اور۔ بدلے میں تم سے کبھی محبّت۔ ملنے کی۔ خوائش نہیں کرونگا میں بس مجھے اپنا ساتھ دے دو تمھارے بنا ذندگی بے معنی لگتی ہے اپنی۔ ذندگی کا ہر ایک لمحہ میں تمھارے۔ ساتھ۔ گزارنا چاہتا ھوں شاینا۔۔۔۔

بکھرے لہجے میں وہ اسے اپنا حالِ دل سنانے لگا تو۔ وہ۔ پانچ مہینے پیچھے چلی گئ

تم تم مجھسے محبّت نہیں کرتے کوئی بات نہیں پر میں تو کرتی ھوں نا پلیز اس نازنین سے شادی نا کرو وہ تمھیں کبھی خوش نہیں رکھے گی مجھسے شادی کر لو بس میں تمسے بدلے میں کچھ نہیں مانگو گی بس مجھے اپنا نام دیدو تمھارے بغیر میں اپنی ذندگی کا تصور بھی نہیں کر سکھتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی تو بلکل اسے ہی زیان سے اپنی محبّت کی بھیک۔مانگ رہی تھی تب اور آج میں کتنا فرق ہے نا پہلے وہ کسی کے لیے تڑپی تھی اور آج کوئی اسکے لیے تڑپ رہا ہے تب کسی نے اسکے جذبات کا مذاق اڑایا تھا اور آج یہی کھیل۔وہ کسی اور کے ساتھ کھیلے گی آج وہ دوسرا زیان بن کر کسی۔کو محبّت میں۔ناکامی عطا کرنے جا رہی تھی وہ اس بے لوث محبّت کرنے والے انسان کو دکھ دینے جا رہی تھی جو اسکے ہاتھوں۔کئی۔بار دھتکارے جانے کے باوجود بھی اس سے محبّت کا دعویدار تھا پتا نہیں کیوں لیکن اسے آج پہلی بار اسے اس طرح ٹوٹا۔ ہوا دیکھ۔کر تکلیف ہو رہی تھی لیکن وہ مجبور ہے یہ سب کرنے کے لیے کیوں کے وہ اس۔بہترین انسان کے لائق نہیں ہے

وہ اس شریف اور پاک مرد کے قابل۔نہیں ہے وہ ایک بد کردار گندی عورت ہے اور ایسی ناپاک گندی عورتیں کبھی بھی پاک مردوں کے لیے نہیں ہو سکھتیں اپنے کئے گئے گناہ کا۔احساس ہوا تو اسکا ظہیر کے سامنے کھڑا ہونا محال ہو گیا اسے لگا کے اگر وہ مزید یہاں۔رہی۔تو وہ رو پڑے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاینا خدا کا واسطہ ہے۔کچھ تو بولو یار میں اپنی محبّت کی بھیک مانگ رہا ھوں تم سے یہاں مجھے خالی ہاتھ تو مت لوٹاؤ اب تو میں نے خود کو تمھارے قابل بنالیا ہے اب تو۔میں نے اپنی۔ ذمداریاں بھی سمجھ لیں اب تو مجھے نا دھتکارو میں۔تھک گیا ھوں اب تمھارے پیچھے بھاگتا بھاگتا تم کیوں۔اس طرح کر۔رہی۔ہو میرے ساتھ بولو اسکے۔کندھے پر اپنا چہرہ۔ٹکا کر وہ بھیگے لہجے۔میں۔بولا تو۔شینا کی بس ہو گئی

میں تمھارے قابل نہیں ھوں۔ظہیر میں تم۔جیسے اچھے انسان۔کو ڈیسرو نہیں کرتی ھوں میں۔ایک بہت بری لڑکی ھوں میرا کردار صرف ایک بد نما داغ ہے اسکے علاوہ کچھ نہیں اسکے آہستہ سے۔کہنے پر وہ جو اسکے۔کندھے پر سر رکھے خود کو۔رونے۔سے روک رہا تھا ایک۔دم سے سیدھا ہوا تھا

جانتے ہو میں نے زیاں پر جھوٹا۔الزام۔لگایا تھا اسنے میرے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی تھی وہ سب میں نے اس سے بدلہ لینے کے لیے کیا تھا کیوں کے اسنے مجھے استعمال کیا تھا میرے ساتھ اپنی۔ایک۔رات رنگین۔کر کے اسنے مجھے کسی بیکار۔چیز۔کی۔طرح

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھینک۔دیا تھا۔۔

پھٹی پھٹی انکھوں سے اسے دیکھتا وہ دو قدم مزید پیچھے ہوا تھا

تم تم نے۔۔۔اس کے۔سارے۔الفاظ۔حلق۔میں۔ہی۔رہ گئے جب کے اسکی انکھوں میں بے یقینی دیکھنے پر اس کے کب سے روکے آنسو بہنے لگے۔تھے

میں اپنی محبّت کے نشے میں بہک گئی تھی۔ ظہیر مجھے احساس ہی نہیں۔ہوا۔کے میں کتنا بڑا گناہ کر رہی ھوں وہ۔جب میرے قریب آیا تو مجھے لگا کے شاید وہ بھی میرے لیے کچھ محسوس کرتا ہے لیکن میں غلط تھی بلکل غلط میری۔حیثیت اسکے نزدیک ایک کال گرل سے زیادہ نہیں تھی اپنے بستر کی زینت بنا کر۔اسنے مجھے بے مول کر دیا ظہیر لیکن میں جانتی ھوں ہر چیز کی قصوروار صرف میں۔ھوں میں نے اپنی۔عزت اپنے ہاتھوں سے خراب کی ہے اپنی زندگی برباد کرنے والی۔میں خود ھوں

میں ایک میں بدکردار عورت ھوں ظہیر میں تمھارے تو کیا کسی بھی شریف مرد کے قابل نہیں ھوں میں تم جیسے اچھے انسان کے لائق نہیں ھوں تمھارے۔لیے کوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارے۔ جیسی خوبصورت کردار۔ والی لڑکی ہونی چاہیے جسکی زندگی میں انے والے تم پہلے مرد ہو جسے چھونے والے تم پہلے ہو جو صرف تمہاری بن کے رہے ناکے میری جیسی جو جانتے بوجھتے۔ کسی مرد کے بستر کی زینت بنے اسکے گردن جھکاے کرب زدہ لہجے میں کہنے پر۔ وہ جو کب سے سن کھڑا تھا فورن حواسوں میں۔ لوٹا تھا۔۔۔

اور۔ اگر میں کہوں کے میں اب بھی تم سے شادی۔ کرنا چاہتا ھوں پھر۔۔

وہ۔ جو۔ گردن۔ جھکا کر سسکتی اسکی لعن تان سننے کے لیے خود کو تیار کر رہی تھی۔ اسکی۔ اس۔ بات پر۔ اسنے ایک۔ دم۔ سے سر۔ اوپر۔ اٹھایا تھا

تم تمھیں یہ جاننے کے۔ بعد م مجھ مجھسے نفرت محسوس نہیں ہو رہی اسکے کانپتے لہجے میں کہنے پر وہ سنجیدگی سے اسکی انکھوں میں دیکھتا بولا

جانتی ہو شاینا جب انسان کسی سے محبّت کرتا ہے ناتو اسکی اچھی۔ بری۔ ہر بات کو قبول کرتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے صرف اس لیے کے تم سے ایک گناہ ہو گیا ہے میں اپنی سالوں۔ کی شدت بھری محبّت سے دستبردار نہیں۔ ہو سکھتا ھوں میں۔ تمھیں کسی قیمت پر۔ نہیں۔ چھوڑ و نگا یہ بات طے ہے ہاں۔ مجھے تمہاری کی گئی۔ غلطی۔ پر غصّہ۔ ہے لیکن یہ وقتی ہے اگر۔ کچھ دائمی ہے تو وہ۔ سورف میری محبّت

میں بہت گنہگار ھوں۔ ظہیر اسنے دھیمے سے کہا تو اسنے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھاما اور بولا۔ ہاں تم گنہگار ہو لیکن جانتی۔ ہو تمھارے لہجے۔ میں یہ کرب اور آنسو۔ ان۔ بات کا ثبوت ہے کے تمہیں اپنے کئے پر پچھتاوا ہے اور تمھیں پتا ہے شاینا جب انسان کو۔ اپنے گناہوں پر ندامت ہونا شروع ہو جاے تو اسکا مطلب ہے کے اسے معافی۔ مل۔ جاے گی اور گناہ چاہے کتنا۔ ہی۔ بڑا کیوں نا ہو۔ ایک۔ معافی اسے ختم کرنے کے لیے کافی ہے

بھیگی پلکھوں سے وہ یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔ جو لبوں پر دھیمی مسکراہٹ لیے اس سے دور ہو گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بارے۔میں کیا۔کسی کو پتا ہے اسنے چند لمحوں بعد پوچھا۔تو وہ۔نفی۔میں۔سر ہلاتی بولی

نہیں امی کو۔صرف میرے زیان پر جھوٹا الزام لگانے کا پتا ہے اور انھیں لگتا ہے کے وہ سب میں نے زیان کو پانے کے لیے کیا تھا

ٹھیک ہے یہ بات صرف ہم دونو۔کے۔بیچ۔میں۔ہی رہنی۔چاہیے اور ہاں بھائی کے ولیمے کے بعد میں امی۔سے بات کرونگا ہمارے بارے۔میں

لیکن میں نے تو ابھی ہاں نہیں کیا ہے اپنے آنسو پوچھتی۔وہ بولی تو بھی محبّت سے۔اسے اسکے چہرے کو۔دیکھتا وہ فورن بولا

میری بات سے انکار بھی تو نہیں کیا ہے اسکے شرارتی لہجے میں کہنے پر وہ جھینپ۔گئی تھی جب کے دل ہی دل میں وہ یہ سوچ رہا تھا کے کیسے وہ اتنا سب ہونے۔کے۔بعد شاینا کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیے اپنے ماں باپ۔سے۔بات کریگا۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب ابھی ولیمے سے واپس۔لوٹے تھے اسلم صاحب اور شاہدہ۔بیگم ابھی سونے کی تیاری کر رہے۔تھے جب ظہیر۔نے کمرے کا دروازہ بجایا تھا

آجاؤ بھئی بیڈ کی پشت سے۔تکیہ لگاتے وہ بولے تو وہ دروازہ کھول کر اندر آیا

کیا بات ہے ابھی تک سوے نہیں۔تم شاہدہ بیگم نے نرم لہجے میں پوچھا تو وہ ہونٹوں کو۔تر کرتا انکے۔برابر میں بیٹھ گیا

وہ مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے آپ دونو سے لیکن وعدہ کریں کے آپ لوگ پوری بات آرام سے۔سنینگے باری باری۔دونو۔کو۔دیکھتا وہ بولا

ایسی کونسی بات ہے بھئی جسکے۔لیے ہم سے وعدہ لیا جارہا ہے کہیں۔تم نے کوئی گڑ بڑ تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کی ہے۔ناظہیر آفس میں اسلم صاحب نے کڑے لہجے۔میں کہاتووہ انھیں گھورنے لگا

ارے کیاہو گیاہے ہے بھئی آپ کیوں بلاوجہ میرے بیٹے کی۔ذہانت۔پر۔شک کرتے ھیں اتنے اچھے طریقے سے سمبھال رہاہے یہ سب کچھ احمد بھائی جان بھی کتنی تعریف کرتے ھیں۔اسکی اور تم جلدی کہو جو کہناہے صبح اٹھنا بھی ہے۔ہم نے شعبدہ بیگم۔نے دونو بات کوش۔سمیٹتے ہوے کہاتو گہری۔سانس لے کر خود کو ریلیکس کرتاوہ جلدی سے بولا۔۔۔

امی باباوہ میں میں شاینا شاینا کو بہت پسند کرتاھوں۔اوراس سے شادی۔کرناچاہتاھوں آپ بات دونو سلمہ چچی۔سے۔بات کریں نا پلیز

اسکی۔اس۔بات پر جہاں اسلم صاحب کوخوشی ہوئی تھی۔وہیں شاہدہ بیگم کے تاثرات ایک دم۔سخت ہوے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن تمہاری ماں کو۔شاید ہوا سلم صاحب کی بات پر اسنے فورن سے اپنی ماں کو۔دیکھا تھا

امی۔کیا آپ کو۔۔۔

ہاں مجھے اعتراض ہے بلکل ہے تمنے سوچا بھی۔کیسے کے میں اس شاینا کے لیے سلمہ۔بھابی سے بات کرو نگی مجھے وہ لڑکی ہر گز۔اپنی بہو کے طور پر۔قبول نہیں۔ہے۔سنا تمنے اسکی بات کو۔درشتی۔سے کاتی وہ بولیں

پر کیوں امی آخر شاینا میں برائی ہی کیا ہے

برائی ہنہ میں پوچھتی ھوں۔کے اسکے اندر آخر کوئی ایک بھی اچھائی ہے مجال ہے کے اسکے اندر کوئی ایک اچھی عادت ہو اپنی ماں تک کو تو وہ کسی خاطر میں لاتی نہیں ہے باکی کسی رشتے کا کیا خاک اسے احترم ہو گا وہ نخوت سے بولیں تو ظہیر انکا۔ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا بولا امی میں جانتا ھوں کے ماضی میں شاینا کی کئی عادتوں کی وجہ سے آپ اس سے نالاں رہتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیں لیکن امی۔اب اپنے خود دیکھا ہے کے اب۔اسکے اندر بہت بدلاؤ اے ھیں اب وہ پہلے جیسی نہیں ہے اب تو اس سے سب خوش ھیں پھر کیوں آپ۔انکار۔کر۔ رہی۔ھیں

میرا بچہ بات صرف عادتوں کی ہوتی۔تو شاید تمہاری پسند کو دیکھتے ہوے میں کبھی مان بھی جاتی لیکن حاشر کے نکاح والے۔دن جو۔کچھ ہوااور جس طرح دو دن بعد اچانک زیاں بنا کسی کو کچھ بتاے خاموشی سے اسے طلاق دے کے گیا ہے اور خود شینا اور شاہدہ بھابی کی اس معملے پر مستقل خاموشی۔ہے ان سب چیزوں کے۔بعد میں۔کیسے اسے تمھارے لیے قبول کرلوں بولو اب تو اسکے کردار کے بارے۔میں۔نوکر بھی بات کرنے لگے ھیں اس سے تمہاری شادی کر کے کیا پھر ہم۔ساری زندگی سب کے۔منہ ہی بند کرتے رہینگے اور۔ ہم۔کیا۔کسی باہر والے کو جواب دینگے جب ہم اپنے گھر میں کام کرنے والوں کے۔منہ ہی بند نہیں کر سکھتے ھیں سنجیدگی سے بولیں

امی لوگو کا تو کام۔ہے بولنا کسی کے بھی کردار۔پر۔انگلی اٹھا دینا لوگو کے ڈر سے ہم۔اپنی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذندگی جینا تو نہیں۔ چھوڑ۔ سکھتے نا اور ویسے۔ بھی آپ۔ اور میں۔ ہم۔ سب جانتے ھیں کے شاینا بچپن سے ہی ایسی بے دھڑک ہے لیکن اسکا۔ مطالب یہ نہیں ہے کے وہ غلط لڑکی ہے یا پھر اسکے کردار میں کوئ جھول ہے ہاں میں۔ مانتا ھوں کے اس سے بہت بڑی غلطی ہوئی تھی اسے اس طرح نہیں جانا چاہیے تھا اسکے۔ کمرے میں لیکن اسے کیا خبر تھی۔ امی کے زیان یہ سب کریگا غلط تو شاینا کے ساتھ ہوا ہے نا امی اور آپ صرف قصوروار بھی اسے۔ ہی مان رہی۔ ھیں

اور۔ جہاں۔ تک بات ہے زیاں کے اسے طلاق۔ دینے کی تو امی اسے تو۔ اس وقت خود کو بچانا تھا اس لیے وہ مان گیا تھا اور جیسے ہی۔ اسے بھاگنے کا موقع ملا وہ خاموشی سے طلاق دکے غایب ہو گیا

بلکل سہی کہ رہا ہے ظہیر اور شاینا ہمارے گھر کی بچی ہے ہمارے ہاتھوں میں کھیلی ہے شاہدہ ہمیں اس کے۔ ساتھ کھڑا ہونا چاہیے وہ جس دکھ۔ سے گزری ہے اسے محسوس کر کے اسے حوصلہ دینا چاہیے نا کے اسکے کردار کو مشکوک بنا کر اسکے بارے میں۔ جو۔ منہ میں۔ ایں وہ بولیں اور اسکے۔ خلاف کھڑے ہو جایئں اگر تمہاری۔ اس سوچ کو بارے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سلمہ بھابی یا شاینا کو پتا چلیگا تو۔انھیں کتنا دکھ ہو گا یہ سوچا ہے تمنے اسلم صاحب جو۔ کب سے چپ بیٹھے دو ماں بیٹے کی بحث سن رہے۔تھے فورن بیچ میں بولے تو ظہیر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچتی وہ انھیں غصّے سے دیکھتیں بولیں۔۔۔

میں کسی کے کردار پر۔بات نہیں۔کر۔رہی۔ھوں۔صرف۔اپنا فیصلہ۔سنا رہی۔ھوں۔ کے مجھے وہ لڑکی۔ہر گز قبول۔نہیں ہے

کیا آپ کے لیے میری خوشی اور پسند کوئی معنی نہیں رکھتی ہے امی اسنے خفگی سے کہا تو وہ فورن سے بولیں

رکھتی ہے بلکل رکھتی ہے۔میری جان لیکن جانتے بوجھتے۔میں۔کیسے۔تمھیں کوئی غلط فیصلہ کرنے دے سکھتی ھوں تمہاری ماں ھوں کوئی دشمن نہیں۔ھوں میں نہیں ہے شاینا تمھارے۔لائق آخر تمھیں اتنی۔سی۔بات کیوں سمجھ نہیں آرہی ہے تم دونو میں کوئی۔ایک بات بھی میل نہیں کھاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میرے لائق ہے یا نہیں اسکا۔مجھے نہیں پتا لیکن مجھے وہ چاہیے امی میں پسند کرتا ھوں۔ اسے آپکو۔ایک۔بات کیوں نہیں سمجھ آرہی ہے زندگی مجھے گزارنی ہے آپ لوگوں نے نہیں اس لیے فیصلہ میرا ہونا چاہیے ناکے آپ۔سب کا انکی بات کو نظر انداز کرتا وہ جھنجلایا

تم ایک۔لڑکی کے لیے اپنی ماں سے ضد باندھ رہے ہو کیا مجھے کوئی حق نہیں۔ہے۔ تمھارے لیے کوئی اچھا فیصلہ کرنے کا کیا یہ صلہ۔دے رہے ہو تم میری اتنے سالوں کی۔ ممتا کا انہوں نے دکھ سے کہا

ضد میں نہیں باندھ رہا ھوں امی ضد آپ کر رہی۔ھیں بلکے آپ صرف ضد نہیں۔کر رہی ھیں بلکے اپنے دونو بیٹوں میں۔فرق بھی کر رہی ھیں نازنین کے ساتھ بھی تو برا ہوا تھا اسکا بھی۔تو ماضی تھا لیکن اپنے اسے بھائی کے۔لیے پسند کیا اور جب میری باری آئی۔ تو۔آپکو۔شاینا میں کیڑے نظر انے لگے میری خوشی کی تو آپکو کوئی پرواہ ہی نہیں ہے نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب آپ میری خوشی کا خیال نہیں کر سکھتی ھیں۔تو پھر مجھسے بھی۔امید نا رکھیں اسنے ایموشنل بلیک میل کرتے ہوے کہا

تمھیں ایسا۔لگتا ہے کے میں فرق کر رہی۔ھوں تم دونو۔بھائیوں میں انہوں۔نے حیرت سے کہا

بلکل آپ فرق کر رہی ھیں ہم دونو۔میں لیکن ایک بات جان لیں۔امی میری زندگی۔ میں اگر کسی لڑکی۔کی جگہ ہے تو وہ صرف۔اور۔صرف شاینا ہے اور میں۔شادی کرونگا تو بھی صرف اس سے ورنہ نہیں اب فیصلہ کر لیں۔آپ کے کیا آپ اپنے بیٹے کو اپنی زندگی میں خوش و خرم دیکھنا چاہتی ھیں یا پھر ساری۔زندگی اداس اور اکیلا چپا چپا کر۔بولتا وہ۔ انکے پاس۔سے اٹھا اور ایک نظر اپنے باپ کو دیکھتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکلتا چلا گیا

آپ۔نے سنانا یہ کیا کہ کر۔گیا ہے شاہدہ بیگم۔کی حیرت سے ڈوبی۔آواز انکے۔کانوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پڑی تو وہ گہری سانس لیتے بولے

سہی کہ کر۔ گیا ہے وہ تم جانے انجانے میں ان دونو میں۔ تفریق کر رہی۔ ہو اس بات کا۔ اندازہ۔ تمھیں شاید ابھی نا ہو شاہدہ لیکن بعد میں۔ ضرور ہو گا لیکن۔ تب سب کچھ ہاتھ سے نکل چکا ہو گا تمہارا ایک۔ انکار اسے ہم سب سے بد ظن کر دیگا اس بارے میں۔ سوچو۔ تم

میں اسکا بھلا سوچ رہی ھوں اسلم انہوں نے بھیگے لہجے میں کہا تو تاسف سے انھیں دیکھتے ہوے انکو۔ کندھے پر۔ ہاتھ رکھا اور۔ بولے

مجھے یقین ہے لیکن یہ بھی تو۔ سوچو۔ کے۔ اگر ظہیر نے کبھی ضد میں۔ اکر اپنا۔ گھر۔ نا بسایا یا پھر اگر تمھارے کہنے پر۔ اسنے شادی کر لی اور بعد۔ میں اپنی بیوی کو۔ خوش نا رکھ سکا تو اس بیچاری کی۔ ذندگی تو برباد ہو جاے گی جسکی۔ زمیدار۔ صرف تم ہو گی شاہدہ کیوں اپنے۔ بیٹے اور ہم سب کو۔ امتحان میں۔ ڈال رہی ہو شاینا سے۔ شادی۔ کا فیصلہ اسکا اپنا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لیے اچھے یا برے ہر۔ چیز کا۔ زمیدار۔ وہ۔ خود ہو گا اسے اسکی شادی کا۔ فیصلہ خود۔ کرنے کا حق ہے۔ اور۔ اس سے یہ حق۔ تم نہیں چھین سکھتی انکے۔ نرم لہجے۔ میں۔ سمجھانے پر بڑی مشکل سے اپنے آنسو روکتیں وہ لہجے۔ میں ناراضگی لیے بولیں۔۔۔

سلمہ سے ظہیر اور۔ شاینا کے۔ رشتے کی۔ بات آپ کرینگے میں۔ صرف ساتھ جاؤنگی یہ میں ابھی بتا رہی ھوں مجھسے امید نا رکھیے گا کے میں ہنس ہنس کے باتیں کرونگی

جو حکم انکی بات پر مسکرا کر کہتے وہ تکیہ سہی۔ کرتے لیٹ گئے جب کے وہ۔ خراب موڈ کے ساتھ بیٹھیں سامنے دیوار کو۔ گھور۔ رہی تھیں۔

. . . . . .

ٹھیک ڈیڑھ ماہ بعد سجان ولا کے لان کو ایک بار پھر جگمگ کرتی۔ روشنیوں سے سجایا گیا۔ تھا ظہیر اور شاینا کے نکاح کی تقریب کے لئے اور اس بار گھر کے افراد کے علاوہ برادری کے صرف چند ایک لوگو کو ہی۔ معدو کیا گیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وائٹ کلر۔کے۔کرتا شلوار۔میں اسکا۔دراز قد مزید۔نمایاہو رہا تھا ہلکی سی داڑھی۔اور جیل سے سیٹ کئے بالوں میں وہ ہمیشہ کی۔طرح اچھا لگ رہا تھا

اسلم صاحب کی کسی بات پر مسکراتے ہوے بیساختہ اسکی نظر سامنے گئی تھی جہاں سے نازنین اور سلمہ بیگم کے۔ہمراہ ہلکے گلابی۔رنگ کے کامدار ٹخنو تک اتے فراک میں وہ چلتی۔آرہی تھی ہلکے سے میک اپ اور جوڑے سے میچ کرتی جویلری میں۔وہ کوئی نازک۔سی گلابی۔گڑیا ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔

زیادہ مدہوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے ابھی صرف نکاح ہوا ہے رخصتی ایک سال بعد شاینا کی گریجویشن کمپلیٹ ہونے۔کے۔بعد ہی۔ہو گی

حاشر کے مذاق اڑاتے لہجے کو نظر انداز کرتا وہ مسکرا کر۔اپنے برابر اکر بیٹھتی شاینا کو دیکھنے لگا تھا جو اسکے اس طرح سب کے سامنے دیکھنے پر۔پزل ہونے۔لگی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب دیکھ رہے ہیں۔ ظہیر ایسے مت دیکھو زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر دانت پیستی بولی وہ اسکی بات کا نوٹس نا لیتے ہوے وہ اسکے کان کے قریب جھکتا بولا تو وہ جھینپ گئی

کتنی محدود سی ہے دنیا میری
ایک میں ہوں اور ایک محبّت تیری

. . . . . .

ایڈز وارڈ کے باہر۔ کھڑا وہ ساکت انکھوں سے گلاس ڈور کے پار نظر اتے بستر پر سفید چادر میں ڈھکے وجود کو۔ دیکھ رہا تھا

یہ سوچ سوچ کر اسکا دماغ پھٹنے کو تھا کے اگر آج اسے ہسپتال سے اپنے۔ باپ۔ کی۔ ڈیتھ باڈی لیجانے کی کال۔ نا آتی تو اسے کبھی بھی علم۔ نا ہوتا کے اسکا باپ اتنی بڑی بیماری۔ کا شکار ہو۔ کر۔ مر گیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب کافی دیر تک کھڑے۔ کھڑے وہ تھک۔ گیا تو شدت غم سے سرخ ہوتی۔ انکھوں کو بیدردی سے مسلتا وہ سامنے رکھی بینچ پر جا بیٹھا اور سر دیوار سے لگا کر تھکے تھکے انداز میں آنکھیں موند لیں

اس لمحے اسے شدت سے اپنے تنہا۔ رہ جانے کا۔ احساس۔ ہو۔ رہا تھا۔۔ دل غم۔ سے مزید بوجھل ہوا تو ایک آنسو۔ اسکی بند انکھوں سے بہ کر اسکے گال کو بھگو گیا۔۔۔۔۔۔

سال 6 . . . . . .

بعد

کمرے میں اکر۔ شاینا نے ایک مسکراتی نگاہ زمین پر بیٹھی کھلونوں سے کھیلتی 8 مہینے کی انابیہ پر ڈالی اور پھر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ کر آئینے میں خود کے گول۔ مٹول وجود کو دیکھنے لگی جو کے انابیہ کی پیدائش کے بعد ہوا تھا

یا میرے۔ اللہ

وہ ابھی تشویش بھری نظروں سے خود کو گھور۔ رہی تھی جب واشروم سے نہا کر فریش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے نکلتے ظہیر سے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا تھا اور اپنی ٹھوڑی اسکے کندھے پر ٹکا دی

توبہ ہے دور ہٹو بھئی ہر وقت کے تمھارے اس چھیچھورپن سے میں تنگ آ گئی ہوں

جھنجلا کر کہتی وہ اسکی گرفت سے نکلنے کے لیے پھڑ پھڑانے لگی تو وہ جو مزید پھیلنے کا ارادہ رکھتا تھا ایک دم روک گیا پھر منہ بنا کر اسکا۔رخ اپنی طرف کرتا خفگی سے بولا جسکو۔تم چھچھورپن کہہ رہی ہو اسے پیار کہتے ھیں اور لڑکیاں تو ترستی ھیں۔دعائیں مانگتی۔ھیں کے انھیں ایسا جان نچھاور کرنے والا شوہر ملے اور ایک تم ہو۔بن مانگے ہی تمھیں مل گیا ہے تو تمھیں قدر نہیں۔ہے جب کبھی میں قریب اتا ھوں ایسی سڑی ہوئی منحوس شکل بنا لیتی ہو

اگر تم کبھی کبھی پاس اتے تو میں تمہاری ضرور قدر کرتی لیکن مسلہ ہے کے تم ہر وقت چپکتے رہتے ہو گلو کی طرح اور کیا کہا تمنے میری شکل سڑی ہوئی منحوس ہے اگر ایسا ہے تو پھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں اس سڑے ہوے منہ۔والی کے ساتھ رہ رہے ہو کیوں چپکتے ہو مجھسے جاؤ لے اؤ کوئی ایک نئ بیوی جس کے چہرے پر پھول کھلے ھوں جو تمہاری ان ہر وقت کی۔چیپ حرکتوں کو پیار کا نام دے کر بخوشے کرے

اپنی شکل کے بارے میں اتنے برے القاب سن کر تو اسے تپ ہی چڑھ گئ تبھی کمر پر ہاتھ رکھتی وہ لڑاکا عورتوں کی طرح بولی

میں تو پہلی فرصت میں لے اتا اگر مجبور نا ہوتا تو ویسے بھی تم جیسی موٹی۔ بھینس کے ساتھ بڑی مشکل سے گزارا کر رہا ھوں اسکے بھرے۔ بھرے جسم پر چوٹ کرتا وہ بولا

تم نے مجھے بھینس کہا اسنے صدمے سے دوچار ہو کر دوبارہ پوچھا کے شاید وہ اسکا۔دل رکھنے کے لیے۔ہی اپنی۔ بات سے مکر جائے لیکن وہ بھی ظہیر تھا اسکے پوچھنے پر فورن۔ سے ہاں میں۔ سر ہلاتا بولا

میں نے صرف بھینس نہیں کہا تھا موٹی بھینس کہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے بے رحمی۔سے جملے۔کی تصیح کرنے پر پہلے تو وہ اس ظالم کو دیکھنے لگی جو اسکے دل پر چھری چلا رہا تھا پھر اپنے آنسوؤں کو زبردستی روکتی وہ پھاڑ کھاتے لہجے میں بولی

ہاں تو کیوں۔رہ رہے ہو اس سڑی ہوئی منحوس موٹی بھینس کے ساتھ کس نے۔مجبور کیا ہے تمھیں جاؤ جا کے لے آو کوئی دوبلی پتلی نازک سی دوشیزہ لیکن دیکھنا ایک دن وہ بھی سانڈ یا پھر ہاتھ کا بچہ بن جاے گی یہ بددعا ہے میری

اسکے روہانسے ہونے پر اسے اس پر بیک وقت پیار اور ہنسی دونو آئی تھی

کوئی دوبلی پتلی لے تو اتا لیکن۔کیا کروں اس کمبھخت دل کے ہاتھوں مجبور ھوں جسے تم۔جیسی بری بری شکلیں بنانے والی کے علاوہ کوئی اچھا نہیں۔لگتا ہے جس کا دل صرف ایک ہی بھینس کے لیے ہی دھڑکتا ہے محبّت سے کہتے ہوے اسنے ایک جھٹکے سے اسے خود کی طرف کھینچا اور اسکی کان کی لو کی چوم کر اپنا چہرہ اسکے کھلے بالوں میں چھپانے لگا جب کے اسکے پل میں تولا پل۔میں ماشا ہونے پر وہ۔مزید غصّے میں آ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑو مجھے چچھورے بیہودہ۔انسان پہلے بد تمیزی کرتے ہو اسکے بعد یہ جھوٹی محبّت کا ڈھونگ رچاتے ہو دور ہٹو مجھسے ظہیر تم ورنہ سر پھاڑ۔دونگی میں تمہارا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتی وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی تو اسنے گرفت مزید سخت کی اور اسکے کان کے قریب اپنا منہ لیجا کر اسنے گھمبیر لہجے میں سرگوشی کی

وحدتِ عشق کے قائل ھیں ہم صاحب
تم سے تم تک بس تم ہی ہو

اور تم بلکل پاگل ہو۔۔۔۔۔اسکے محبّت کے اظہار پر بچوں کی طرح خوش ہوتی اسنے اپنے دونو۔ہاتھ اسکی گردن میں ڈالتی وہ مسکرا کر بولی

جیسا بھی ھوں بس صرف تمہارا ھوں۔۔۔۔۔ہولے سے اسکے سر سے اپنا سر ٹکراتا وہ محبّت سے چور لہجے میں بولا تو وہ صرف اسے دیکھتی رہ گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب کے۔اسے اپنے اتنا قریب دیکھتا وہ بے خود ہونے لگا تھا جب ایکدم اسے اپنے پیر پر کچھ محسوس ہوا چونک کر نیچے دیکھا جہاں انابیہ اسکے پاؤں کو پکڑتی کھڑے ہونے کی کوشش کر رہی تھی

بابا کا بیٹا بابا کی جان شاینا سے الگ ہوتے ہوے اسنے فورن سے جھک کر اسے اٹھایا اور اسکے پھولے پھولے گالوں پر پیار کرتا اسے ہوا میں اچھالنے لگا تو وہ خوش ہو کر زور زور سے کھلکھلانے لگی

جب کے دونو باپ بیٹی کو ہنستا دیکھ اسکے لبوں پر بھی مسکراہٹ رینگ گئی۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

سر تک کمبل اوڑھے گہری نیند میں۔سوے حاشر کو دیکھ کر اسکا دل کیا اپنا سر پیٹ ڈالے

اووففف افففف میرے اللہ میں کیا کروں باہر سارے ناشتہ شروع بھی کر چکے ھیں اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے سر پر کھڑی وہ جھنجلا آپ یہاں ابھی تک گدھے گھوڑے بیچ کر سوے پڑے ھیں کر بولی تو وہ تھوڑا سا کسمسایا اور پھر دوبارہ سوتا بن گیا

ارے میں آپ سے کہ۔رہی۔ھوں سن رہے ھیں کھڑے ہویں جلدی سب بلا رہے ھیں باہر اسکے دوبارہ سے نیند کی وادیوں میں۔جانے پر وہ اسے زور۔زور سے جھنجوڑتی ہوئی بولی تو سر پر سے کمبل۔ہٹا کر اسنے خفگی بھری ایک نگاہ اس پر ڈالی اور دوسری طرف کروٹ لے کر دوبارہ سے آنکھیں بند کر لیں تو اسکے روٹھے روٹھے انداز پر ہولے سے۔ مسکراتی وہ۔اسکے۔برابر بیٹھے گئی اور اسکے۔بالوں میں انگلیاں چلاتی بولی

اٹھیں نا بھئی نیچے سب ناشتہ کر رہے ھیں مجھے بھی کرنا ہے

تو تم کر لو نا جا کے مجھے ابھی۔بھوک۔نہیں ہے میں بعد میں کھا لو نگا اسنے نیند میں۔ڈوبی آواز۔میں کہا تو اسکے بالوں میں۔انگلیاں پھسا کر انھیں زور سے۔کھینچی وہ ضدی انداز میں بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں نے آپ کے۔ساتھ کھانا۔ہے۔ورنہ نہیں کھاؤ نگی میں

تکلیف سے بلبلا کر وہ اسکا ہاتھ اپنے بالوں سے ہٹاتا ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا تو وہ اللہ اللہ دانتوں کی۔نمائش کرتی۔اسے دیکھنے لگی

میری محبّت اور نرمی کا فائدہ اٹھا کر۔تم۔کچھ زیادہ تنگ کرنے نہیں۔لگی۔ہو آج کل آبرو اچکا کر وہ مصنوئی خفگی سے بولا

ہاں تو۔مجھے حق ہے آپکو۔تنگ کرنے۔کا ایک۔نہیں ہزار بار کرونگی کوئی۔نہیں۔روک سکھتا مجھے حتیٰ کے آپ بھی نہیں اسنے گردن اکڑا کر ایک ادا سے کہا تو انداز پر بڑی مشکل سے امڈ سنے والی مسکراہٹ کو روکتا وہ اسکے تھوڑا قریب ہوا تھا

اگر ایسی بات ہے تو پھر میں بھی تمھیں تنگ کرونگا اور مجھے بھی کوئی نہیں روک سکھتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔تم بھی نہیں کیوں ٹھیک ہے نا اسکے چہرے کو۔ نظروں۔کے حصار میں لیے وہ اس کے چہرے کے بیحد قریب ہوتا بولا

دروازہ کھلا ہے حاشر کوئی آجائے گا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرتی وہ بولی

ارے کوئی نہیں آ۔۔۔اسکے دونو ہاتھوں کو پکڑ کر وہ بولتا دوبارہ قریب ہوا تھا جب دھاڑ سے دروازہ کھول کر پانچ سالہ زویا اور تین سالہ احد بھاگتے ہوے آے تھے

کیا مصیبت ہے ایک پل سکون نہیں ہے آخر کس پر چلے گئے ھیں یہ دونو ایکدم ایکدم سے دور۔ہوتا وہ اپنے دونو بچوں کو۔غصّے سے گھورتا بولا تو۔نازنین سے اپنی۔ہنسی۔روکنا مشکل ہو گیا

دیکھا کہا تھا نا میں نے کے کوئی اجائے گا جتا کر کہتی وہ بیڈ پر سے اتری اور یہاں سے وہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھاگتے اپنے دونو بچوں کو پکڑ کر انکے گال پر چٹاچٹ پیار کرتی وہ جانے لگی جب حاشر کی دکھ بھری آواز اسکے کانوں میں آئی تھی

اور میں مجھے بھول گئی کیا

اسنے نروٹھے پن سے کہا تو مسکرا کر اسنے ایک فلائنگ کس اسکی طرف اچھالی اور کمرے سے بھاگ گئی تو دھیرے سے ہنس کر وہ ان دونو کی طرف متوجہ ہو گیا جو اب بیڈ پر چڑھ کر ایک۔دوسرے۔کو۔تکیے مار رہے تھے

. . . . . .

دکھ، تنہائی، بے سکونی، اور احساس ندامت ان سب نے مل کر اسے یہاں انے پر مجبور کیا تھا

ان چھے سالوں میں اسنے ہر گناہ ہر غلط کام کیا کے شاید گناہ کی لذت سے اسے سکون مل جائے اسکا اکیلا پن، تکلیف، پچھتاوا ہر چیز ختم ہو جاے لیکن سب بے سود رہا

اب وہ تھکنے لگا تھا اسے سکون چاہیے تھا اسے ھدایت کی چاہ۔ہونے لگی تھی اب وہ اپنے باپ جیسی عبرت ناک موت نہیں۔مرنا چاہتا وہ ایک بدکار کی طرح نہیں مرنا چاہتا اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

عزت کی زندگی اور عزت کی۔ موت چاہیے اسے ہر گناہ سے آزادی چاہیے ہاں اسے ھدایت چاہیے

لیکن وہ کس منہ سے اپنا گناہوں سے بھرا وجود اسکی بارگاہ میں لے کر جائے گا اگر اسے معافی نا ملی تو۔ اگر اسے سکون نا ملا اور وہ خالی ہاتھ رہ گیا پھر اگر اسکے گناہ معاف نا ہوے تو وہ کیا کریگا وہ کہاں۔ جائے گا یہ خیال۔ اتے ہی اسکے اندر کو بڑھتے قدم روک۔ گئے تھے اس اگر سے اسے۔ وحشت ہونے لگی تھی۔۔۔۔

مجر مو۔ کی۔ سی طرح گردن جھکاے وہ گہری گہری۔ سانسیں لیتا خود۔ کی غیر ہوتی۔ حالت کو سمبھالنے کی کوشش کر رہا تھا جب کسی نے اسکا۔ شانہ تھپتھپایا تھا

چونک کر اسنے سر اٹھا کر اس نمازی۔ کو۔ دیکھا جو اسے اندر چلنے کا اشارہ کرتا خود آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھنڈی آہ بھر کر وہ۔اپنے ارد گرد سے گزر۔کر اندر جاتے۔نمازیوں کو۔دیکھنے لگا جب بیساختہ اسکی۔نگاہ اس۔مسجد کے دروازے۔پر لگی تختی۔پر گئی تھی جہاں بڑے بڑے حرف میں۔لکھا تھا۔۔

اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾

"indeed ,Allah forgives all sins,indeed,it is He who is the forgiving , the merciful "

صرف ایک لمحے کے لیے وہ ساکت ہوا تھا اور اگلے ہی پل طمانیت کا احساس اسکے۔پورے جسم۔میں سرایت کر گیا

اسے۔اپنا جسم ایک۔دم۔سے ہلکا لگنے لگا لبوں پر خود باخود مسکراہٹ آگئی تھی چہرہ اٹھا کر۔ایک نظر آسمان کی۔طرف دیکھتا وہ اندر کی اوڑھ بڑھ گیا۔۔۔

اور کون سوچ سکتا تھا کے گناہوں کی۔لذت میں پور۔پور بھیگا زیان ذولفقار خود کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گناہوں کے دلدل سے نکال۔کر ھدایت پالیگا۔۔۔

ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Mere Ho| By Fariha Iqbal (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel